بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدعاء تردّ البلاء و ترفع الدرجات العلیا

دعائے سیفی

مترجم مع

چہل اسمائے عظام ۔ ماہ سعید و نحس و دائرہ رجال الغیب
و شجرہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مولف مصنف

سراج السالکین [illegible] عارفین ۔ سرتاج الحاذقین استاذ الحکماء
[illegible] الحاج سید [illegible]
نور اللہ شاہ قادری چشتی سہروردی نقشبندی

Marfat.com

ن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در خاندان سلسلہ

النعمات تمتد السلاوة وترفع الدرجات العلیا

دعائے سیفی

مترجم

19048 / 56

GIFT BOOK

مع

چہل اسمائے عظام ۔ ماہ سعید ونحس و دائرہ رجال الغیب

وشجرہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ اور دعائے عاشورہ

مولفہ ـ مصنفہ

سراج السالکین ۔ شمس العارفین ۔ سرتاج الحاذقین ۔ استاذ الحکمار

الحاج سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ

قادری چشتی سہروردی نقشبندی

ناشرین
حکیم سید محمد شاہ صاحب ۔ ناظم ... مطبوعات
شیخ المشائخ حکیم حافظ عبدالغنی قادری بازی
الحکیم سید ابدالی شاہ صاحب
سید ابوصالح المعروف ... شاہ
سید ابوسعید المعروف ... شاہ

ملنے کا پتہ : محبوب منزل ، چپلی پہاڑ روڈ ۔ بستی ...

6842

Marfat.com

لائبریری پنجاب یونیورسٹی

سید ابو سعید شاہ

(۱۹۵۹/۱/۵-۱)

۲۹۷٫۵۴

۲۸۵م ~~۵۷۴۳~~

۳

66010

DATA ENTERED

Marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون
۴	سلسلہ سندِ اجازت دعائے سیفی مترجم
۶	فوائد خواص دعائے سیفی
۹	اول طریق زکوٰۃ
۱۲	حصار
۱۳	عملِ اجابت
۱۴	اشارۂ اول
۱۶	درود شریف
۲۰	دیگر فوائد دعائے سیفی
۲۱	دیگر حیوان و وحوش کا تابع فرمان کرنا
۲۲	دیگر - علاج بیمار و مایوس العلاج مریضوں
"	کیلئے مجرب کیلئے - دیگر دفع افلاس
"	وفقر و فاقہ کیلئے
۲۳	دیگر تسخیر جنات کیلئے
۲۴	اختتام ، دعائے سیفی
۵۳	دعائے سیفی
۱۳۲	اختتام دعائے سیفی
۱۴۳	دیگر
۱۴۵	خاندان سید محبوب علی شاہ کے
"	بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ
"	ہائے دعوت و اجابت ہائے دعائے سیفی
۱۴۹	حصارِ مذکور
۱۵۱	طریقہ عمل دعوت
۱۵۲	محل اجابت کی دعا، اشارہ اصل
۱۵۴	دعا کرنے والا ۔ دعائے فتح
۱۵۵	دعائے قتل
۱۵۶	اشارہ فرع

صفحہ نمبر	مضمون
۱۸۴	طریقہ دعوت و ورد خاندانِ سلسلہ
"	قادریہ سید محبوب علی شاہ
۱۸۹	نادِ علی ، خاتم
۱۹۰	یادداشت ، چہل اسمائے معظم
۱۹۳	اختتام چہل اسمائے عظام
۱۹۵	چہل اسمائے عظام کے چودہ معروف
"	اعمال کے فوائد
۱۹۶	چند شرائط مجموعہ چہل اسمائے عظام
۲۰۲	نقشہ رجال الغیب ، سلام رجال الغیب
۲۰۳	ماہ سعید منقلب و نحس
۲۰۵	برائے ردِ رجعت و دعوت وسحر (جادو)
"	اسمائے ردِ رجعت
۲۰۶	تدارکِ وظیفہ ، اشعار
۲۰۸	دوسرا طریقہ دعوت و اسناد و قرأت دعائے سیفی
۲۰۹	حصار حضرت امیر المومنین
۲۱۰	طریقہ زکوٰۃ دعائے مغنی
۲۱۲	ترتیب دعائے سیفی طریقہ دوم
۲۱۳	دعائے مغنی
۲۲۶	جوشنِ سیفی
۲۲۹	دعائے کاشف
۲۳۲	نادِ علی
۲۳۳	اشعارِ روزینہ
۲۳۵	شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان
"	قادریہ محبوبیہ غوثیہ
۲۳۷	التجا بدرگاہِ خدا ، دعائے عاشورہ
۲۳۹	نقشِ دعائے سیفی

Marfat.com

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کہ اس دعائے سیفی کو بمعہ ایک جلد خواص و چہل اسمائے عظام اور دعائے مغنی کے اضافہ کے کتابت و چھپوانے کا تمام تر شرف میرے محترم دوست ملک مقبول احمد کھوکھر (223-1-8 - 2 ماڈل ٹاؤن پشاور) کو حاصل ہوا۔ یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت و مہربانی اور قبولیت ہی کے باعث ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس توفیقِ عظیم سے نوازا۔ میں تو یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا
کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم کی بات ہے کہ اللہ نے انہیں یہ حوصلہ و ہمت عطا کی میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اور ان کے اہل و عیال کو اس کا اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا کے ہر میدان میں کامیابی و کامرانی نوازے۔ آمین ثم آمین اور اس دعائے سیفی سے مستفید ہونے والے ہر شخص کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ وہ برادر مقبول احمد کھوکھر اور ان کی اولاد کے لیے خصوصی دعا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تاقیامت اپنی خصوصی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دعا گو

سید محمد شاہ صابرؔ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا وّ مصلیًا وّ مسلمًا

سلسلہ سندِ اجازت دعائے سیفی مترجم

احقر سیّد محمد شاہ صائم کو اس خاص دعا کی جس طور پر کہ اس کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اجازت تامہ حاصل ہوئی ہے۔ اپنے والدِ محترم سید محبوب علیشاہ صاحب سے۔ ان کو قُل ہُوَ اللہ شاہ بھرونچی صاحب سے۔ ان کو سید پیر علی علی شاہ صاحب سے۔ ان کو اپنے پیر و مرشد سے سلسلہ وار حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ و حضرت پیرانِ پیر سیّد محی الدین عبد القادر جیلانیؒ سے سلسلہ وار حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ و حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور ان کو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اور آپ کو حضور سرورِ کائنات سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعٰلمین سے حاصل ہے۔

میں نے دعائے سیفی کے کئی نسخے دیکھے اور مطالعہ کئے ہیں۔ لیکن ہر ایک کو مختلف پایا۔ تمام اختلافات کو دُور کرتے ہوئے اپنی خاندانی روایات ورد و دعوت دعائے سیفی کو اغلاط سے پاک کر کے لکھنے کی سعی کی ہے۔ اور میں اس ترتیب کو باقی تمام ترتیبوں پر ترجیح دیتا ہوں۔ تاکہ اہل اس کے اس سے فیض حاصل کریں۔ اور اس دعا کے پڑھنے والوں پر لازم ہے کہ وہ

Marfat.com

ہرگز ہرگز بغیر اجازت زکوٰۃ ادا کرنے کی سعی نہ فرمائیں۔ کیونکہ یہ دُعا اسمِ ہاشمی مانند تلوار کے ہے۔ اور تاثیر برہنہ رکھتی ہے۔ اس لئے عامل دعا کے سیفی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ورد یا دعوت شروع کرنی چاہیے۔ ورنہ عامل کی ہلاکت کا خوفِ عظیم ہے۔ اگر کسی کامل و عامل سے اجازت لے کر عمل کریں تو اس میں کسی قسم کی رجعت کا خوف باقی نہ رہے گا۔ اگر بطورِ ورد روزانہ ہمیشہ کے لئے ایک یا تین مرتبہ پڑھتے رہیں۔ تو کسی قسم کی تکلیف یا رجعت نہیں ہوتی اور ہر مشکل و مصیبت سے نجات مِل کر دینی و دنیوی حاجات بر آتی ہیں۔ اور ایک سال کے ورد میں عامل بھی ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ناشرین

حکیم سید محمد شاہ صاحبؒ

شیخ المشائخ حکیم حافظ عبد الغنی قادری بانوی

حکیم سید عابد علی شاہ موج دریا

سید ابو صالح المعروف سید چمن شاہ صاحب

سید ابو سعید المعروف سید گلشن شاہ صاحب

Marfat.com

فوائد و خواص دُعائے سیفی

یہ دُعا دینی و دنیوی حاجات کے لئے نہایت جلیل القدر و زبردست معمولاتِ بزرگانِ سلف سے ہے۔ اکثر اہلِ ریاضت اور اولیا اللہ بوسیلہ اس دعا کے مراتبِ عالیہ کو پہنچے۔ سنداس کی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ ان کو حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کو بواسطہ جبرائیل علیہ السلام پیشِ گاہ خداوندی سے تلقین ہوئی ہے۔ اور فوائد و خواص اس کے شیخ ابوالفضل کرمانی نے بارہ ۱۲ ہزار تک بیان فرمائے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضؓ نے اس دعائے مبارک کے کئی نام فرمائے ہیں۔ منجملہ ان کے سیف اللہ حرزِ یمانی۔ حرزِ اکبر۔ حرز المرتضوی۔ حرز الاعظم۔ حرزِ سیفی وغیرہ زیادہ مشہور ہیں۔ دین و دُنیا کا کوئی کام ایسا نہیں۔ جس کا تدارک بذریعہ اس دُعا کے نہ فرمایا گیا ہو۔ مگر پڑھنے کی تعداد۔ زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہر ایک دن کا ضابطہ اور اشارات و محل اجابت وغیرہ بھی بہت سے ہیں۔ اور ہر ایک خاندان کا معمول جداگانہ ہے۔ بلکہ بعض مقامات میں دعا کے موصوف کے الفاظ و عبارت میں بھی اختلاف اور کمی بیشی ہے۔ اور پڑھنے والا ہر ایک شخص اسی وقت مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب ان کی صحیح صحت عبارت اپنے مرشد سے معلوم کرے۔ محض کتابی تحریروں پر بھروسہ کر کے اس دعا کی زکوٰۃ و دعوت وغیرہ کا اہم کام نہیں کرنا چاہیے۔ مرشد کی موجودگی میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ مرشد ہر قسم کے نقصان کو سنبھال سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دعا اسم بامسمّٰی ہے۔

Marfat.com

خدا کی بے احتیاطی میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لئے اس دعا کو صرف سادہ ہی پڑھنا بہتر ہے۔ سادہ پڑھنے میں بھی بے شمار فوائد ہیں۔

اور وہ اس طرح ہے کہ ہر روز بعد نمازِ فجر وقت معین کر کے صرف دعائے مذکور ایک بار یا تین بار یا سات بار ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اور جو ہر روز غسل کر کے معہ دعا اعتصام واختتام ساتھ پڑھا ہے لیکن اعتصام واختتام صرف ایک ہی دفعہ پڑھنا چاہیئے ہر دفعہ اعتصام و اختتام پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

بعض عارفین نے لکھا ہے کہ ایک سال تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ دعائے سیفی پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے سوائے گائے کے گوشت کے زیادہ پرہیز بھی نہیں ہے اور جو کسی خاص مطلب کے لئے پڑھنا چاہے تو زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد دعوت دے اور موافق اپنے مطلب کے عملِ اجابت واشارات پر دعائے مقررہ پڑھتا رہے اور دن اور وقت کا بھی خیال رکھے۔

مثلاً اگر قتلِ اعداء کے لئے پڑھنا ہو تو روز و ساعتِ زحل یا مریخ میں پڑھے حصولِ علم و تالیف کے لئے روز و ساعتِ مشتری میں کرے عزت و جاہ کے لئے روز و ساعتِ شمس میں دعوت دے۔ کاروبار دنیا و تسخیر اُمراء کے لئے روز و ساعت زہرہ میں اور محبت و تجارت کے لئے روز و ساعت عطارد میں اور دوستی واصلاح کار کیلئے روز و ساعت قمر میں دعوتِ عمل دے اور ہنگامِ تلاوت عود خام عنبر مشک، زعفران اور لادن وزن برابر گلاب میں گولیاں بنا کر بخور رکھے۔ اور زکوٰۃ کے پورا ہونے کے بعد ایک گوسفند سفید یا سرخ جو کہ حلال کمائی سے خریدی گئی ہو۔ ذبح کر کے فقراء کو تقسیم کرے۔ اور دعوت کے اختتام پر ڈیڑھ سیر یا تین سیر گندم کا میدہ بانٹے۔

Marfat.com

اوّل طریق زکوٰۃ

(از طریق و معمول حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

یہ تین طرح پر ہے۔ صغیر، متوسط، کبیر۔ دعوتِ صغیر اکتالیس[۴۱] بار۔ دعوتِ متوسط چار سو اکتالیس بار اور دعوتِ کبیر ایک ہزار ایک[۱۰۰۱] بار ہے۔ اگر نصاب صغیر دینا چاہے۔ ایک روز میں بعد ادائے شرائط یعنی غسل۔ دوگانہ وغیرہ جس کا بیان آگے آئے گا۔ اکتالیس دفعہ پڑھے۔ اور نصابِ متوسط اکیس روز میں اکیس[۲۱] دفعہ روز پڑھ کر پورا کرے۔ اور نصاب کبیر چالیس روز میں اس طرح پڑھے۔ کہ انتالیس[۳۹] دن تک پچیس پچیس دفعہ اور چالیس دن چالیس روز چھبیس[۲۶] دفعہ پڑھ کر ایک ہزار ایک بار پورا کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اور حضرت غوث الاعظم پیرانِ پیر سے منقول ہے کہ اگر سات روز میں سینتالیس دفعہ پڑھے۔ یعنی چھ روز تک سات سات دفعہ اور ساتویں روز پانچ دفعہ پڑھے تو بھی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریق زکوٰۃ دینے کا یہ ہے:

کہ ہر روز بعد نمازِ فجر غسل کر کے زیرِ سایہ آسمان اوّل دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر دوگانہ اس تفصیل سے کرے۔

Marfat.com

پہلا دوگانہ : بروحِ پاک حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوسرا دوگانہ : جملہ انبیاء علیہم السلام۔

تیسرا دوگانہ : بروحِ پاک حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

چوتھا دوگانہ : جملہ مشائخ رضوان اللہ کے لئے۔

پانچواں دوگانہ : اپنے پیرو مرشد کی ارواح کو۔ اگر زندہ ہوں تو اُن کی سلامتی کے لئے پڑھے۔

چھٹا دوگانہ : ارواحِ پیران سلسلہ شطاریہ یا حضرت محمد غوث گوالیاری یا جس سے دعوت کی اجازت حاصل ہوئی ہو۔ پڑھ کر سو دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر دعائے سیفی شروع کرے۔ اور جس طریق سے ہم نے بیان کیا ہے اتمام کو پہنچائے۔

ایک اور ترکیب یہ ہے کہ بعد شرائط معمولی غسل وغیرہ کے چالیس دن۔ خواہ ستر دن یا اس سے بھی زیادہ تین چلوں میں ایک ہزار پانچ سو پچیس دفعہ اس طریق سے پڑھے کہ تین سو دفعہ بہ نیت نصاب اور ڈیڑھ ڈیڑھ سو دفعہ بہ نیت زکوٰۃ و عشر و قفل پڑھے۔

پھر تین سو دفعہ بہ نیت دَور بَدور۔ تیس دفعہ بہ نیت بذل پڑھے۔

پھر بائیس دفعہ بہ نیت ختم اور چار سو تیس دفعہ بہ نیت اجابت روزانہ حساب کرکے تقسیم کرلے۔ پھر دعوت کی طرف رجوع ہو۔

دعوت کے طریق بھی کئی ہیں۔ اور ہر دن کا ضابطہ جُدا ہے۔

مہماتِ جمالی کے لئے عروجِ ماہ ساعتِ مشتری میں سات روز تک سات سات دفعہ پڑھنا۔

قتل و ویرانی اعداء کے لئے نزولِ ماہ ساعتِ زحل یا مریخ میں آٹھ روز تک آٹھ دفعہ روز پڑھنا چاہیئے۔ ایام دعوت اور پڑھنے کی تعداد غسل وادائے دوگانہ و بخور وغیرہ کی ترکیب تقریباً ویسی ہی ہے۔ جیسا کہ طریقہ، زکوٰۃ میں بیان کی جا چکی ہے۔ صرف ادائے دوگانہ کے وقت ایک دوگانہ شکرانہ اور ایک دوگانہ قضائے حاجت سر برہنہ کر کے زیادہ پڑھا جائے گا۔ اور تلاوت مرتبہ درود شریف کے بعد سات بار یا تین بار دعائے سیفی معہ ایک ایک بار اعتصام واختتام کے اکتالیس روز تک پڑھنا۔ اور قبل پڑھنے کے تین روز روزہ رکھنا ہوگا۔ اور یوم شروع مہماتِ جمالی کے لئے دوشنبہ اور مہماتِ جلالی کے لئے سہ شنبہ و مشترک مہمات کے لئے یکشنبہ مقرر کرنا ہوگا۔ اور پرہیز معمولی یعنی رزقِ حلال۔ ہمیشہ سچ بولنا۔ کم کھانا۔ کم گفتگو کرنا۔ ترکِ حیوانات۔ ملبوسات مشتبہ وریشم ترک کرنا۔ اور ترکِ محرمات اور ایک شخص معین سے کھانے پینے کا انتظام و بغیر آتش سرگین پانی گرم کرنا یا کھانا پکانا۔ گوشت و مچھلی وانڈہ و شہد، عنبر، مشک۔ ہینگ۔ لہسن۔ پیاز، روغن۔ گاؤ۔ سرکہ۔ نمک سانبر و خرما و دیگر میوہ جات جن میں کیڑا لگ گیا ہو۔ اور فصد و ناخن و بال کٹوانا۔ یا کسی جانور کا مارنا اور انڈے کا توڑنا۔ گوشت کا سونگھنا و دیکھنا۔ کپڑا صابن سے دھونا۔ درخت کا کاٹنا اور عورت سے نزدیکی کرنا۔ یہ سب باتیں منع ہیں۔

روغنِ کنجد۔ قند سیاہ کہ مورچہ وغیرہ سے صاف ہو۔ اور نمک سنگ کا استعمال جائز ہے۔ اور دعوت شروع کرنے سے پہلے چوبی یا فولادی غیر مستعمل چھری

Marfat.com

سے سورۂ فاتحہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص اور معوذتین اور آیۃ الکرسی ایک ایک بار پڑھ کر ایک دم سے اپنے گرد کئی حلقے کھینچے۔ اور یہ حصار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

حصار یہ ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دہ ہزار گرد بہ گردمن آہنی حصار بار۔ خانہ من خلیل حصار پیراں و پیغمبراں بہ من ــ بارِ خدایا! مرا نگہدار ــ قفل من لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کلید من مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ ثمان الرحمٰن ابر ثمان الرحیم حیث ثمان یا حجیثا یا حجیثا یا حجیثا یا حافظ یا حافظ یا حافظ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اگر کسی ضرورت سے تجدیدِ وضو وغیرہ کے لئے دائرہ سے باہر نکلنا ہو تو ایک طرف سے محو کر کے نکلے۔ اور داخل ہوتے وقت از سر نو دائرہ کھینچے۔ اگر ہنگام دعوت کوئی مہیب صورت نظر آئے خوف نہ کرے۔ بلکہ باواز بلند پڑھنا شروع کرے۔ اور حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کو بصورت آقا

معتقد کر کے پناہ چاہے اور خاطر جمع رکھے کہ اندرونِ دائرہ کوئی مضرت نہیں پہنچ سکتی۔

ایک ترکیب میں اس طرح لکھا ہے کہ شروع میں اعتصام سے پہلے نادِ علی اور یا غیاثی یعنی اکتالیسواں اسم چہل اسمار کا اور دعائے کاشف الغم یعنی اَللّٰھُمَّ یا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ ھَمَّنَا وَاکْشِفْ غَمَّنَا وَاَھْلِکْ اَعْدَائَنَا بھی ایک ایک یا تین تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور پڑھتے وقت مراد کو دل میں خیال رکھنا چاہیے۔ بعدہٗ سجدے میں جا کر تضرع و زاری حاجت روائی کی دعا مانگے۔ اس کے بعد اعتصام و چاروں قُل شریف پڑھ کر دعائے سیفی شروع کرے۔ جتنی مرتبہ پڑھنی ہو۔ تمام کر کے اختتام پڑھے۔ بعد اثنائے پڑھنے میں محلِ اجابت و اشارات پر اپنے مطلب کے موافق طریق ذیل عمل کرتا ہے۔

محلِ اجابت

اگرچہ اس دعائے متبرکہ میں بہت سے مقامات محلِ اجابتِ دعا کے ہیں۔ اور بزرگوں نے ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا دعائیں مناسب اس مقام کے اور حاجت کے تجویز کی ہیں۔ جن سب کا بیان کرنا تو بات کو طویل کرنا ہے۔ اس لئے بعض ضروری و مفید اشارات جو اکثر امورِ دینی و دنیوی میں کام آتے ہیں یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ اور دعا میں بھی بعض ضروری اشارات

Marfat.com

لکھ دیتے ہیں۔ جو صاحب ورد رکھیں۔ خواہ کسی مطلب کے لئے پڑھیں، خدا چاہے کامیاب ہوں گے۔

اشارہ اوّل

شروع دعا میں جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الخ پر پہنچے آسمان کی طرف منہ کر کے تین بار تکرار کرے۔ اور سات مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ الخ کہے اور تین مرتبہ سُبْحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الخ (اوّل اسم جبل اسماء) کہے۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔

دعا یہ ھے:-

اِلٰھِیْ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذَا الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ کَرَمِکَ الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَھْلِ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ۔ اور دل میں حاجت کا خیال کرے۔

بعض نسخوں میں لفظ اَسْئَلُکَ کے بعد اس طرح ہے اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا کُلَّھَا یَامَنْ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

اور مہمات جمالی یعنی کشود کار کے لئے یَا فَتَّاحُ فَتَحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ پڑھے۔ اور امور جلالی یعنی قہر وغیرہ کے لئے یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ وَالْقَھْرُ فِیْ قَھْرِ قَھْرِکَ یَا قَھَّا

اور تباہی دشمن کا دل میں خیال کرے۔ اور جب لفظ اِحْسَانَكَ پر پہنچے
تو بھی آسمان کی طرف نظر کرکے تین بار تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں
لائے۔ اور جب لفظ نَاصِرٌ پر پہنچے۔ سات دفعہ یا تین دفعہ یا ایک دفعہ
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہے۔ اور ایک بار
درود پڑھے۔ جب لفظ شَفِيْتَ لِيْ اَمْرَاضِيْ پر پہنچے تو تین بار کہے اور
شفاء مریض کے لئے دس بار رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ تا اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ
کہے۔ اور جب لفظ لَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَائِيْ پر پہنچے۔ مقہوری اعداء کیلئے
گیارہ بار يَا رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دشمن کی
صورت کا تصور کرے۔ اور ہاتھ کو زمین پر مارے۔ پھر اسی طرح گیارہ دفعہ
پڑھ کر بائیں ہاتھ کو بتصورِ صورت دشمن زمین پر مارے۔ اور جلدی سے
لفظ وَمَا رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيْ کہہ کر دو رکعت نماز بہ نیت قتلِ عدو پڑھے۔
پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ اذا زلزلت سورت اکتالیس (۴۱) بار اور دوسری
رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ تبت اکتالیس بار پڑھے۔ اور بعد سلام سجدے
میں جا کر گیارہ بار حَسْبِيَ اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
کہے۔ اور پھر سجدے میں سے سر اٹھا کر تین سو ساٹھ (۳۶۰) دفعہ یہ دعا پڑھے۔
يَا بَدِيْعُ السَّيْفِ اُقْتُلْ عَدُوِّيْ بِحَقِّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ
وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ بعدہٗ اکتالیس اکتالیس (۴۱) بار يَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الخ اور وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
رَمٰى پڑھے۔ اور جب كَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ پر پہنچے۔ چار مرتبہ تکرار

Marfat.com

کرے۔ اور جب لفظ مَحْرُوْسًا لَکَ فِی الرِّدَاء پر پہنچے۔ دایاں پاؤں اور بایاں ہاتھ زمین پر مارے۔ (گویا دشمن کے سر پر)۔ اور جب لفظ فِی الْمَنْعَتِ وَالدِّفَاعِ پر پہنچے۔ سات بار تکرار کرے۔ اور ایک دفعہ اِلٰھِیْ بِحَقِّ سِرِّ ھٰذِہِ الْاَسْرَارِ الخ کہے۔ اور حاجت دل میں خیال کرے کہ درمیان دو عین یعنی وَالدِّفَاعِ وَعَنِّیْ کے محل اجابت ہے۔

بعض کے نزدیک منجملہ پنج محل اصل اشارات سے۔ اور جب نَاتِکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے۔ تو بائیں پاؤں اور داہنا ہاتھ زمین پر ملے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ تو یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ۔

اگر حاجت جلالی ہو۔ تو یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ الخ کہے۔ اور تین بار درود شریف اور سات بار کلمہ طیبہ پڑھ کر دوگانہ کُنْ فَیَکُوْنُ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا تا تُرْجَعُوْنَ پڑھے۔ اور بعد سلام کے سات بار یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ پڑھے۔ اور حاجت چاہے۔ اور بعض نسخوں میں اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِہٖ نَفْسَکَ کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا اِلٰھِیْ بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسْرَارِ الخ اور یَا قَابِضُ و یَا بَاسِطُ وغیرہ کا پڑھنا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، لکھا ہوا ہے۔ اور جَمِیْعُ الْحَامِدِیْنَ پر اپنی حاجت کا خیال کرنا چاہیے۔

اور جب مقام اَعْطَیْتَنِیْ مِنْ رِزْقِکَ پر پہنچے۔ آسمان کی طرف نظر کرکے اپنی رزق کے لئے یَا رَزَّاقُ یَا کَرِیْمُ قَنِّعْنِیْ بِالرِّزْقِ مَا رَزَقْتَنِیْ فِیْ رِزْقِیْ رِزْقِکَ گیارہ بار پڑھے۔

اور جب لفظ وَالْمُرْسَلِیْنَ پر پہنچے۔ رؤیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دو رکعت نفل بہ نیت نذر جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ترکیب سے ادا کرے کہ دونوں رکعت میں بعد فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ کے ننانوے ننانوے دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر تین بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہے اور حاجت چاہے۔ اور سر اٹھا کر اکتالیس دفعہ یہ درود پڑھے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی بَدَنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَشْخَاصِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْاَلَمِ جِسْمُهٗ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ فَخْرِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَیْکُمْ وَسَلِّمُوْا یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

جو چاہے زیارتِ نبویؐ سے مشرف ہو۔ لیکن یہ عمل عشاء کے بعد ہے۔

بعد فراغ کسی سے بات نہ کرے اور سو رہے۔ اور لفظ یَاکَاشِفُ عَلٰی پر پہنچے۔ تو لفظ آخر اِلٰہا تک اور کُنْتُ شُرُوْنِیْ سے مِنْ عِنْدِکَ تک تین تین مرتبہ کہے اور لفظ مُبْدِعُ التَّرْفِیْعِ پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سر پر ملے اور لفظ وَالشَّہَادَۃُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ پر دونوں ہاتھ اٹھا کر اِلٰہِیْ بِحَقِّ سَرْمَدِیْ پڑھے کہ نزدیک بعض کے یہ تیسرا محل اجابت کا ہے۔

حاجتِ جمالی کے لئے یَا لَطِیْفُ الخ پڑھے۔

اور حاجتِ جلالی کے لئے یَا خَافِضُ الخ پڑھے۔

اور گم شدہ چیز کے لئے لفظ وَلَا یَسْلُکُوْنَ مِنْکَ اِلَّا مَا تُرِیْدُ پر سر پر تین مرتبہ اسم یَا مُبْدِعَ الْکِبْرِیَا الخ پڑھے۔ اور بِالْعِزِّ وَالْعُلٰی پر کہ محل اشارہ چہارم ہے اِلٰہِیْ بِحَقِّ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جمالی ہو۔ یَا عَزِیْزُ الخ پڑھے۔

اگر حاجت جلالی ہو تو یَا مُذِلُّ الخ پڑھے۔ اور لفظ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر زیارت آنحضرتؐ کے لئے بعد کمت نماز بستا ...

مزمل اور بعد سلام اکتالیس بار درود شریف پڑھے اور تمتع پر حاجت
خیال کر کے عالمین کہے۔

اور لفظ دقائق العظیم پر کشائش و دولتمندی کا خیال دل میں لاتے
نما اٰلک مجھ سے وہی لہ تورث الحیوٰۃ تک تین بار کہے۔ اور اپنی یا کسی
کی ازدیاد عمر کا خیال دل میں لائے تو بڑی عمر ہو۔ اور لفظ جمیع خلقک
دعا یا الٰہی بحق ھذا الخ پڑھ کر حاجت کا خیال کرے۔ حاجتِ جمالی
میں یا ذھاب الخ کہے۔

اور حاجتِ جلالی میں یا جبار الخ کہے۔ اور فتیتم احسانک پر
آسمان کی طرف نظر کر کے ۳ مرتبہ تکرار کرے۔ اور حاجت کا خیال دل میں لاتے
ہوئے فیما مضٰی پر الٰہی بحق الخ کہے۔

اور خلاصی محبوس کے لئے دل میں دعا مانگے۔ اور لفظ قد رایک واحسانک
پر روحِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دو رکعت نفل اور درود شریف پڑھے
جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ اور جب انک لا تخلف المیعاد پر پہنچے۔ تو تین
بار ناد علی پڑھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے امداد کا خواستگار ہو۔ اور جو بہ نیت
جلالی قتل اعداء وغیرہ کے لئے پڑھے۔ تو تین مرتبہ لا فتی الا علی لا سیف
الا ذوالفقار اور تین بار ماتا میت من ابغی علی بسم اللہ وسبقہ
المقاتل کہے۔ اور جب مقام فتیتمہ لی پر پہنچے۔
دفع غم وغم کے لئے یہ دعا پڑھے۔ دعا یہ ہے:
الٰہی بحق الحسین واخیہ وامیہ واربیہ وجدہ وبنیہ

فَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ۔ اور لفظ بِالْاِجَابَةِ جب پڑھے سجدہ میں حاجت چاہے۔ اور لفظ کُنْ فَیَکُوْنُ کو سات بار تکرار کرے۔ اور دل میں حاجت چاہے۔ اسی طرح اور کتنے ہی مقامات واشارات ہیں۔ پس طالب چاہیے کہ جس مطلب کے لیئے پڑھے۔ اس مطلب کے موافق اشارات عمل میں لائے۔ زکوٰۃ میں یا ورد کے طور پر پڑھنے میں کل اشارات ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ وظیفہ میں صرف پانچ محل اجابت مشہورہ کے عمل کرے۔ حاجاتِ دین و دنیوی روا ہوتی ہیں۔

دیگر فوائد دعائے سیفی!

مقہوری اعدا۔ دفع سحر و دیو و پری و نظر بد و حشرات الارض و سباع درندہ۔ تسخیر خلائق۔ دوستی۔ دشمنی۔ زبان بندی۔ شرِ دزدان۔ ادائے قرض امراض صعب وغیرہ کے لئے روزانہ پڑھنا اور لکھ کر پاس رکھنا معمولات سے ہے اور مہربانی حاکم کے لیئے بعد غسل و لباس پاکیزہ ایک مرتبہ پڑھ کر بغیر کلام کئے حاکم کے روبرو جانا اور نزدیک پہنچ کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ کہنا مجربات سے ہے۔

دیگر۔ مہمات اہم کے لئے

چہار شنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ کو روزہ رکھے۔ اور شبِ شنبہ کو سونے سے پہلے دو رکعت نفل میں بعد فاتحہ پچیس دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّه

وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ دعائے موصوف پڑھ کر سورہے۔ تدارک اس کا خواب میں معلوم ہوجاوے اور مہم آسان ہو۔

اور جو شبِ جمعہ کو بعد نصف شب بعد ادائے دوگانہ اور تسومرتبہ درود شریف کے تین دفعہ پڑھے۔ کیسا ہی دشوار کام ہو، آسان ہوجاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ ان میں علیحدگی ہوجاتے۔

اسی طرح جدائی دو شخصوں کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر ایک دفعہ پڑھ کر دونوں میں سے ایک کے دروازے پر گاڑے۔ ان میں علیحدگی ہوجاتے۔

اور جو ہلاکتِ دشمن کے لئے موسمِ بہار میں اکتالیس[۴۱] دانہ گندم کو زعفران یا نیل کے پانی میں تین شبانہ روز بھگوتے۔ اور فولادی چھری اس کے نیچے رکھے۔ اس کے بعد نابالغ لڑکی کے ہاتھ کے کتے ہوئے سوت کے ڈورے میں ہر ایک دانہ گندم پر ایک ایک دفعہ پڑھ کر پروتے۔ اور خشک و بے ثمر درخت میں مشرق کی طرف لٹکاوے۔ اور کچھ خیرات کرے۔ دشمن تباہ و برباد ہوجاوے۔ جس گھر میں یہ دعا ہو، وہ گھر آفات۔ ہوا زرد۔ آگ اور پانی سے محفوظ رہے۔

دیگر۔ انسان و وحوش کا تابع فرمان کرنا

جو کوئی اس دعا کو زعفران و مشک و آبِ باراں یا گلاب سے پوستِ

آنکھوں پر رکھے۔ اور موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ انسان وہ حوش اس تابع فرمان ہوں۔

دیگر علاج بیمار و مایوس العلاج مریضوں کے لیے

بیمار مایوس العلاج کو چینی کی رکابی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر اور نام ٭ کو چالیس روز برابر پڑھنا۔ اور لکھ کر بانعہ پر باندھنا۔

حُبّ کے لئے!

اور محبت کے لیے تین روز روزہ رکھے۔ اور افطار کے وقت خانہ محبوب کی طرف منہ کر کے ایک دفعہ پڑھے۔ اور بعد ختم کے یہ دعا مانگے

الٰھی لَئِنْ قُلُوْبَھُمْ وَاٰمِنْ رُوْعَتِیْ مَافِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

دیگر۔ دفع افلاس و فقر و فاقہ کے لئے

اکتالیس روز تک برابر بعد غسل دوگانہ کے جس کی ہر رکعت میں بعد الحمد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیے اور بعد سلام کے دس بار درود شریف پڑھ کر ایک دفعہ دعائے سیفی پڑھے تو تونگر ہو جائے۔

Marfat.com

دیگر۔ تسخیر جنّات کیلئے

مغرب کے بعد جنگل میں بعد غسل و لباس پاکیزہ و خوشبو لگا کر اوّل آیۃ الکرسی اور چار قل اپنے اوپر دم کرے۔ بعد ادائے دوگانہ کے ایک فولادی چھری سے اپنے گرد حلقہ کھینچے اور قُل اُوحِیَ یعنی سورۃ جن بآوازِ بلند پڑھ کر دُعا شروع کرے۔ اور ہیبت ناک صورتوں سے نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی بات کا جواب دے۔ یہاں تک کہ بادشاہِ جنات آوے۔ جو کچھ مطلب ہو اُس سے بیان کرے۔

اعتصام

دعائے سیفی!

٭

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ	السَّمِيْعِ	الْعَلِيْمِ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کیساتھ	جو سننے والا	جاننے والا ہے،

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے	جو رحمٰن	اور رحیم ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پاک ہے پروردگار میرا جو بزرگ و برتر ہے

الْوَهَّابُ	يَا رَبُّ	يَا رَحْمٰنُ
بخشنے والا ہے	اے پروردگار	اے رحمٰن

Marfat.com

يَا رَحِيْمُ	يَا سَتَّارُ	يَا غَفَّارُ
اے رحیم	اے عیب چھپانے والے	اے معاف کرنے والے
يَا رَزَّاقُ	يَا فَتَّاحُ	يَا كَرِيْمُ
اے رزق دینے والے	اے کشائش کرنے والے	اے بخشش کرنے والے

يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
اے ذات کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے	تو ہی پروردگار ہے تمام عالمین کا !
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
ہم تجھ ہی کو پوجتے ہیں	اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۔

يَا حَمِيْدُ	اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ	وَ
اے لائق تعریف	تو ہی تعریف کیا گیا ہے	اور

رَبُّنَا الْمَعْبُوْدُ	يَا وَدُوْدُ !
ہمارا معبود پروردگار ہے !	اے محبت کرنے والے

اَنتَ الْمَوْدُوْدُ وَفَضْلُكَ الْمَعْهُوْدُ

تو ہی ہے محبت کیا ہوا اور تیری ہی فضیلت مقصد ہے

یَا بَرُّ اَنْتَ الْبَارُّ وَبِرُّكَ الْمَوْرُوْدُ

اے نیک تو ہی نیکی کرنے والا ہے اور تیری ہی نیکی وارد کی ہوئی ہے

وَخَیْرُكَ الْمَشْهُوْدُ یَا حَیُّ

اور تیری ہی خیر موجود ہے۔ اے زندہ رہنے والے

كُنْتَ حَیًّا حِیْنَ لَا حَیُّ وَتَكُوْنَ

تو ہی زندہ تھا جب کوئی زندہ نہیں تھا۔ اور تو ہی زندہ

حَیًّا حِیْنَ لَا حَیُّ یَا قَائِمُ اَنْتَ

رہے گا جب کوئی زندہ نہیں رہے گا اے قائم رہنے والے تو ہی

الْقَائِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

قائم ہے ہر ذی روح پر بدلے اسکے جو اس نے کیا

Marfat.com

وَتُجَازِي بِمَا عَمِلَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور بدلہ دے گا جو کچھ وہ کرے گا اے بزرگی اور

وَالْاِكْرَامِ يَا جَمِيْلُ اَنْتَ الْمُجْمِلُ

شان والے ! اے خوبی والے تو ہی خوبی بخشنے والا اور

الْجَلِيْلُ فَلَا يَحِقُّ هٰذَا الْاِسْمُ

بزرگی بخشنے والا ہے پس نہیں کوئی لائق اس اسم کے

اِلَّا لَكَ وَلَا يَلِيْقُ اِلَّا بِكَ اَنْتَ

سوائے تیرے اور نہیں ہے لیاقت کسی میں مگر تیرے ساتھ تو بڑا

اَلْكَرَمُ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ الْجَوَّادُ

کرم کرنیوالا کریم ہے اور تو ہی بخشش کرنیوالا ۔ نعمت

الْمُنْعِمُ وَخَيْرُكَ كَثِيْرٌ

دینے والا ہے اور تیری بھلائی زیادہ ہے ۔

وَفَضْلُكَ كَبِيْرٌ	وَاِحْسَانُكَ قَدِيْمٌ
اور تیرا فضل بہت بڑا ہے	اور تیرا احسان پرانا ہے ۔

وَاَنْتَ	رَبُّنَا رَحِيْمٌ	يَا عَظِيْمُ
اور تو	ہمارا رب رحیم ہے	اے بزرگ !
لَكَ الْعَظَمَةُ	وَالْبَهَاءُ	يَا كَبِيْرُ
تیرے لئے عظمت ہے	اور بڑائی ہے .	اے بڑے
اَلْمُتَكَبِّرُ	لَكَ النَّعْمَاءُ	وَالْكِبْرِيَاءُ
تو ہی بڑائی کرنے والا ہے	تیرے ہی لئے نعمتیں	اور بڑائیاں ہیں
لَا يَنْبَغِيْ	لِاَحَدٍ الْخُشُوْعُ	اِلَّا لَكَ
نہیں ہے لائق	واسطے کسی کے خشوع وخضوع	سوائے تیرے
وَالتَّوَكُّلُ	وَالْاِعْتِصَامُ	اِلَّا بِكَ
اور توکل	اور اعتصام نہیں ہے	مگر ساتھ تیرے

Marfat.com

وَالتَّفْوِيْضُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا فَرْدُ

اور نہیں سپردگی مگر تیری طرف اے یکتا

يَا وِتْرُ اَنْتَ الرَّبُّ وَكُلُّنَا

اے اکیلے تو ہے پالنے والا اور ہم سب

لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا

تیرے غلام ہیں نہیں ہے کوئی شریک تیرا اور نہیں ہے

يَدَّعُوْلَكَ وَالِدًا وَّلَا وَلَدًا

کوئی دعوی کرنیوالا واسطے تیرے والد اور ولد ہونے کا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَاقِيُ

اے زندہ رہنےوالے اے قائم رہنے والے اے باقی رہنے والے

كُلٌّ اِلَيْكَ وَلَا يَجْرِيْ الْفَنَاءُ

ہر شے تیری طرف ہے اور نہیں جاری ہوئی فنا

وَلَا الزَّوَالُ عَلَيْكَ		يَا بَارِئُ
اور نہ زوال تجھ پر		اے پیدا کرنے والے
يَا مُصَوِّرُ	اَحْدَثْتَ كُلَّ شَيْءٍ	
اے تصویر بنانے والے	پیدا کیا تو نے ہر چیز کو ،	
سِوَاكَ	كَمَا اَرَدْتَّ	وَبَرَأْتَ
سوائے اپنے	جیسا تو نے چاہا	اور ظاہر کیا تو نے
وَبَدَأْتَ	فَاَحْكَمْتَ	وَصَوَّرْتَ
اور شروع کیا تو نے	پس تو نے مستحکم کیا	اور تو نے تصویر بنائی
وَخَلَقْتَ	فَاَحْسَنْتَ	وَسَوَّيْتَ
اور تو نے پیدا کیا	تو نے حسن عطا کیا	اور اپنے کام کو
فِعْلَكَ	يَا وَاحِدُ	يَا اَحَدُ
تو نے درست کیا	اے اکیلے	اے یکتا

لَا شَرِيكَ لَكَ | وَلَا شَبَهَ لَكَ | وَلَا

نہیں ہے شریک واسطے تیرے | اور نہ کوئی مثل تیری ہے | اور نہ

مِثْلَ لَكَ | وَلَا نَظِيرَ لَكَ | يَا غَنِيُّ

کوئی مثل ہے واسطے تیرے | اور نہ کوئی نظیر (مثال) ہے واسطے تیرے | اے بے پرواہ

وَلَا وَزِيرَ لَكَ | وَلَا مُشِيرَ لَكَ | وَلَا

اور نہ تیرا کوئی وزیر ہے | اور نہ تیرا کوئی مشیر ہے | اور نہ

مُعِينَ لَكَ | وَلَا ظَهِيرَ لَكَ | يَا مَاجِدُ

تیرا کوئی مددگار ہے | اور نہ ہی کوئی تیرا پشت پناہ ہے | اے بزرگ

يَا مَجِيدُ لَكَ الْمَجْدُ كُلُّهُ | وَلَكَ

اے بڑا! تیرے لئے بڑائی ہے تمام | اور تیرے

الْحَمْدُ | كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ | كُلُّهُ

لئے حمد ہے | تمام اور تیرے واسطے ہی مخلوق ہے | تمام

Marfat.com

وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأُمُوْرُ كُلُّهٗ
اور طرف تیری — لوٹیں گے کام — تمام

وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے — بھلائی — تمام

وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ
اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ — شر سے — تمام کے تمام

يَا قُدُّوْسُ يَا سُبُّوْحُ أَنْتَ
اے پاک — اے پاکیزہ — تو

الْمُنَزَّهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْمَصَائِبِ
پاک ہے — تمام خامیوں سے — اور مصیبتوں سے

وَالْمَرَاتِبِ وَأَنْتَ الْمُعَظَّمُ
اور مرتبوں سے — اور تو ہی بڑا ہے

Marfat.com

المشارق | والمغارب | یا علی

مشارق میں | اور مغارب میں | اے بلند

متعالی | لك العلاء | والثناء

بلند تر | تیرے لئے ہی بلندیاں ہیں | اور تعریف ہے

منك | والیك | ینتهی الامل

تجھ سے | اور تیری طرف | انتہا ہوتی ہے امیدوں کی

تهاء الامر | والرجا | یا اول

امور کی | اور آرزوؤں کی | اے پہلے

اخر | لا بدایة لك | ولا

آخری | نہ ہی تیری ابتداء ہے | اور نہ ہی

هاء لك | یا قادر | یا قدیر

انتہا ہے | اے طاقت والے | اے قدرت والے

يَا مُقْتَدِرُ	لَا قُدْرَتَ	اِلَّا لَكَ
اے قدرت بخشنے والے	نہیں ہے طاقت	سوائے تیرے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اِلَّا بِكَ	يَا وَلِيُّ
نہیں ہے قوت طاعت پھیرنے کی اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی	مگر ساتھ تیرے	اے ہمیشہ رہنے والے
لَا وُجُدُ	اِلَّا مِنْكَ	وَلَا غِنَاءَ
نہیں ہے ہمیشگی	مگر تجھی سے	اور نہیں ہے بے پروائی
لِاَحَدٍ غَيْرُكَ	يَا سَمِيْعُ	يَا بَصِيْرُ
کسی کے لئے سوائے تیرے	اے سننے والے	اے دیکھنے والے
يَا عَلِيْمُ	تَسْمَعُ النَّجْوٰى	وَتَعْلَمُ
اے جاننے والے	تو سنتا ہے پوشیدہ باتوں کو	اور تو جانتا ہے
الْجَهْرَ	وَمَا يَخْفٰى	يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
ظاہر کو	اور جو کچھ چھپا ہوا ہے	اے پیدا کرنے والے آسمانوں

Marfat.com

وَالْاَرْضِ	فَطَرْتَ	فَابْدَعْتَ
اور زمینوں کو	پیدا کیا تو نے	پھر آغاز کیا تو نے
وَصَنَعْتَ	وَاَحْسَنْتَ	وَخَلَقْتَ
اور کاریگری کی تو نے	اور اچھی کاریگری کی تو نے	اور پیدا کیا تو نے
يَامَالِكُ	يَامَلِيْكُ	اَنْتَ الْمَلِكُ
اے مالک	اے بادشاہ	تو ہی شہنشاہ
الْقَدِيْمُ	وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيْمُ	
قدیم ہے	اور زبردست بڑا بادشاہ ہے	
تُؤْتِي الْمُلْكَ	مَنْ تَشَآءُ	تَا كُلِّ
دیتا ہے تو ملک	جس کو چاہتا ہے ۔	یہاں تک کہ ہر
شَيْءٍ قَدِيْرُهٗ	يَاعَزِيْزُ	يَاحَكِيْمُ
چیز پر قادر ہے	اے غالب	اے حکمران

Marfat.com

تحکم بالعدل	وتقضی بالحق	
تو حکم دیتا ہے ساتھ عدل کے	اور تو فیصلہ کرتا ہے ساتھ حق کے	
وانت خیر الفاصلین	یا قاہر	
اور تو اچھا فیصلہ کرنے والا ہے	اے زبردست	
یا قہار	یا قائم	قد قہرت
اے بہت زبردست	اے قائم رہنے والے	تحقیق تو نے مغلوب کیا۔
عبادک بالفناء	یا مغیث	
اپنے بندوں کو ساتھ فنا کے	اے فریاد رس!	
یا حسیب	یا جلیل	یا مقتدر
اے حساب لینے والے!	اے بزرگ!	اے قدرت بخشنے والے
تفعل	ما ترید	یا محیط
کرتا ہے تو	جو تو چاہتا ہے	اے احاطہ [illegible]

یَا رَقِیْبُ	یَا مَنْ اَحَاطَ	بِکُلِّ شَیْءٍ
اے نگہبان	اے وہ ذات جس نے احاطہ کیا	ہر چیز کا

عِلْمًا	وَّ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا
ساتھ علم کے	اور شمار کیا ہر چیز کو گنتی کے لحاظ سے

وَدَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ	کُلَّهَا	بِحِکْمَتِكَ
اور تدبیر کی تو نے امور	تمام کے تمام کی	ساتھ اپنی حکمت کے

وَاَمْسَكْتَ السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ
اور تھام رکھا ہے آسمان کو	اور زمین کو ،

بِقُدْرَتِكَ	یَا بَاعِثُ	یَا وَارِثُ
اپنی طاقت کے ساتھ	اے اٹھانے والے	اے وارث !

تَرِثُ الْاَرْضَ	وَمَنْ عَلَیْهَا
تو وارث ہے زمین کا	اور جو کوئی اس پر ہے ،

Marfat.com

وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝ وَاَنْتَ تَبْعَثُ

اور تو بہترین وارث ہے ۔ اور تو ہی اٹھائے گا

مَنْ فِی الْقُبُوْرِ لِتُحَاسِبَهُمْ وَاَنْتَ

جو قبروں میں ہے ۔ تاکہ تو اُن سے حساب لے ۔ اور تو

اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ ۝ یَا وَاسِعَ الْمُلْكِ

بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔ اے وسیع بادشاہی والے

وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا یَخْرُجُ مِنْ

اور علم والے اور رحمت والے ۔ نہیں نکل سکتی ۔ تیری

سُلْطَانِكَ شَیْءٌ وَّلَا تُعْجِزُكَ

بادشاہی سے ۔ کوئی چیز ۔ اور نہ عاجز کر سکتی ہے تجھ کو

شَیْءٌ وَّرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ

کوئی چیز اور تیری رحمت نے ۔ فراخ کر دیا ہے ہر چیز کو

یَاحَقُّ	یَامُبِیْنُ	اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ
اے سچے	اے کھلم کھلا	تو بادشاہ ہے سچا
الْمُبِیْنُ	وَسُلْطَانُکَ	الْعَظِیْمُ
اور کھلم کھلا	اور تیری بادشاہی	بڑی ہے
قَوْلُکَ الْحَقُّ	وَوَعْدُکَ الصِّدْقُ	
تیری بات سچ ہے	اور تیرا وعدہ سچ ہے۔	
لَا تُخْلِفُ مِیْعَادَکَ	وَلَا تَظْلِمُ	
نہیں خلاف ورزی کرتا تو اپنے وعدوں کی	اور نہ ظلم کرتا ہے تو	
مَادَکَ	یَاذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ	یَغْنِیُّ
بندوں پہ	اے مضبوط قوت والے	اے بے پرواہ
مُغْنِیُّ	اَنْتَ الْغَنِیُّ	وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ
کرنے والے	تو ہی بے پرواہ ہے	اور ہم محتاج ہیں

أَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاءُ

تو طاقت ور ہے اور ہم کمزور ہیں ۔

لَا قَوِيَّ إِلَّا مَنْ قَوَّيْتَهُ وَلَا غَنِيَّ

نہیں ہے کوئی طاقتور مگر جس کو تو نے قوت دی اور نہیں ہے کوئی بے پروا

إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتَهُ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ

مگر جس کو تو بے پرواہ کرے اے پیدا کرنیوالے اے بڑا پیدا کرنے والے

وَأَنْتَ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ

اور تو بہترین پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی

أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ

سب سے بڑا حکمران ہے نہیں ہے کوئی پیدا کرنیوالا مخلوق کو

غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْخَلْقِ

سوائے تیرے اور نہیں کوئی تدبیر کرنیوالا مخلوق کے لئے

Marfat.com

سِوَاكَ	يَا ظَاهِرُ	يَا بَاطِنُ
سوائے تیرے	اے ظاہر	اے پوشیدہ !

يَا ذَا الْمَعَارِجِ	تَعْرُجُ إِلَيْكَ	أَرْوَاحُنَا
اے بلندی کے مالک !	بلند ہوتی ہیں طرف تیری	ہماری روحیں

وَقَدَّرْتَ آجَالَنَا	يَا مُحْصِي	أَحْصَيْتَ
اور مقرر کردی ہیں تو نے ہماری عمریں	اے شمار کرنے والے	شمار کیا تو نے

أَنْفَاسَنَا	وَأَكْسَابَنَا	وَأَدْرَكْتَ	أَسْرَارَنَا
ہماری سانسوں کو	اور ہماری کمائیوں کو	اور تجھے ادراک ہے	ہماری پوشیدہ

وَإِعْلَانَنَا	يَا حَافِظُ	يَا خَافِضُ	يَا رَافِعُ
اور ظاہری باتوں کا	اے حفاظت کرنیوالے	اے پست کرنیوالے	اے بلند کرنے والے

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ	وَالْمُؤَخِّرُ	وَتَخْفِضُ	مَنْ
تو ہے آگے کرنے والا	اور پیچھے کرنے والا	اور پست کرتا ہے تو	جس کو

Marfat.com

تَشَآءُ قَهْرًا	وَتَرْفَعُ	مَنْ تَشَآءُ قَدْرًا	
چاہتا ہے اپنے غصہ سے	اور بلند کرتا ہے تو	جسے چاہتا ہے اپنی طاقت سے	
مَنْ رَفَعْتَهٗ	اِرْتَفَعَ	وَمَنْ وَضَعْتَهٗ	
جس کو تو نے بلند کیا	بلند ہوا	اور جس کو تو نے پست کیا	
اِتَّضَعَ	وَمَنْ اَكْرَمْتَهٗ	لَمْ يَهُنْ	يَا رَافِعَ
وہ پست ہوا	اور جس کو تو نے عزت بخشی	نہ توہین ہوئی اس کی	اے بلند کرنے والے
الدَّرَجَاتِ	لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى	وَالْاَمْثَالُ	
درجات کے	تیرے ہی لئے ہیں اچھے نام	اور مثالیں	
الْعُلْيَا	يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ	يَا مُبْدِئُ	
بڑی بڑی	اے عرش عظیم کے مالک	اے شروع کرنے والے	
يَا مُعِيْدُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	
اے لوٹانے والے	اے رحمان	اے رحیم	

ارحمنا	یَا مُؤْمِنُ	اٰمَنَّا	یَا مُهَیْمِنُ
ہم پر رحم کر	اے ایمان عطا کرنے والے	ہم ایمان لائے تجھ پر	اے نگہبان
یَا جَبَّارُ	اُجْبُرْنَا	یَا سَلَامُ	اَسْلِمْنَا
اے جوڑنے والے	جوڑ ہم کو	اے سلامت رکھنے والے	سلامت رکھ ہم کو
یَا غَفَّارُ	یَا غَفُوْرُ	اِغْفِرْ لَنَا	
اے بخشنے والے	اے معاف کرنے والے	معاف کر ہم کو	
یَا رَزَّاقُ	اُرْزُقْنَا	یَا رَءُوْفُ	
اے رزق دینے والے	رزق دے ہم کو	اے مہربانی کرنے والے!	
اُرْءُفْ بِنَا	یَا عَفُوُّ	عَافِنَا	
مہربانی کر ہمارے ساتھ	اے بردبار	بردباری کر ہمارے ساتھ	
اُعْفُ عَنَّا	یَا لَطِیْفُ	اُلْطُفْ بِنَا	
چشم پوشی کر ہم سے	اے مہربان	مہربانی کر ہمارے ساتھ	

Marfat.com

يَا حَلِيمُ	اُحْلُمْ عَنَّا	يَا حَافِ	
اے نرمی کرنے والے	نرمی کر ہم سے	اے حفاظت کرنے وا	
يَا حَفِيظُ	اِحْفَظْنَا	يَا عَزِيزُ	
اے حفاظت کرنیوالے	حفاظت کر ہماری	اے غالب	
يَا مُعِزُّ	اَعِزَّنَا	يَا صَبُورُ	صَبِّرْ
اے عزت دینوالے	عزت دے ہم کو	اے صبر دینے والے	صبر دے ہم کو
يَا نَصِيرُ	اُنْصُرْنَا	يَا مُغِيثُ	
اے مدد کرنے والے	مدد کر ہماری	اے فریاد رس	
اَغِثْنَا	يَا كَافِي	اِكْفِنَا	يَا وَالِيَ
فریاد رسی کر ہماری	اے کافی	کفایت کر میری	اے مالک مجھے
يَا وَالِي	يَا مُتَوَالِي	يَا وَلِيُّ	يَا مَوْلَا
اے آقا	اے حاکم	اے دوست	اے

...وِلْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اُمْنُنْ

...والی کر | اے نرمی کرنے والے | اے احسان کرنے والے | احسان کر

...علَیْنَا یَا کَرِیْمُ اَکْرِمْنَا وَلَا تُکْرِمْ

...پر | اے کرم کرنے والے | کرم کر ہم پر | اور نہ مہربانی مت کر

...علَیْنَا یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیْنَا یَا

...پر | اے توبہ قبول کرنیوالے | توبہ قبول کر ہماری | اے

...اَلْمُفْضِلِ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا یَا

...لت والے | فضیلت دے ہم کو | اے

...لطَّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَیْنَا یَا قَابِلَ

...ت والے | طاقت دے ہم کو | اے توبہ قبول

...وْبِ اِقْبَلْ تَوْبَتَنَا یَا دَائِمُ

...لے | قبول کر ہماری توبہ | اے ہمیشہ رہنیوالے

Marfat.com

أَدِمِ النِّعَمَاءَ	عَلَيْنَا	يَا هَادِي
ہمیشہ رکھ نعمتیں	ہم پر	اے ہدایت دینے والے
اِهْدِنَا	يَا وَهَّابُ	يَا رَشِيْدُ
ہدایت دے ہم کو	اے بخشنے والے	اے رہنما
هَبْ لَنَا	مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً	
بخش ہمارے لئے	اپنی طرف سے رحمت	
وَهَيِّئْ لَنَا	مِنْ أَمْرِنَا	رَشَدًا
اور سنوار دے ہمارے لئے	ہمارے امور سے	بھلائی
يَا نُوْرُ	نَوِّرْ قُلُوْبَنَا	يَا وَكِيْلُ
اے نور (روشنی)	روشن کر ہمارے دلوں کو	اے کارساز
لَا تَكِلْنَا	إِلَى أَنْفُسِنَا	يَا جَامِعُ
نہ محتاج کر ہم کو	ہمارے نفسوں کی طرف	اے جمع کرنے والے

Marfat.com

اِجْمَعْ	عَلَى الْهُدٰى	اُمُوْرَنَا	يَانَافِعُ
جمع کر	اور ہدایت کے	ہمارے امور کو	اے نفع بخشنے والے

اِنْفَعْنَا	بِمَا عَلَّمْتَنَا	وَبَارِكْ لَنَا
نفع دے ہم کو	ساتھ اس چیز کے جو تو نے سکھایا	اور برکت کر ہمارے لئے

فِيْمَا	اَعْطَيْتَنَا	يَامَنْ يَّضُرُّ	وَ
اس چیز میں	جو تو نے ہمیں عطا کیا	اے وہ ذات جو نقصان پہنچاتا	اور

يَنْفَعُ	وَيُعْطِىْ	وَيَمْنَعُ	اُمْنُنْ
نفع دیتا ہے	اور عطا کرتا ہے	اور روکتا ہے	احسان کر

عَلَيْنَا	بِالْخَيْرِ	وَالرِّضَاءِ	وَالْاَمْنِ
ہم پر	بھلائی کے ساتھ	اور رضامندی	اور احسان کے ساتھ

فِى السِّرِّ	وَاحْفِظْنَا	مِنَ الضَّرَّآءِ
تنگی میں	اور حفاظت کر ہماری	تکالیف سے

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ

اور دشمنوں کی خوشی سے بیشک تو سننے والا ہے

النِّدَآءِ وَمُجِيْبُ الدُّعَآءِ يَا شَكُوْرُ

پکار کا اور قبول کرنے والا ہے دعا کا اے شکر قبول کرنے والے

اَنْتَ الشَّكُوْرُ اِجْعَلْنَا مِنَ الشّٰكِرِيْنَ

تو ہی شکر قبول کرتا ہے بنا ہم کو شکر کرنے والوں سے

يَا صَمَدُ قَدْ صَمَدْنَاكَ بِحَاجَتِنَا

اے بے نیاز ہم محتاج ہیں تیرے اپنی حاجات کے سا

فَلَا تُرِدْنَا خَاسِئِيْنَ يَا مُجِيْبُ

پس نہ لوٹا ہم کو مایوس ہونے والے اے قبول کرنے والے

اِسْتَجِبْ دُعَآءَنَا يَا قَرِيْبُ قَرِّبْ

قبول کر ہماری دعا اے قریب کرنے والے قریب

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ مِنَّا	يَا مُقْسِطُ	اَنْتَ
اپنی رحمت کے ساتھ ہم سے	اے برابر کرنے والے	تو
اَلْقَائِمُ	فَوْقَ الْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحْ
قائم ہے	انصاف کرنے والوں پر !	اور اصلاح کر
وَالْاٰمِرُ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ الْقِسْطِ
اور امر کی	ساتھ انصاف کے	اوپر انصاف کے
وَالْمُنَزِّلُ كِتَابَكَ	بِالْقِسْطِ	فَوْقَ
اور نازل کرنیوالا ہے تو اپنی کتاب کو	ساتھ انصاف کے	اوپر
اَلْمُقْسِطِيْنَ	وَاَصْلِحِ الْقَاسِطِيْنَ	
انصاف کرنے والے کے	اور اصلاح کر ناانصافی کرنیوالوں کی	
وَنَجِّنَا	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ	
دے ہم کو	ظالمین کی قوم سے !	

Marfat.com

یَا غَافِرُ	اُرْزُقْنَا	عَدْلُ الْوُلَاۃِ
اے معاف کرنے والے	رزق دے ہم کو	دوستوں کا عدل
وَجَنِّبْنَا	جِوَارِ الطُّغَاۃِ	یَا بَاسِطُ
اور بچا ہم کو	نافرمان پڑوس سے	اے فراخی
الْبَسْطِ	بِرَحْمَتِکَ عَلَیْنَا	یَا غَنِیُّ
بخشنے والے	فراخی کر اپنی رحمت کے ساتھ ہم پر	اے بے پرواہ

اَغْنِنَا عَنْ خَلْقِکَ	یَا فَتَّاحُ
بے پرواہ کر ہم کو اپنی مخلوق سے	اے کھولنے والے
اِفْتَحْ عَلَیْنَا	اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
کھول ہم پر	دروازے اپنی رحمت کے

یَا وَلِیُّ	تَوَلَّنَا	بِحِفْظِکَ	وَ
اے دوست	نگرانی کر ہماری	ساتھ اپنی حفاظت کے	ا

Marfat.com

یاتِکَ یَاشَہِیْدُ اَشْہِدْ عَلَیْنَا

ی نصیب کر اے گواہی دینے والے گواہ ہو ہم پر

تُوحِیْدِکَ وَعِبَادَتِکَ یَامُحْیِیْ

توحید کے ساتھ اور عبادت کے ساتھ اے زندہ رکھنے والے

مُمِیْتُ اَحْیِنَا بِخَیْرٍ وَّاَمِتْنَا

ے مارنے والے زندہ رکھ ہم کو ساتھ بھلائی کے اور مار ہم کو

خَیْرٍ وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ وَاَلْحِقْنَا

ساتھ بھلائی کے اور فوت کر ہم کو مسلمان اور ملا ہم کو

لصّٰلِحِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا یَوْمَ الدِّیْنِ

ساتھ صالحین کے اور بخشش کر ہمارے لئے روزِ قیامت

کَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ

تو بہتر بخشنے والا ہے اور رحمتِ کاملہ ہو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
ہمارے سردار	محمد مصطفیٰ اور آل
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۵	
اصحاب تمام پر ۔	

دُعائے سیفی

...سْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ؕ
...کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے	جو بخشنے والا مہربان	اور رحم کرنے والا ہے

...لّٰهُمَّ	اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ
...اللہ	تو وہ برحق مالک ہے

...اِلٰهَ	اِلَّا اَنْتَ	اَنْتَ رَبِّیْ	وَاَنَا
...ئی معبود نہیں	مگر تو	تو میرا پروردگار ہے	اور میں

...بْدُكَ	عَمِلْتُ سُوْٓءً	وَّظَلَمْتُ
...بندہ ہوں	میں نے برے کام کئے	اور ظلم کیا اپنے

...سِیْ	وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ	فَاغْفِرْلِیْ
...پر	اور اعتراف کیا میں نے اپنے گناہوں کا	پس معاف کر مجھے

Marfat.com

ذُنُوبِی	فَاِنَّهٗ	لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ
میرے گناہ	بیشک	نہیں معاف کرتا گناہوں
اِلَّا اَنْتَ	یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُو
مگر تُو	اے معاف کرنیوالے	اے شکر قبول کرنے وا
یَا حَلِیْمُ	یَا رَحِیْمُ	یَا کَرِیْ
اے بُردبار	اے رحم کرنیوالے	اے کرم کرنے وا
یَا حَنَّانُ	یَا مَنَّانُ	یَا دَیَّانُ
اے نرمی کرنے والے	اے احسان کرنیوالے	اے دان کرنے وا
یَا بُرْهَانُ	یَا سُبْحَانُ	یَا ذَا الْجَلَا
اے برحق رہنما	اے پاکیزہ	اے بزر
وَالْاِکْرَامِ	اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ اَحْمَدُ
اور شان والے	اے اللہ	مَیں تیری حمد کرتا

Marfat.com

انت للحمد	اهل علی ما	
ند تو ہی واسطے حمد کے	لائق ہے اس پر کہ تو نے مجھے	
خصصتنی به	من مواهب	
مخصوص کیا	ساتھ اس کے بخشش	
لرغائب	واوصلت الیّ	من
ندیدہ چیزوں کی	اور پہنچایا تو نے میری طرف	بہترین
ضائل الصنائع	واولیتنی	به
صنعتوں سے	اور والی بنایا تو نے مجھ کو	ساتھ اس کے
ن احسانک	وبوأتنی به	من
پنے احسان سے	اور جگہ دی تو نے مجھ کو	ساتھ
ظنة الصدق	عندک	وانلتنی
ان سچ کے	اپنی طرف سے	اور پہنچایا تو نے مجھ کو

Marfat.com

بِهٖ	مِنْ مَنِّكَ الْوَاصِلَةِ	اِلَيَّ	وَ
ساتھ اسکے	اپنے ملنے والے احسانات کے ساتھ	میری طرف	اور

اَحْسَنْتَ بِهٖ	اِلَيَّ	مِنْ اِنْدِفَاعِ
تو نے احسان کیا اس کے ساتھ	میری طرف	تکالیف کو ٹلنے سے

الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ	وَالتَّوْفِيْقِ لِيْ	وَالْاِجَابَةِ
میری طرف	اور توفیق واسطے میرے	اور قبولیت

لِدُعَائِيْ	حِيْنَ	اُنَادِيْكَ	دَاعِيًا
میری دعا کے واسطے	جب بھی	تجھے پکاروں	گڑگڑا کر

وَاُنَاجِيْكَ	رَاغِبًا	وَاَدْعُوْكَ
اور میں عاجزی کے ساتھ پکارتا ہوں تجھے	رغبت رکھنے والا ہوں	اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

مُضَارِعًا	مُضَافِيًا	وَحِيْنَ
صاف دل کے ساتھ	آہ وزاری کرتے ہوئے	اور اسی وقت

Marfat.com

اَرْجُوْكَ	رَاجِيًا	فَاَجِدُكَ
امید رکھتا ہوں تجھ سے	امید رکھنے والا تمنا کا	پس میں تجھے پاتا ہوں

وَاَرْجُوْكَ	فِي الْمَوَاطِنِ	كُلِّهَا
اور میں امیدوار رہتا ہوں ساتھ تیرے	ہر ایک مقام پر	تمام کے تمام

فَكُنْ لِّيْ	وَلِاَهْلِيْ	وَلِاِخْوَانِيْ
پس ہو جا تو میرے لئے	اور میرے گھر والوں کیلئے	اور میرے بھائیوں کے لئے

كُلِّهِمْ	جَارًا	حَاضِرًا	حَفِيًّا
تمام کے لئے	خبر رکھنے والا	موجود رہنے والا	مہربان رہنے والا

بَارًّا	وَلِيًّا	فِي الْاُمُوْرِ	كُلِّهَا
نیکی کرنے والا	اور والی	تمام امور میں	تمام کے تمام

نَاظِرًا	وَعَلَى الْاَعْدَآءِ	كُلِّهِمْ
نظر رکھنیوالا	اور اوپر دشمنوں کے	تمام کے تمام

Marfat.com

نَاصِرًا	وَلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ	كُلِّهَا
مدد کرنے والا	اور خطاؤں کیلئے اور گناہوں کے لئے	تمام کو

غَافِرًا	وَلِلْعُيُوْبِ	كُلِّهَا	سَاتِرًا
بخشنے والا	اور عیوب	تمام کے تمام کو	ڈھانپنے والا

لَمْ اَعْدِمْ	عَوْنَكَ	وَبِرُّكَ	وَخَيْرُكَ
نہ گم پاؤں میں	تیری مدد کو	اور تیری نیکی کو	اور تیری بھلائی کو

لِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُنْذُ	اَنْزَلْتَنِيْ
میرے لئے ایک لحہ بھی جب سے	اتارا تو نے مجھ کو

دَارَ الْاِخْتِيَارِ	وَالْفِكْرِ	وَالْاِعْتِبَارِ
اختیار کے گھر میں	اور فکر	اور اعتبار کے گھر میں

وَالتَّنْظُرْ اِلَيَّ	فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ
اور نظر رکھ تو طرف میری	اس چیز میں جو میں تیری طرف بھیجتا ہوں

لِدَارِ الْقَرَارِ	فَاَنَا عَتِيْقُكَ	يَا مَوْلَائِيْ
سکون کے گھر کے لئے	مَیں تیرا آزاد کردہ غلام ہوں	اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمُضَارِّ	وَالْمُضَالِّ
تمام تکالیف سے	اور گمراہیوں سے

وَالْمَصَائِبِ	وَالْمَعَائِبِ	وَاللَّوَازِبِ
اور مصیبتوں سے	اور عیبوں سے	اور تکلیفوں سے

وَالْهُمُوْمِ	وَاللَّوَازِمِ	وَالْهُمُوْمِ
اور رنجشوں سے	اور آفتوں سے	اور اُن رنجشوں

اَلَّتِيْ	قَدْ سَاوَرَتْنِيْ	فِيْهَا الْغُمُوْمُ
سے	جنھوں نے گھیر لیا ہے مجھ کو	اُس میں آفتوں نے

بِمَعَارِيْضِ	اَصْنَافِ الْبَلَاءِ	وَ
وجود میں آنے والی	مصیبتوں کی تمام قسمیں	اور

Marfat.com

ضُرُوْبُ	جَهْدِ الْقَضَاءِ
مارا جانا	قضاء کے فیصلے سے

لَا اُذْكُرُ مِنْكَ	اِلَّا الْجَمِيْلَ	وَلَمْ
نہیں ذکر کرتا میں تجھ سے	سوائے اچھائی کے	اور نہیں
اَرَ مِنْكَ	اِلَّا التَّفْضِيْلَ	خَيْرُكَ لِيْ
دیکھتا میں تجھ سے	سوائے بخشش کے	تیری بھلائی میرے لئے
شَامِلٌ	وَصُنْعُكَ	لِيْ كَامِلٌ
شامل ہے	اور تیری نیکی	میرے لئے کامل ہے
وَلُطْفُكَ	لِيْ كَافِلٌ	وَفَضْلُكَ عَلَيَّ
اور تیری مہربانی	میرے لئے کافی ہے	اور تیری فضیلت مجھ پر
مُتَوَاتِرٌ	وَنِعَمُكَ	عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ
پے در پے ہے	اور تیری نعمت	میرے پاس موجود ہے

Marfat.com

وَاَيَادِيكَ	لَدَيَّ	مُتَظَاهِرَةٌ
اور تیری بخششیں	مجھ پر	ظاہر ہیں ۔
لَمْ تُخْفِرْ	جَوَارِي	وَصَدَّقْتَ
تو نے پناہ نہ دی	میرے پڑوس کو	اور سچا کیا
رَجَائِي	وَصَاحَبْتَ	اَسْفَارِي
میری امیدوں کو	اور ساتھی بنا تو	میرے سفروں کا
وَاَكْرَمْتَ	اَحْضَارِي	وَحَقَّقْتَ
اور کرم تو نے کیا	میرے گھر رہنے میں	اور پورا کیا تو نے
اَمَانِي	وَشَفَيْتَ لِي	اَمْرَاضِي
میری امیدوں کو	اور شفا دی تو نے مجھے	میری بیماریوں سے
وَعَافَيْتَ	مُنْقَلَبِي	وَمَثْوٰى
اور تو نے عافیت میں رکھا	میرے پھرنے	اور قرار پکڑنے کی جگہ کو

Marfat.com

وَلَمْ تُشْمِتْ	بِیْ	اَعْدَائِیْ	وَرَمَیْتَ
اور ناخوش کیا تو نے	میری ساتھ	میرے دشمنوں کو	اور مارا تو نے اس کو

مَنْ رَمَانِیْ	وَكَفَیْتَنِیْ	شَرَّ مَنْ
جس نے مجھے مارا	اور کافی ہوا تو مجھ کو	میرے دشمنوں

عَادَانِیْ	فَحَمْدِیْ لَكَ	وَاصِبٌ
کے شر سے	پس میری تعریف تیرے لئے ہے	ہمیشہ ہمیشہ

وَثَنَائِیْ عَلَیْكَ	مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ
اور میری ثناء تجھ پر	پے در پے ہمیشہ ہے

مِنَ الدَّهْرِ	اِلَی الدَّهْرِ	بِاَلْوَانِ
زمانے سے	ایک زمانے تک	مختلف تسبیحوں

التَّسْبِیْحِ	خَالِصًا لِذِكْرِكَ	وَ
کے ساتھ	خالص تیری یاد کے لئے	اور

مَرْضِيًّا لَّكَ	بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ	وَ
تیری رضامندی کے لئے	تیری توحید کی بنیادوں کے ساتھ	اور
اِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ	وَاِمْحَاضِ	
تیرے اخلاص کی فردیت کے ساتھ	اور تیری حمد کی ستائش	
التَّحْمِيْدِ	بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ	وَالتَّعْدِيْدِ
کے ساتھ	تیری طویل بندگی کے ساتھ	اور تیری قدرت کیساتھ
لَمْ نُعِنْ	فِيْ قُدْرَتِكَ	وَمَا نُشَارِكُ
نہیں مدد کرتے ہم	تیری قدرت میں	اور نہیں شریک کرتے
فِيْ اِلٰهِيَّتِكَ	وَلَمْ نَعْلَمْ	لَكَ مَائِيَّةً
...سری بندگی میں	اور نہیں جانتے ہم	تیرے لئے کسی
وَمَاهِيَّةً	فَتَكُوْنَ	لِلْاَشْيَاۤءِ الْمُخْتَلِفَةِ
کو	پس ہوتا ہے تو	واسطے مختلف اشیاء کے

Marfat.com

مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايَنْ إِذَا حُبِسَتْ

ایک کرنے والا اور نہیں تعاون کیا جاتا تو جب روک لی جاتی ہیں

الْاَشْيَاءِ عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ

اشیاء مختلف عزائم پر

وَلَا خَرَقَةِ الْاَوْهَامِ حُجُبَ الْغُيُوبِ

اور نہ پردہ وہموں کا ڈھانپ سکتے ہے طرف

اِلَيْكَ فَاعْتَقِدُ مِنْكَ مَحْدُوْدًا

تیری پس میں اعتقاد رکھتا ہوں تجھ سے کہ تو محدود ہے

فِىْ عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ

اپنی عظمت میں اور نہیں پہنچ سکتی تجھ تک

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ

بلندی خیالات کی اور نہیں پاسکتی تجھ کو باریک

فِطَنِ	وَلَا يَنْتَهِي اِلَيْكَ	بَصَرُ
عقلیں	اور نہیں انتہا کر سکتی تیری طرف	دیکھنے والوں کی
النَّاظِرِيْنَ	فِيْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ	
آنکھیں	تیرے جبروت کی سرحدوں کو	
رْتَفَعَتْ	عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ	
بلند ہے	مخلوقات کی صفتوں سے	
صِفَاتُ قُدْرَتِكَ	وَعَلَا عَنْ	
ری قدرت کی صفات	اور بلند ہے	
كْرِ الذَّاكِرِيْنَ	كِبْرِيَاءُ	عَظَمَتِكَ
کرنے والوں سے	بڑائی	تیری عظمت کی
يَنْتَقِصُ	مَا اَرَدْتَّ اَنْ	
نہیں گھٹ سکتا	جو تو ارادہ کرے بڑھانے	

Marfat.com

يَزْدَادُ وَلَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتَ

کا اور نہیں زیادہ ہوتا جس کو ارادہ کرے

أَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا أَحَدٌ شَهِدَ

گھٹانے کا اور نہ کوئی ایک تیرے سامنے تھا

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ

جب پیدا کیا تو نے مخلوق کو اور نہ کوئی نظیر

وَلَا ضِدَّ حَضَرَكَ حِينَ

اور نہ مخالفت تیرے دربار میں حاضر تھی ۔ جب

بَرَأْتَ النُّفُوسَ كَلَّتِ الْأَلْسُ

پیدا کیا تو نے ارواح کو عاجز ہیں زبانیں

عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَ

یہ کہ تفسیر کریں تیری صفت کی اور شرمندہ

Marfat.com

عقولُ	عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ
نہیں	تیری معرفت کے بھید سے ،
وَكَيْفَ يُوصَفُ كُنْهُ	مَعْرِفَتِكَ
ور کیسے بیان کئے جائیں	تیری معرفت

صِفَتِكَ	يَارَبِّ	وَاَنْتَ اللّٰهُ
تیری صفت کے بھید	اے پروردگار !	اور تُو ہے اللہ

لْمَلِكُ الْجَبَّارُ	الْقُدُّوسُ الَّذِىْ
دشاہ طاقت والا	پاکیزہ وُہ جو

تَزَلْ	اَزَلِيًّا	اَبَدِيًّا	سَرْمَدِيًّا
شہ سے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	ہمیشہ ہمیشہ ہے	پردۂ غیب میں

ائِمًا	فِىْ حُجُبِ الْغُيُوْبِ	وَحْدَكَ
ہے گا	پردۂ غیبت میں	تُو اکیلا ہے

لَاشَرِيكَ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ غَيْرُ

نہیں ہے شریک تیرا کوئی نہیں ہے اس میں اکیلا سوا

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَ

اور نہیں ہے اس کے لیے معبود تیرے سوا حیران

فِيْ بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ اَفْكَارُ ذَوِي

تیری بادشاہی کے سمندروں میں فکریں صاحب

التَّبْصِيْرِ وَتَحَيَّرَتْ فِيْ جَبَرُوْتِكَ

بصیرت کی اور حیران ہیں تیری بادشاہی میں

عَمِيْقَاتِ مَذَاهِبِ التَّفَكُّرِ

گہرائیاں بڑے بڑے بادشاہوں کی

وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَيْبَتِكَ

اور لرز رہے ہیں بادشاہ تیری ہیبت

Marfat.com

عنت الوجوه	بذلة الاستكانة
جھک گئے چہرے	کمزوری کی ذلت کے ساتھ

عزتك	وانقاد كل شيء	لعظمتك
عزت کیلئے	اور مان لیا ہر چیز نے	تیری عظمت کو
ستسلم كل شيء	بقدرتك	و
جھک گئی ہر چیز	تیری قدرت کے ساتھ	اور

ضعت لك الرقاب	وكل دون
وں ہوئیں تیرے لئے گردنیں	اور ہر ایک جو
ك تحبير اللغات	وضل
ہے۔ وہ مختلف لغات ہیں	اور گمراہ ہو گئیں
الك التدبير	في تصاريف
تدبیریں	تیری صفات کو

Marfat.com

الصِّفَاتِ	فَمَنْ تَفَكَّرَ	فِیْ ذٰلِکَ	
صورتوں میں	پس جو کوئی سوچیگا	اس میں	
رَجَعَ	طَرْفُهٗ اِلَیْهِ	خَاسِعًا	حَسِیْرًا
لوٹے گی	آنکھ اس کی اس کی طرف	ناکام	حسرت زدہ
وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا	وَتَفَكُّرُهٗ مُتَحَیِّرًا		
اور عقل اس کی مبہوت ہوگی	اور اس کی فکر حیران ہوگی		
اَسِیْرًا	اَللّٰهُمَّ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا
قیدی	اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد
كَثِیْرًا	دَائِمًا	مُتَوَالِیًا	مُتَوَاتِرًا
لاتعداد	ہمیشہ ہمیشہ	پے در پے	پے در پے
مُتَضَاعِفًا	مُتَّسِعًا	مُتَّسِقًا	
دو چند	کشادہ	درست	

Marfat.com

مُسْتَوْثِقًا	يَدُوْمُ	وَلَا يَبِيْدُ
استوار	ہمیشہ رہنے والی	اور نہ ختم ہونے والی
غَيْرَ مَفْقُوْدٍ	فِي الْمَلَكُوْتِ	وَلَا
نہ گم ہونے والی	بادشاہی میں	اور نہ
مَطْمُوْسٍ	فِي الْمُعَالِمِ	وَلَا
مٹنے والی	دنیا میں	اور نہ
مُنْتَقِصٍ	فِي الْعِرْفَانِ	فَلَكَ
گھٹنے والی	عرفان میں	پس تیرے لئے
اَلْحَمْدُ	عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ	
ہی حمد ہے	اُن بزرگیوں کی بنا پر وہ جو	
لَا تُحْصٰى	فِي اللَّيْلِ	إِذَا أَدْبَرَ
نہیں شمار کی جا سکتیں	رات میں	جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگتی ہے

Marfat.com

وَالصُّبْحِ	اِذَا اَسْفَرَ	وَفِي الْبَرِّ	وَ
اور صبح	جب روشن ہوتی ہے	اور خشکی میں	اور
الْبِحَارِ	وَالْغُدُوِّ	وَالْاٰصَالِ	وَ
دریاؤں میں	اور صبح میں	اور شام میں	اور
الْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَالظَّهِيْرَةِ	وَ
رات میں	اور سویرے میں	اور دوپہر میں	اور
الْاَسْحَارِ	وَفِيْ كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ		
تڑکے میں	اور ہر حصے میں		
اَجْزَاءِ اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَللّٰهُمَّ	
رات کے حصوں سے	اور دن میں	اے میرے اللہ!	
بِتَوْفِيْقِكَ	قَدْ اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ		
تیری توفیق کے ساتھ	تحقیق پہنچایا تُو نے مجھ کو بارگاہِ نجات		

وَجَعَلْتَنِیْ مِنْكَ فِیْ | وِلَایَةِ الْعِصْمَةِ

اور جگہ دی تو نے مجھ کو | عصمت کی بادشاہی میں

فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ | فِیْ سُبُوْغِ | نِعَمَائِكَ

پس کیسے میں جدا ہو جاؤں تجھ سے | تیری پے در پے | نعمتوں میں

وَتَتَابُعِ اٰلَائِكَ | مَحْرُوْسًا لَّكَ | فِیْ

اور باری باری تیرے انعامات میں | جو کر بار بار ہوتے ہیں تیرے | لوٹانے

الرَّدِّ | وَالْاِمْتِنَاعِ | وَمَحْفُوْظًا بِكَ

میں | اور رکنے | اور محفوظ کرنے تیرے ساتھ

فِی الْمَنَعَةِ | وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ | وَلَمْ

روکنے میں | اور ہٹانا مجھ سے | اور نہ

تُكَلِّفْنِیْ | فَوْقَ طَاقَتِیْ | وَلَمْ تَرْضَ عَنِّیْ

...دے تو مجھ کو | میری طاقت سے زیادہ | اور نہ تو پسند کر مجھ سے

Marfat.com

إِلَّا طَاعَتِيْ	فَإِنَّكَ	أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ
مگر میری اطاعت کو	پس بیشک تُو ہی	تُو اللہ ہے کہ

لَا إِلٰهَ	إِلَّا أَنْتَ	لَمْ تَغِبْ	وَلَا تَغِيْبُ
نہیں معبود	سوائے تیرے	تُو غائب نہیں ہے	اور نہ غائب ہے

عَنْكَ غَائِبَةٌ	وَلَا تَخْفٰى	عَنْكَ خَافِيَةٌ
تجھ سے کوئی غائب ہونیوالی	اور نہ پوشیدہ ہے	تجھ سے کوئی پوشیدہ رہنیوالی

وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ	فِيْ ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ
اور نہیں گم ہو سکتی تجھ سے	بہت زیادہ اندھیروں میں

ضَالَّةٌ	إِنَّمَا أَمْرُكَ	إِذَا أَرَدْتَّ شَيْئًا
گم ہونے والی	سوائے اس کے نہیں حکم تیرا	کہ جب چاہتا ہے تو کسی شے کو

أَنْ يَّقُوْلَ	لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ
تو کہتا ہے	کہ ہو جا ۔ تو ہو جاتی ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	لَكَ الْحَمْدُ	حَمْدًا مِّثْلَ
اے اللہ	تیرے لئے حمد ہے	حمد مثل اس کی

مَا حَمِدْتَ	بِهٖ نَفْسَكَ	وَحَمِدَكَ
جو حمد کی اس کے ساتھ	تیرے نفس نے	اور تعریف کی تیری

بِهِ الْحَامِدُوْنَ	وَمَجَّدَكَ	بِهٖ
اس کے ساتھ تعریف کرنے والوں نے	اور بزرگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے

الْمُمَجِّدُوْنَ	وَكَبَّرَكَ	بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ
بزرگی بیان کرنے والوں نے	اور بڑائی بیان کی تیری	اس کے ساتھ بڑائی بیان کرنیوالوں نے

وَهَلَّلَ لَكَ	بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ	وَوَحَّدَكَ
اور تہلیل کی تیری	اسکے ساتھ تہلیل کرنے والوں نے	اور وحدانیت بیان کی تیری

بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ	وَقَدَّسَكَ	بِهٖ
...کے وحدانیت بیان کرنیوالوں نے	اور پاکیزگی بیان کی تیری	ساتھ اس کے

Marfat.com

المُقَدِّسُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهٖ

پاکیزگی بیان کرنے والوں نے اور عظمت بیان کی تیری اس کیساتھ

المُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ المُسَبِّحُوْنَ

عظمت بیان کرنیوالوں نے اور تسبیح بیان کی تیری اس کے ساتھ تسبیح بیان کرنیوالے

حَتّٰی یَکُوْنَ لَكَ مِنِّیْ وَحْدِیْ فِیْ

یہاں تک کہ ہو جائے واسطے تیرے میری طرف سے مجھ جیسا تنہا ہر

کُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَاَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

آنکھ جھپکنے میں اور کمتر اس سے

مِثْلَ حَمْدِ جَمِیْعِ الحَامِدِیْنَ

مثل حمد تمام حمد کرنے والوں کے

وَتَوْحِیْدِ اَصْنَافِ المُوَحِّدِیْنَ

اور توحید طرح طرح کے توحید بیان کرنے والے

Marfat.com

وَالْمُخْلِصِيْنَ	وَتَقْدِيْسِ	اَجْنَاسِ	
اور خلوص والے	اور پاکیزگی بیان کرنا	قسم قسم کے	
اَلْعَارِفِيْنَ	وَثَنَآءِ	جَمِيْعِ	
پہچاننے والے	اور تعریف	تمام کے تمام	
اَلْمُهَلِّلِيْنَ	وَالْمُصَلِّيْنَ	وَالْمُسَبِّحِيْنَ	
کلمہ پڑھنے والے	اور نماز پڑھنے والے	اور تسبیح بیان کرنے والے	
وَمِثْلَ	مَا اَنْتَ	بِهٖ رَبٌّ	عَالِمٌ
اور مثل اس کی	جو تو	اس کے ساتھ پروردگار ہے	جاننے والا ہے
عَارِفٌ	اَنْتَ	مَحْمُوْدٌ	وَمَحْبُوْبٌ
پہچاننے والا ہے	تو ہی	تعریف کیا ہوا ہے	اور تو ہی پیارا ہے
وَمَحْجُوْبٌ	مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ	كُلِّهِمْ	
اور تو ہی چھپا ہوا ہے	اپنی سب مخلوق	کل سے	

Marfat.com

مِنَ الْحَيَوَانَاتِ	وَالْبَرَايَا	وَارْغَبُ
وہ حیوانات ہوں	اور جنگلات ہوں	اور میں رغبت رکھتا ہوں

اِلَيْكَ	فِيْ بَرَكَةِ	مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ	
تیری طرف	اُس برکت سے	جو طاقت بولنے کی تُو نے مجھ کو دی	

مِنْ حَمْدِكَ	فَمَا اَيْسَرَ	مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ
اپنی حمد سے	پس کیا ہی آسان ہے	جو تُو نے مجھکو سا تھ اسکے تکلیف دی

مِنْ حَقِّكَ	وَاَعْظَمَ	مَا وَعَدْتَّنِيْ
اپنے حق سے	اور کیا ہی بڑی ہے	وہ شے جس کا تُو نے وعدہ کیا

بِهٖ	عَلٰى شُكْرِكَ	اِبْتَدَاْتَنِيْ	بِالنِّعَمِ
	اپنے شکر پہ	تُو نے ابتداء کی میری	اپنی نعمتوں کیسا تھ

فَضْلًا	وَّطَوْلًا	وَّاَمَرْتَنِيْ	بِالشُّكْرِ
فضل کے ساتھ	اور احسان کے ساتھ	اور حکم دیا تُو نے مجھ کو	شکر کے ساتھ

Marfat.com

حَقًّا	وَّعَدْلًا	وَّوَعَدْتَّنِیْ عَلَیْہِ
جو کہ حق	اور انصاف ہے	اور وعدہ کیا تُو نے مجھ سے اُس پر
اَضْعَافًا	وَّمَزِیْدًا	وَّاَعْطَیْتَنِیْ
دو گنا	اور زیادہ	اور عطا کیا مجھ کو
مِنْ رِّزْقِكَ	اِخْتِیَارًا	وَّمَفَاضًا
اپنے رزق سے	پسندیدہ	اور اچھا رزق
وَّسَاَلْتَنِیْ	مِنْهُ شُكْرًا	یَّسِیْرًا
اور سوال کیا تُو نے مجھ سے	بدلے اُس کے شکر	قلیل کا
صَغِیْرًا	اِذْ نَجَّیْتَنِیْ	وَعَافَیْتَنِیْ
تھوڑے کا	جبکہ تُو نے مجھ کو نجات دی	اور مجھ کو عافیت بخشی
مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ	وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ	
[illegible]فوں کی آزمائش سے	اور نہیں سپرد کیا تُو نے مجھ کو	

Marfat.com

لِسُوْءِ	قَضَآئِكَ	وَبَلَآئِكَ	وَ
واسطے بُرے	اپنے فیصلوں کے	اور تکالیف کے	او

جَعَلْتَ	مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ	وَاَوْلَيْتَنِيْ
بنایا تُو نے	عافیت میرا لباس	اور مالک کیا تُو نے

بِالْبَسْطَةِ	وَالرَّخَآءِ	وَسَوَّغْتَ لِيْ
فراخی	اور آسانی کا	اور آسان کیا تُو نے میرے لیے

اَيْسَرَ الْقَصْدِ	وَضَاعَفْتَ لِيْ اَشْرَ
آسان ترین مقصد	اور دوگنا کیا تُو نے میرے لئے بہتر

الْفَضْلِ	مَعَ	مَا وَعَدْتَنِيْ بِهٖ
فضل کو	ساتھ اسکے	جو وعدہ کیا تُو نے

مِنَ الْمَحَبَّةِ الشَّرِيْفَةِ	وَاَبْشَرْتَنِيْ
اعلیٰ درجے کی محبت کا	اور خوشخبری دی تُو نے

مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِي

...کے بلند درجات سے اور منتخب کیا تو نے مجھکو

...بِاَعْظَمِ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً وَّاَرْفَعِهِمْ

...نبیاء کے سردار کے ساتھ انہوں نے دعوت کی اور بلند جو ہیں ان سے

...دَرَجَةً وَّاَفْضَلِهِمْ لَنَا شَفَاعَةً وَّ

...مقام کے لحاظ سے اور افضل ہیں ان سے شفاعت کے لحاظ سے اور

...اَوْضَحِهِمْ حُجَّةً وَّاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً

...واضح ہیں ان سے دلائل کے لحاظ اور قریب ہیں ان سے منزلت کے لحاظ سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

آپ کا اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور

...جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

تمام انبیاء اور مرسلین کے بسلام ہو

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ	مَا لَا يَسَعُهُ	اِلَّا
اے اللہ مغفرت کر میری	جہاں تک ہو سکتا ہے	سوائے
مَغْفِرَتُكَ	وَلَا يَمْحَقُهُ	اِلَّا عَفْوُكَ
تیری بخشش کے	اور نہیں مٹا سکتی اس کو	مگر تیری چشم پوشی
وَلَا يُكَفِّرُهُ	اِلَّا تَجَاوُزُكَ	وَفَضْلُكَ
اور نہیں کفارہ اس کا	مگر تیرا درگزر کر جانا	اور فضل تیرا
وَهَبْ لِيْ	فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا	وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ
اور بخش دے	میرے اس دن میں	اور میری اس رات میں
وَشَهْرِيْ هٰذَا	وَسَنَتِيْ هٰذِهٖ	يَقِيْنًا
اور میرے اس مہینے میں	اور میرے اس سال میں	یقین
صَادِقًا	يُهَوِّنُ عَلَيَّ	مَصَائِبَ الدُّنْيَا
سچا	جو کہ آسان کر دے مجھ پر	دنیا کی مصیبتوں کو

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ	وَاَحْزَانُهُمَا	وَ
اور آخرت کی	اور اِن دونوں کے غم کو	اور
يُشَوِّقُنِي	وَيُرَاغِبُنِي	فِيمَا عِنْدَكَ
شوق	اور رغبت دے مجھ کو	اُس چیز میں جو تیرے پاس ہے
وَاكْتُبْ لِي	عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ	وَ
اور لکھ میرے لئے	اپنے ہاں مغفرت	اور
بَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ	مِنْ عِنْدِكَ	
مجھے کرامت کے درجے پر پہنچا	اپنے پاس سے	
وَاَوْزِعْنِي شُكْرَ	مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ	
اور طاقت دے مجھ کو شکر کی	اُس نعمت پر جو تُو نے مجھ پر کی	
فَاِنَّكَ	اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي	لَا اِلٰهَ
بیشک تُو	تُو ہی اللہ ہے کہ	نہیں معبود

Marfat.com

إِلَّا	أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُبْدِئُ
سوائے	تیرے تو اکیلا ہے یکتا ہے شروع کرنے والا ہے

الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ
بلندی عطا کرنیوالا ہے، از سر نو بنانیوالا ہے، سننے والا جاننے والا ہے کرم

لَيْسَ لِأَمْرِكَ	مُدْفِعٌ	وَلَا عَنْ
نہیں ہے تیرے امر کے لئے	کوئی روکنے والا	اور نہ تیرے

قَضَائِكَ	مُمْتَنِعٌ	وَأَشْهَدُ	أَنَّكَ
فیصلے سے	باز رکھنے والا	اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ بیشک

أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي	لَا إِلٰهَ إِلَّا	أَنْتَ
تو ہی اللہ ہے کہ	نہیں ہے معبود سوائے	تیرے

رَبِّيْ	وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ	فَاطِرُ
تو ہی میرا رب	اور پروردگار ہے ہر چیز کا	پیدا کرنے والا

Marfat.com

اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ

آسمانوں اور زمینوں کا جاننے والا ہے پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ اَللّٰهُمَّ

اور حاضر کا بڑا ہے بہت بلند ہے اے اللہ

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ

بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدم رہنے کا حکم میں

وَالْعَزِيْمَةِ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ

اور عزیمت میں ہدایت پر اور شکر

عَلٰى نِعَمِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ

تیری نعمتوں پر اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ہر ظلم سے

كُلِّ جَائِرٍ وَّبَغْىِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ

ظلم کرے اور بغاوت سے جو باغی کرے اور حسد سے

Marfat.com

كُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدٍ كُلِّ حَاقِدٍ

جو حسد کرے اور کینہ سے جو کینہ کرے

وَّكَبَدٍ كُلِّ كَائِدٍ وَّ غَدْرٍ كُلِّ غَادِرٍ

اور ناجائز حیلے سے جو ناجائز حیلہ کرے اور بے وفائی سے جو بے وفا کر

وَّمَكْرٍ كُلِّ مَاكِرٍ وَّشَمَاتَةٍ كُلِّ

اور مکر سے جو مکر کرنیوالا کرے اور خوشی سے جو طعنہ

كَاشِحٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ بِكَ اَصُوْلُ

مارنیوالا کرے اور ہر مکر کرنے والے سے حملہ کرتا ہوں میں

عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ

دشمنوں پر اور خاص تجھی سے میں امید رکھتا ہوں

وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ فَلَكَ

دوستوں کی دوستی اور ساتھیوں کے ساتھ کی پس تیرے

Marfat.com

الحمد علی ما استطیع احصائه

حمد ہے اس چیز پر جو میں طاقت رکھتا ہوں اس کے شمار کی

ولا تعدیده من عوائد فضلك

اور نہ اس کی گنتی کی تیری بار بار کی مہربانیوں کی

وعوارف رزقك والوان ما اولیتنی

اور تیرے رزق کے احسانات کی اور رنگ رنگ کی جو رنگینیاں عطا کیں

به من ارفادك فانك انت الله

مجھ اپنی نوازشوں سے پس بیشک تو تو ہی اللہ ہے

الذی لا اله الا انت الفاشی فی

کہ نہیں معبود سوائے تیرے تو ہی فاش کرنیوالا ہے مخلوق

الخلق حمدك الباسط بالجود

تیری بخشش کا ہاتھ کشادہ ہے ساتھ سخاوت کے

Marfat.com

يَدَكَ | وَلَا تُضَادُّ | فِيْ حُكْمِكَ | وَلَا
تیرا ہاتھ | اور نہیں اختلاف | تیرے حکم میں | اور نہیں

فِيْ سُلْطَانِكَ | وَمُلْكِكَ | وَاَمْرِكَ
تیری بادشاہی میں | اور تیری حکومت میں | اور تیرے حکم میں

وَتُمَلِّكُ | مِنَ الْاَنَامِ | مَا تَشَاءُ | وَلَا
اور مالک کر دیتا ہے تو | اپنی مخلوق سے | جسے تو چاہتا ہے | اور نہ

يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ | اِلَّا مَا تُرِيْدُ | اَللّٰهُمَّ
مالک بن سکتے تجھ سے | مگر جو تو چاہتا ہے | اے خدا

اِنَّكَ | اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ
بیشک تو | تو ہی احسان کرنیوالا ہے انعام کرنے والا ہے

اَلْمُفَضِّلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ | الْمُقْتَدِرُ
فضل کرنیوالا ہے قدرت رکھنیوالا ہے قہر کرنے والا ہے | طاقت رکھنے والا

قُدُّوسٌ	فِي نُورِ الْقُدْسِ	تَرَدَّيْتَ
پاکیزہ ہے	پاکیزہ نور میں	چادر اوڑھی تُو نے
بِالْعِزِّ	وَالْعَلَاۤءِ	وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ
عزت	اور بلندی کی	اور پوشیدہ ہوا تُو عظمت
وَالْكِبْرِيَاۤءِ	وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ	وَ
اور بڑائی کے ساتھ	اور ڈھانپا تُو نے اپنے آپ کو روشنی	اور
الضِّيَاۤءِ	وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ	وَ
ضیاء کے ساتھ	اور جلالت کا تاج پہنا تُو نے ہیبت	اور
الْبَهَاۤءِ	لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ	وَالْفَضْلُ
شان کے ساتھ	تیرے لئے احسانِ قدیم ہے	اور فضل
الْعَظِيمُ	وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ	وَ
عظیم ہے	اور غلبہ تیرا بلند ہے	اور

الملکُ الباذخُ | والجودُ | الواسعُ

تیرا ملک تیری بخشش ہے | اور سخاوت تیری | وسیع ہے

والفیضُ الشائعُ | والقدرتُ الکاملۃ

اور فیض تیرا عام ہے | اور قدرت تیری کاملہ ہے

والحکمۃُ العالیۃُ | والحجّۃُ البالغۃُ

اور حکمت تیری بلند ہے | اور دلیل تیری پہنچنے والی ہے

والعزّۃُ الشاملۃُ | فلکَ الحمدُ

اور عزت تیری ہر حال شامل ہے | پس تیرے لئے ہی حمد ہے

علیٰ ما جعلتنی | من امّۃِ | محمّدٍ

اُس چیز پر کہ بنایا تو نے مجھ کو | امت سے | حضرت محمد

صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّمَ | وھوَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی | اور وہ

Marfat.com

ضَّلُ	بَنِیْٓ اٰدَمَ الَّذِیْنَ	كَرَّمْتَهُمْ	
ضل ہیں	اولادِ آدم سے	جنھیں تُو نے عزت بخشی	
حَمَلْتَهُمْ	فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْتَهُمْ	
د سوار کیا تُو نے اُن کو	خشکی اور تری میں	اور رزق دیا تُو نے انکو	
نَ الطَّیِّبٰتِ	وَفَضَّلْتَهُمْ	عَلٰی	
(حلال) چیزوں سے	اور فضیلت بخشی تُو نے اُن کو	بہت سی	
یْرٍ مِّمَّنْ	خَلَقْتَهُمْ مِنْ اَهْلِهَا		
لوق پر	جو وہاں رہنے والی ہیں ۔		
ضِیْلًا	وَّخَلَقْتَنِیْ	سَمِیْعًا بَصِیْرًا	
یلت کا حق ہے	اور پیدا کیا تُو نے مجھ کو	سننے والا دیکھنے والا	
یْحًا	سَوِیًّا	سَالِمًا	مُعَافًا
	برابر	سالم	بخشا گیا

Marfat.com

وَلَمْ تَشْغَلْنِىْ	بِنُقْصَانٍ فِىْ بَدَنِىْ	
اور نہیں مشغول کیا تُو نے مجھ کو	ساتھ نقصان کے میرے بدن	
وَلَمْ تَمْنَعْنِىْ	كَرَامَتَكَ	اِيَّاىَ
اور نہیں روکا تُو نے مجھ کو	اپنی کرامت سے	جو کر مخصوص ہیں آ
حُسْنَ صَنِيْعِكَ	عِنْدِىْ	وَفَضْلَ
تیری بہترین صنعت	جو میرے پاس ہے	اور بہتر
مَنَائِحِكَ	لَدَىَّ	وَنِعَمَائِكَ عَلَىَّ
نعمتیں تیری	میرے پاس ہیں	اور انعامات جو مجھ پر
اَنْتَ الَّذِىْ	اَوْسَعْتَ عَلَىَّ	فِى الدُّ
تُو ہی وہ ذات ہے، کہ تُو نے	وسیع کیا مجھ پر	دنیا
رِزْقًا	وَفَضَّلْتَنِىْ	عَلٰى كَثِيْرٍ مِّ
رزق کو	اور فضیلت دی تُو نے مجھ کو	اکثر

Marfat.com

...لقك	تفضيلا	فجعلت لي
...ی مخلوق سے	جیسا فضیلت کا حق ہو	پس بنائے تو نے میرے لئے

...سمعا يسمع	اياتك	وعقلا
...ان جو سنتے ہیں	تیری آیات کو	اور عقل

...فهم	ايمانك	وبصرا يرى
...مجھتی ہے	تجھ پر ایمان لانے کو	اور آنکھ جو دیکھتی ہے

...درتك	وفؤادا يعرف	عظمتك
...قدرت کو	اور دل جو پہچانتا ہے	تیری عظمت کو

...لبا يعتقد	توحيدك	فاني
...ل جو اعتقاد رکھتا ہے	تیری توحید کا	پس بےشک میں

...ملك على	حامدٌ	ولك نفسي
...ساتھ جو مجھ پر ہے	حمد کرنیوالا ہوں	اور تیرے لئے میرا نفس

Marfat.com

شَاكِرَةٌ	وَلِحَقِّكَ	شَاهِدَةٌ	فَاَنْتَ
شکر ادا کرنیوالا ہے	اور تیرے حق کے لئے	وہ گواہی دے رہا ہے	پس بیشک

حَيٌّ	قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ
زندہ ہے	ہر زندہ ہے پہلے	اور زندہ رہے گا ہر زندہ سے

حَيٍّ	وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ	وَحَيٌّ
بعد	اور زندہ رہے گا ہر مرنے والے کے بعد	اور ایسا زندہ

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ	مِنْ حَيٍّ	وَلَمْ
کہ نہیں وارث ہوا تو زندگی کا	کسی زندہ سے	اور نہ

تَقْطَعْ	خَيْرَكَ	عَنِّيْ	فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
نہیں ہوتی	تیری بھلائی	مجھ سے	کسی بھی وقت

وَلَمْ تُنْزِلْ لِيْ	عُقُوبَاتِ النِّقَمِ
اور نہیں نازل ہوئیں میرے لئے	بدلہ لینے کی سزائیں

Marfat.com

لَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ	دَقَائِقُ الْعِظَمِ	وَلَمْ
نہیں باز رہتیں مجھ سے	عظمت کی باریکیاں	اور نہیں
تُغَیِّرْ عَلَیَّ	وَثَائِقَ النِّعَمِ	فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ
بدلتیں مجھ پر	تیری نعمتوں کے ذخیرے	پس میں کیونکر ذکر کروں
مِنْ اِحْسَانِکَ	اِلَّا عَفْوَکَ	عَنِّیْ
…رے احسانات کا	سوائے تیری بخشش کے	مجھ سے
…وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ	وَالْاِسْتِجَابَةَ	لِدُعَائِیْ
…ر توفیق میرے لئے	اور قبولیت	واسطے میری دعا کے
…ین رَفَعْتُ صَوْتِیْ	بِتَوْحِیْدِکَ	
…ب بلند کروں میں اپنی آواز کو	تیری توحید	
…حْمِیْدِکَ	وَتَسْبِیْحِکَ	وَتَہْلِیْلِکَ
…ی تعریف	اور تیری تسبیح	اور تیرے کلمے کہنا

Marfat.com

وَاِلَّا	فِیْ تَقْدِیْرِكَ	خَلْقِیْ	حِیْنَ
اور سوائے	تیری تقدیر کے	جو ہے میری خلقت میں	جب
صَوَّرْتَنِیْ	فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ	م	
تصویر بنائی تو نے میری	پس خوبصورت بنایا میری صورت کو	اور	
اِلَّا فِیْ	قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ	حِیْنَ	
سوائے اس کے	تقسیم رزق کی	جب	
قَدَّرْتَهَا لِیْ	لَكَانَ فِیْ ذٰلِكَ	مَا یَشْغَلُ	
مقرر کیا تو نے اس کو میرے لئے	البتہ ہے اسی میں	جو مشغول ہو جائے	
شُكْرِیْ	عَنْ جَهْدِیْ	فَكَیْفَ	اِذَا
شکر میں	اپنی تکلیف سے	پس کیسے	جب
فَكَّرْتُ	فِی النِّعَمِ	الْعِظَامِ الَّتِیْ	
کروں میں	نعمتوں میں	جو عظیم	

Marfat.com

اَتَقَلَّبُ فِيهَا	وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ شَيْءٍ
پھرتا رہوں میں ان میں	اور کیسے میں پہنچ سکتا ہوں شکر کی انتہا کو

مِّنْهَا	فَلَكَ الْحَمْدُ	عَدَدَ مَا حَفِظَ
اس سے	پس تیرے لئے ہی حمد ہے	تعداد اس کی جو محفوظ ہے

عِلْمُكَ	وَعَدَدَ مَا	وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ
تیرے علم میں	اور تعداد اس کی	رحمت تیری نے جس کو وسیع کیا

وَعَدَدَ مَا	اَحَاطَتْ بِهٖ	قُدْرَتُكَ
اور شمار اس چیز کا	جس کو گھیر رکھا ہے	تیری قدرت نے

وَاَضْعَافَ	مَا تَسْتَوْجِبُهٗ	مِنْ
اور دوگنا اس کا	جو مستوجب ہے اس کو	تمام

جَمِيعِ	خَلْقِكَ	اَللّٰهُمَّ	فَتَمِّمْ
ساری	مخلوق سے	اے اللہ	پس پورے کر

Marfat.com

اِحسانَکَ	عَلَیَّ	فِیمَا بَقِیَ	مِنْ
اپنے احسانات کو	مجھ پر	اس چیز میں جو باقی ہے	میری
عُمُرِیْ	کَمَا اَحْسَنْتَ	اِلَیَّ	فِیمَا
عمر سے	جیسے احسان کیا تو نے	طرف میری	اس چیز سے
مَضٰی مِنْہُ	اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	
جو گزر گیا	اے اللہ	بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	
وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ	بِتَوْحِیْدِکَ	وَ	
اور وسیلہ بناتا ہوں طرف تیری	تیری توحید کے ساتھ	اور	
وَتَمْجِیْدِکَ	وَتَھْلِیْلِکَ	وَکِبْرِیَائِکَ	
تیری بزرگی کے ساتھ	اور تیرے کلمے کے ساتھ	اور تیری بڑائی کیساتھ	
وَکَمَالِکَ	وَتَکْبِیْرِکَ	وَتَعْظِیْمِکَ	
اور تیرے کمال کیساتھ	اور تیری بڑائی کے ساتھ	اور تیری عظمت کیساتھ	

Marfat.com

وَتَقْدِيْسِكَ	وَنُوْرِكَ	وَرَافَتِكَ
اور تیری پاکیزگی کے ساتھ	اور تیرے نور کیساتھ	اور تیری مہربانی کیساتھ
وَرَحْمَتِكَ	وَعُلُوِّكَ	وَوَقَارِكَ
اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیری بلندی کیساتھ	اور تیری عزت کے ساتھ
وَمَنِّكَ	وَبَهَائِكَ	وَجَلَالِكَ
اور احسان کے ساتھ	اور تیری شان کے ساتھ	اور تیرے جلال کے ساتھ
وَسُلْطَانِكَ	وَقُدْرَتِكَ	وَاِحْسَانِكَ
اور تیرے غلبے کے ساتھ	اور تیری قدرت کے ساتھ	اور تیرے احسان کے ساتھ
وَامْتِنَانِكَ	وَرَحْمَتِكَ	وَنَبِيِّكَ
اور تیرے بے پناہ احسان کے ساتھ	اور تیری رحمت کے ساتھ	اور تیرے نبی
وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ		اَنْ تُصَلِّيَ
اور تیرے نبی کی پاک آل کے ساتھ		کہ درود بھیج تو

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اوپر محمدؐ اور اوپر آلِ محمد کے اور اوپر

سَائِرِ اِخْوَانِہٖ | مِنَ الْاَنْبِیَاءِ | وَ
تمام بھائیوں کے | انبیاء سے | اور

الْمُرْسَلِیْنَ | وَاَنْ لَّا تَحْرِمْنِیْ
مرسلین سے | اور یہ کہ نہ محروم کر تو مجھ کو

بِرَأْفَتِکَ | وَجَمَالِکَ | وَجَلَالِکَ
اپنی مہربانی سے | اور اپنے جمال سے | اور اپنے جلال سے

وَفَوَائِدَ | کَرَامَتِکَ | فَاِنَّکَ | لَا
اور جو فوائد ہیں | تیرے کرم کے | پس بیشک تو | نہیں

یَعْتَرِیْکَ | لِکَثْرَۃِ | مَا قَدْ نَشَرْتَ
بخل میں ڈالتی تجھ کو | کثرت | اس چیز کی جو نشر کی تو

Marfat.com

نَ الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ وَلَا

عطا سے گھبراہٹ بخل کی اور نہیں

نَقْصُ جُودَكَ التَّقْصِيْرُ فِیْ شُکْرِ

کرتی تیری سخاوت کو میری کوتاہی تیری نعمت

نِعْمَتِكَ وَلَا تَنْفَدُ خَزَائِنُكَ

کے شکر میں اور نہیں ختم ہوتے تیرے خزانے

مَوَاهِبِكَ الْمُتَّسِعَةُ وَلَا تُؤَثِّرُ فِیْ

تیری بخشش وسیع ہے اور نہیں متاثر ہوتا تو اپنی

جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ

سخاوت میں تیری عطا بلند ہے

يْلَةُ الْجَلِيْلَةُ وَلَا تَخَافُ

دت ہے بندگی ہے اور نہیں ڈرتا تو

Marfat.com

ضَيْمِ اِمْلَاقٍ فَتَكَدّٰى وَلَا يَلْحَقُكَ

خوراک کی کمی سے کہ محتاج ہو جاے اور نہیں لاحق ہوتا تجھ کو

خَوْفَ عَدَمٍ فَتَنْقُصَ مِنْ جُوْدِكَ

نہ ہونے کا ڈر پس کمی کرے تو اپنی سخاوت سے

فَيْضَ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

فیض ہے تیرے فضل کا اے اللہ رزق دے مجھ کو

قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا وَّ

دل خشوع کرنیوالا خضوع کرنیوالا گڑگڑانے والا اور

بَدَنًا صَابِرًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ

بدن صبر کرنے والا اور یقین سچا اور

لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ حَامِدًا وَّ عَيْنًا

زبان ذکر کرنے والی اور حمد کرنے والی اور آنکھ

Marfat.com

بَاكِيَةً وَّ	رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ	عِلْمًا
رونے والی اور	روزی فراخ اور	علم

نَافِعًا وَّ	وَلَدًا	صَالِحًا وَّ	سِنًّا
نفع دینے والا	اور بیٹا	نیک اور	عمر

طَوِيْلًا وَّ	عَمَلًا صَالِحًا مَقْبُوْلًا وَّ
لمبی اور	عمل صالح قبولیت والا اور

اَسْئَلُكَ	رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا	وَّلَا
میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	رزق حلال اور پاکیزہ کا	اور نہ

تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ	وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ
بے پرواہ کر مجھ کو تو اپنے مکر سے	اور نہ بھلا تو مجھ کو اپنی یاد سے

وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ	سِتْرَكَ	وَلَا
نہ ہٹا تو مجھ سے	اپنا پردہ	اور نہ

Marfat.com

وَلَا تُبَعِّدْنِی	مِنْ رَّحْمَتِكَ	تُقَنِّطْنِی
اور نہ دُور کر مجھ کو	اپنی رحمت سے	مایوس کر تو مجھ کو
وَاَعِذْنِی	وَجِوَارِكَ	عَنْ كَنَفِكَ
اور بچا مجھ کو	اور پڑوس سے	اپنے پاس سے
وَلَا	وَغَضَبِكَ	مِنْ سَخَطِكَ
اور نہ	اور غصہ اپنے سے	اپنی ناراضگی
وَرَوْحِكَ	مِنْ رَّحْمَتِكَ	تُؤْيِسْنِی
اور اپنی مہربانی سے	اپنی رحمت سے	کرنا امید مجھ کو

وَّ	كُلِّ رَوْعَةٍ	اٰمِنًا مِّنْ	وَكُنْ لِّیْ
اور	ہر خوف	جائے امن	اور ہو جا تو میرے لئے

مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ	اَعْصِمْنِی	وَحْشَةٍ وَّ
ہر ایک ہلاکت	بچا تو مجھ کو	وحشت سے

Marfat.com

وَزَلْزَلَةٍ وَّ	غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّ	بَلَآءٍ وَّ
اور زلزلہ سے اور	غم سے اور تکلیف سے اور	آزمائش سے اور

وَبَآءٍ وَّ	طَعْنٍ وَّ	طَاعُوْنٍ وَّ	حَرَقٍ وَّ
وبا سے اور	طعن سے اور	طاعون سے اور	جلنے سے اور

غَرْقٍ وَّ	حَرٍّ وَّ	بَرْدٍ وَّ	جُوْعٍ وَّ عَطْشٍ
غرق ہونے سے اور	گرمی سے اور	سردی سے اور	بھوک سے اور پیاس سے

وَّ	قَحْطٍ وَّ	غَارَةٍ وَّ	ضِيْقٍ وَّ	نَجِّنِيْ
اور	قحط سے اور	لوٹ سے اور	تنگی سے اور	نجات دے مجھ کو

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّآفَةٍ وَّ	عَاهَةٍ وَّغُصَّةٍ
ہر ایک تکلیف اور مصیبت سے اور	ناراضگی سے اور غصہ سے

مِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ	فِي الدَّارَيْنِ	اِنَّكَ
محنت اور شدت سے	دونوں جہانوں میں	بیشک تو

Marfat.com

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ	اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِي		
نہیں خلاف ورزی کرتا اپنے وعدوں کی	اے اللہ! بلند کر مجھ کو		
وَلَا تَضَعْنِي	وَادْفَعْ عَنِّي	وَلَا	
اور نہ ضائع کر مجھے	اور ہٹا مجھ سے	اور نہ	
تَدْفَعْنِي	وَاَعْطِنِي	وَلَا تَحْرِمْنِي	
دور کر مجھ کو	اور عطا کر مجھ کو	اور نہ محروم کر مجھ کو	
وَاَكْرِمْنِي	وَلَا تُهِنِّي	وَزِدْنِي	وَلَا
اور عزت دے مجھ کو	اور نہ توہین کروا میری	اور زیادتی عطا کر مجھ کو	اور نہ
تُنَقِّصْنِي	وَارْحَمْنِي	وَلَا تُعَذِّبْنِي	
کمی کر مجھ میں	اور رحم کر مجھ پر	اور نہ عذاب دے مجھ کو	
وَانْصُرْنِي	وَلَا تَخْذُلْنِي	وَاسْتُرْنِي	
اور مدد کر میری	اور نہ ذلیل کر مجھ کو	اور پردہ رکھ میرا	

وَلَا تَفْضَحْنِیْ	وَاثِرْ	وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ
اور نہ خوار کر مجھ کو	اور غلبہ عطا کر مجھے	اور نہ غالب کر مجھ پر

اَحَدًا	فِیْ اَمْرِ الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَۃِ
کسی کو	امورِ دنیا میں	اور آخرت میں

وَاحْفَظْنِیْ	وَلَا تُضَیِّعْنِیْ	فَاِنَّکَ
اور حفاظت کر میری	اور نہ نقصان کر میرا	پس بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ	بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ
ہر چیز پر قادر ہے اور	ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے

وَ	صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
اور	درود بھیجے اللہ اوپر اپنی بہترین مخلوق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّاٰلِهٖ	اَجْمَعِیْنَ	یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
اور آل	سب کے سب پر	اے جلال والے اور

Marfat.com

الْاِکْرَامِ | اَللّٰھُمَّ | مَا قَدَّرْتَ لِیْ

اے کرم والے | اے اللہ | جو مقرر کیا تو نے میرے لئے

مِنْ اَمْرٍ وَّ شَرَعْتَ فِیْہِ | بِتَوْفِیْقِکَ

کوئی حکم اور چلایا تو نے اس میں | اپنی توفیق کے ساتھ

وَتَیْسِیْرِکَ | فَتَمِّمْہُ لِیْ | بِاَحْسَنِ

اور آسانی کے ساتھ | پس پورا کر اس کو میرے لئے | اچھے طور

الْوُجُوْہِ کُلِّھَا | وَاَصْلِحْھَا | وَاَصْوِبْھَا

پہ کل کو | اور اس کو اچھا کر | اور بہتر کر اس کو

فَاِنَّکَ | عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَّ | بِالْاِجَابَۃِ

پس بیشک تو | جو چاہتا ہے اس پر قادر ہے اور | قبول کرنے کے

جَدِیْرٌ | یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ | وَ

لائق ہے | اے وہ ہستی کہ قائم ہیں آسمان | اور

Marfat.com

الْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	يَامَنْ يُّمْسِكُ
زمین	اُس کے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ جس نے روک رکھا ہے

السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا
آسمانوں کو	یہ کہ واقع ہو جائے	اوپر زمین کے	مگر

بِاِذْنِهٖ	يَامَنْ اَمْرُهٗ	اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اسکے حکم کے ساتھ	اے وہ ذات کہ حکم اس کا	جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	كُنْ فَيَكُوْنُ	فَسُبْحٰنَ
تو کہتا ہے اس کے لئے	کہ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتا ہے	پس پاک و پاکیزہ ہے

الَّذِيْ	بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
وہ ہستی	کہ اس کے ہاتھ میں حکومت ہے	ہر چیز کی اور طرف اسکی

تُرْجَعُوْنَ	وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
لوٹائے جاؤ گے	اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آپؐ کی آل پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِیْنَ | وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا | كَثِیْرًا

پر | اور سلام بھیجے جیسے سلام بھیجنے کا حق ہے | بہت

مُبَارَكًا | كَثِیْرًا كَثِیْرًا | اَللّٰهُمَّ | اِنَّكَ

مبارک | زیادہ سے زیادہ | اے اللہ | بیشک تو

حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ | وَدَائِمٌ لَّا تَفُوْتُ

زندہ ہے نہیں مرے گا | اور ہمیشہ ہے نہیں فوت ہوگا

وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ | وَسَمِیْعٌ لَّا تُشَكُّ

اور پیدا کرنیوالا ہے پیدا نہیں کیا گیا | اور سننے والا ہے شک نہیں کیا گیا

وَبَصِیْرٌ لَّا تُغَابُ | وَشَاهِدٌ لَّا تَغِیْبُ

اور دیکھنے والا نہیں غائب کیا گیا | اور مشاہدہ کرنیوالا نہ غائب ہونیوالا

Marfat.com

ولا ترتاب	وابدی لا تفقد	ولا
اور نہیں شک کرتا	اور ہمیشہ ہے نہیں گم ہوتا	اور نہیں
تنفد	وصادق لا تکذب	وقاہر
ختم ہوتا	اور سچا ہے نہیں جھوٹ بولتا	اور غالب ہے
لا تغلب	وقریب لا تبعد	وقادر
مغلوب نہیں	اور قریب ہے دور نہیں ہے	اور طاقتور ہے
لا تضار	وغافر لا تظلم	وصمد
نہیں ضرر پہنچایا جاتا	اور بخشنے والا ہے نہیں ظلم کرنے والا	اور بے پرواہ ہے
لا تطمع	وقیوم لا تنام	ومجیب
نہیں طمع کے	اور قائم رہنے والا ہے نہیں سوتا	اور قبول کرنیوالا ہے
لا تسام	وجبار لا تکلم	وحلیم
نہیں تھکتا	اور جوڑنے والا ہے نہیں زخمی کرنیوالا	اور بردبار ہے

Marfat.com

لَا تُرَامُ	وَعَالِمٌ لَا تُعَلَّمُ	وَنَاصِرٌ لَا	
نہیں قصد کیا جاتا	اور عالم ہے سکھایا نہیں جاتا	اور مدد کرنیوالا ہے مدد	
تُعَانُ	وَقَوِیٌّ لَا تَضْعُفُ	وَعَظِیْمٌ	
نہیں لیتا	اور طاقتور ہے کمزور نہیں	اور عظیم ہے	
لَا تُوْصَفُ	وَوَفِیٌّ	لَا تُخْلِفُ	وَعَدْ
کہ اس کی صفت ادا نہیں ہوتی	اور وفا کرنیوالا ہے	نہیں خلاف ورزی کرتا	اور عادل ہے
لَا تَحِیْفُ	وَغَنِیٌّ	لَا تَفْتَقِرُ	وَکَبِیْرٌ
نہیں ظلم کرتا	اور غنی ہے	نہیں محتاج ہوتا	اور بڑا ہے
لَا تَغْدِرُ	وَحَکَمٌ لَا تَجُوْرُ	وَمَکِیْنٌ	
نہیں بے وفائی کرتا	اور منصف ہے ظلم نہیں کرتا	اور بلند ہے	
لَا تَقْهَرُ	وَمَعْرُوْفٌ لَا تُنْکَرُ	وَوَکِیْلٌ	
نہیں غصہ کرتا	اور پہچانا ہوا ہے انجان نہیں ہے	اور کارساز	

…تُحقَرُ	وَغالِبٌ لَا تُغلَبُ		وَوِترٌ لَا
…یں حقیر	اور غالب ہے مغلوب نہیں ہو		اور اکیلا ہے
…تَستامَرُ	وَفَردٌ لَا تَستَشِیرُ		وَوَھّابٌ
…کم نہیں کیا جاتا	اور اکیلا ہے مشورہ نہیں دیا جاتا		اور دینے والا ہے
…تَمَلُّ	وَسَرِیعٌ	لَا تَذهَلُ	وَحَلِیمٌ
…تید نہیں رکھتا	اور جلدی کرنیوالا ہے	بھولتا نہیں ہے	اور بردبار ہے
…تَعجَلُ	وَجَوادٌ لَا تَبخَلُ		وَحافِظٌ
…تابی نہیں کرتا	اور سخی ہے بخل نہیں کرتا		اور محافظ ہے
…تَغفَلُ	وَعَزِیزٌ لَا تَذِلُّ		وَقائِمٌ
…لت نہیں کرتا	اور معزز ہے ذلیل نہیں کرتا		اور قائم رہنے والا ہے
…تَنامُ	وَمُحتَجِبٌ لَا تُرٰی		وَدائِمٌ
…سوتا	اور حجاب میں ہے دکھائی نہیں دیتا		اور ہمیشہ ہے

Marfat.com

لَا تَفْنٰی	وَبَاقٍ لَا تَبْلٰی	وَوَاحِد
فناہ نہیں ہوگا	اور باقی رہنے والا ہے نہیں گھٹے گا	اور اکیلا
لَا تُشَبَّهُ	وَمُقْتَدِرٌ لَا تُنَازَعُ	يَا
مثل نہیں رکھتا	اور طاقت دینیوالا ہے جھگڑا نہیں کیا جاتا	اے
كَرِيْمُ الْجَوَّادُ	الْمُكَرَّمُ	يَا قَرِيْبُ
سخی سخاوت کرنے والے	بزرگی والے	اے قریب ہونیوالے
الْمُجِيْبُ الْمُتَعَالِیْ	يَا جَلِيْلُ الْمُتَجَلِّلُ	
قبول کرنیوالے بلند تر	اے بزرگ اے جلال والے	
الْمُتَجَمِّلُ	يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ	
اے جمال والے	اے سلامتی والے اے مومن اے نگہبان	
يَا عَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ	الْمُتَجَبِّرُ	
اے عزیز اے جبار اے متکبر	اے جبر والے	

Marfat.com

طَاهِرُ الطُّهُورُ الْمُتَطَهِّرُ | يَا قَاهِرُ

ے پاک | پاکیزہ | پاک کرنے والے | اے غالب

لْقَادِرُ | الْمُقْتَدِرُ | يَا عَزِيزُ الْمُعِزُّ

ے قدرت والے | اے قدرت دینے والے | اے عزیز | اے عزت والے

مُتَعَزِّزُ | يَا مَنْ يُنَادٰى | مِنْ كُلِّ

ے عزت دینے والے | اے وہ ذات جو ندا کیا جاتا ہے | ہرایک گھر سے

جٍّ عَمِيقٍ مِنْ | شَوَاهِقِ الْجِبَالِ

ک ہر یا کشادہ | پہاڑیوں کی بلندیوں سے

اَقْعَارِ الْبِحَارِ | وَاَوْكَارِ الطُّيُورِ

سمندروں کی تہوں سے | اور چڑیوں کے گھونسلوں سے

اَلْسِنَةٍ شَتّٰى | وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَّ

ف زبانوں کے ساتھ | اور مختلف بولیوں کے ساتھ اور

Marfat.com

حَوَائِجَ	اُخَرَ	یَامَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ
دیگر حاجتوں	کے ساتھ	اے وہ کہ جو نہیں باز رکھ سکتا اُس
شَانٌ عَنْ شَانٍ	یَامَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ	
کوئی کام دوسرے کام سے	اے وہ ذات نہیں باز رکھ سکتی تجھ	
شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ	اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ	لَا
ایک چیز دوسری چیز سے	تو ہی اللہ ہے کہ	نہیں
تُغَیِّرُکَ الْاَزْمِنَۃُ	وَلَا تُحِیْطُ	بِکَ
متغیر کرتا تجھ کو زمانہ	اور نہیں گھیر سکتا	تجھ کو
الْاَمْکِنَۃُ	وَلَا تَصِفُکَ الْاَلْسِنَۃُ	وَ
کوئی مکان	اور نہیں بیان کر سکتی تیری صفت کو کوئی زبان بھی	اور
لَا یَاْخُذُکَ	نَوْمٌ وَّلَا سِنَۃٌ وَّلَا	
نہیں پکڑتی تجھ کو	نیند اور نہ اونگھ اور نہ	

Marfat.com

شبهك شيءٌ وكيف لا تكون

شابہ تیری کوئی چیز اور کیسے نہ ہو

كذلك وانت خالق كلّ شيءٍ

اس طرح اور تو پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور

كلّ شيءٍ هالكٌ الّا وجهك الكريم

ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے مگر تیری کریم ذات

سبّوحٌ ذكرك قدّوسٌ امرك

پاکیزہ ہے تیرا ذکر پاک ہے تیرا حکم

واحدٌ حقّك نافذٌ قضاءك

واحد ہے تیرا حق جاری ہونیوالا ہے تیرا فیصلہ

صلّ على محمّدٍ وّعلىٰ اٰل محمّدٍ

اللہ درود بھیج اور حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آلؑ پر

Marfat.com

یَسِّرْلِیْ	مِنْ اَمْرِیْ	مَا اَرْجُوْ مِنْکَ
آسان کر میرے لئے	میرے کام سے	جو امید رکھتا ہوں میں تجھ سے
یَا اَللّٰہُ	وَاصْرِفْ عَنِّیْ	مَا اَخَافُ عِنْدَ
اے اللہ	اور پھیر مجھ سے	وہ چیز جو میں تجھ سے خوف کرتا
یَا اَللّٰہُ	وَیَسِّرْلِیْ مِنْ اَمْرِیْ	مَا اَخَافُ
اے اللہ	اور آسان کر میرے لئے میرے کام سے	جو ڈرتا ہوں میں
عُسْرَتَہٗ	وَفَرِّجْ عَنِّیْ	مَا اَخَافُ ضِیْقَتَہٗ
اس کی تنگی سے	اور کھول میرا وہ کام	کہ ڈرتا ہوں میں اس کی تنگی سے
وَسَھِّلْ لِیْ	مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَہٗ	سُبْحٰنَکَ
اور آسان کر میرے لئے	جو ڈرتا ہوں میں اس کی وحشت سے	پاک ہے تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ	لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ	نہیں ہے کوئی لائق عبادت ہے سوائے تیرے

سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ

پاک ہے تو بیشک میں ہوں ظالمین سے !

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ | لَا اِلٰهَ

پاک ہے تو اے اللہ اپنی حمد کے ساتھ | نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ | ذُوالْجَلَالِ

سوائے تیرے تو مہربان احسان کرنے والا | صاحب جلالت

وَالْاِكْرَامِ | يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ

اور شان والا ہے | اے پیدا کرنے والے آسمان | اور زمین کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ | وَلَا اَسْئَلُ غَيْرَكَ

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے | اور تیرے علاوہ کسی سے سوال نہیں کرتا

وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ | وَلَا اَرْغَبُ اِلٰى غَيْرِكَ

اور تیری طرف رغبت رکھتا ہوں | اور نہیں رغبت رکھتا میں تیرے غیر کی طرف

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ	اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	وَجَا
اور سوال کرتا ہوں میں تجھ کو	امان چاہتا ہوں خوف سے	اور پناہ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اَنْتَ الْفَتَّاحُ	اِلَى
یلنے والوں کا امن چاہتا ہوں	تو ہی کھولنے والا ہے	راستہ
الْخَيْرَاتِ	وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ	وَمَاحِيْ
طرف بھلائیوں کی	اور لغزش گناہوں کی	اور مٹانیوالا
السَّيِّئَاتِ	كَاتِبُ الْحَسَنَاتِ	رَافِعُ
برائیوں کا	لکھنے والا نیکیوں کا	بلند کرنے والا
الدَّرَجٰتِ	دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ	وَاَسْئَلُكَ
درجات کا	دور کرنے والا مصیبتوں کا	اور سوال کرتا ہوں تجھ کو
بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا	وَاَعْظَمِهَا	
اپنے تمام مسائل کا عمدہ طریقے سے	اور اعلیٰ طریقے سے	

وَاَنْجَحِهَا الَّتِيْ	لَا تُرَدُّ	وَلَا يَنْبَغِيْ
اور شرف قبولیت عطا کر اُن کو	کہ نہ رد ہوں وہ	اور نہیں مناسب ہے

لِلْعِبَادِ	اَنْ يَّسْئَلُوْكَ	اِلَّا بِهَا	يَا اَللّٰهُ
بندوں کے لئے	یہ کہ سوال کریں تجھ سے	مگر اس طریقہ کیساتھ	اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	وَاَسْئَلُكَ
اے رحمٰن	اے رحیم	اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى	وَبِصِفَاتِكَ الْعُلْيَا
تیرے اچھے ناموں کے ساتھ	اور تیری بلند صفات کے ساتھ

وَبِنِعْمَتِكَ الَّتِيْ	لَا تُحْصٰى	وَبِاَكْرَمِ
اور تیری نعمتوں کے ساتھ	جن کا شمار نہیں	اور تیرے محترم

سْمَائِكَ عَلَيْكَ	وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ	وَ
کے ساتھ جو تجھ پر ہیں	اور بہت محبوب ہیں تیری طرف	اور

Marfat.com

اَشْرَافِهَا	عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ	اَقْرَبِهَا
شریف ترین ہیں	تیرے نزدیک رتبہ کے لحاظ سے اور	بہت قریب ہیں

مِنْكَ وَسِيْلَةً	وَاَجْزَهَا مِنْكَ
تجھ سے وسیلہ کے لحاظ سے	اور زیادہ جزا دلانے والے ہیں تجھ سے

ثَوَابًا وَّ	اَسْرَعِهَا مِنْكَ	اِجَابَةً وَّ
بدلے کے لحاظ سے اور	بہت جلدی تجھ سے	قبولیت کے لحاظ سے اور

بِاَسْمَآئِكَ الْمَكْنُوْنَةِ الْمَخْزُوْنَةِ

تیرے اُن ناموں کے ساتھ جو پوشیدہ ، مخفی ،

الْجَلِيْلَةِ الْاَجَلِّ الْعَظِيْمَةِ الْاَعْظَمِ

بزرگ ، برتر ، اعلیٰ ، عظیم ہیں

اَلَّذِىْ تُحِبُّهٗ	وَتَرْضَاهُ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ
کہ وہ جنھیں تو پسند کرتا ہے	اور تو راضی ہوتا ہے کہ بلائیں تجھ کو ساتھ اس کے

Marfat.com

وَتَسْتَجِيْبُ لَهُ دُعَاءَهُ	حَقًّا عَلَيْكَ
اور قبول کرے تو واسطے اس کے اس کی دعا کو	حق ہے تجھ پر

اَنْ لَّا تُحْرِمَ	سَائِلَكَ الْاِجَابَةَ	وَ
کہ نہ محروم کرے تو	اپنے سائل کے سوال کو سوائے قبول کرنے کے	اور

بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ	فِی التَّوْرٰةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
ساتھ ہر ایک نام کے جو تیرے ہیں	توراۃ میں	اور انجیل میں

وَالزَّبُوْرِ	وَالْفُرْقَانِ	وَبِكُلِّ اِسْمٍ
اور زبور میں	اور فرقان میں	اور ساتھ ہر ایک نام کے

عَلَّمْتَهُ	اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ	وَبِكُلِّ
جو سکھایا تو نے	کسی ایک کو اپنی مخلوق سے	اور ساتھ

اِسْمٍ	لَمْ تُعَلِّمْهُ	اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
نام کے	جو نہیں سکھایا تو نے	کسی ایک کو اپنی مخلوق سے

Marfat.com

وَبِكُلِّ اِسْمٍ	لَمْ تُعَلِّمْهُ	دَعَاكَ بِهٖ
اور ساتھ ہر ایک نام کے	جو نہیں سکھایا تو نے وہ	بلایا اس نے تجھ کو ساتھ اس کے

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ	وَبِكُلِّ اِسْمٍ	دَعَاكَ
کسی نے تیری مخلوق سے	اور ساتھ ہر ایک نام کے	بلایا تجھ کو

بِهٖ	حَمَلَةُ عَرْشِكَ	وَمَلَائِكَتُكَ
ساتھ اسکے	عرش کے اٹھانے والوں نے	اور تیرے فرشتوں نے

وَاَصْفِيَائُكَ	وَاَنْبِيَائُكَ	مِنْ
اور تیرے برگزیدوں	اور تیرے انبیاء نے	تیری

خَلْقِكَ	وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ	عَلَيْكَ
مخلوق سے	اور سوال کرنیوالوں کے حق کے ساتھ	تجھ پر

وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور تیری طرف رغبت رکھنے والوں کیساتھ	اور تجھ سے بخشش مانگنے والوں

Marfat.com

مِنْكَ	وَالْمُتَعَوِّذِيْنَ بِكَ	وَالْمُتَضَرِّعِيْنَ
کے ساتھ	اور تیری درگاہ میں پناہ مانگنے والوں کے ساتھ	اور تیری طرف زاری کرنے والوں

اِلَيْكَ	وَبِحَقِّ	كُلِّ عَبْدٍ مُّتَضَرِّعٍ
کے ساتھ	اور ساتھ حق	ہر بندے کے جو تیری درگاہ میں زاری کرتے ہوئے

مُتَعَبِّدٍ لَّكَ	فِىْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ	اَوْ سَهْلٍ
عبادت کرتے ہیں	خشکی میں یا تری میں	ہموار زمین ہو

اَوْ جَبَلٍ	وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ	مَنِ اشْتَدَّتْ
یا پہاڑ میں	اور بلاتا ہوں میں تجھ کو بلانا اس کا	وہ جو سخت ہو جائیں

فَاقَتُهٗ	وَعَظُمَ جُرْمُهٗ	وَاَشْرَفَ	عَلٰى
اس پر فاقے	اور بڑے ہوں گناہ اس کے	اور جھانکنے لگ جاتے	اوپر

الْهَلَكَةِ نَفْسُهٗ	وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ	وَ
ہلاکت کے نفس اس کا	اور کمزور ہو جائے قوت اس کی	اور

Marfat.com

قَلَّتْ حِيلَتُهُ	وَمَنْ لَا يَثِقُ	بِشَيْءٍ
کم ہو جائے حیلہ اُس کا	اور وہ شخص جو نہ مضبوط ہو	ساتھ کسی چیز کے
مِّنْ عِلْمِهِ وَعَمَلِهِ	وَلَا يَجِدُ	لِفَاقَتِهِ
اپنے علم سے اور عمل سے	اور نہ پا رہا ہو وہ	اپنے فاقہ کیلئے

أَبَدًا	جَابِرًا وَّ	لَا لِذَنْبِهِ	غَافِرًا
کبھی کو	جوڑنے والا اور	نہ اپنے گناہ کے لئے	کوئی بخشنے والا

غَيْرَكَ	وَلَا مُغِيثًا سِوَاكَ	هَرَبْتُ
سوائے تیرے	اور نہ فریاد رس تیرے علاوہ	میں بھاگا ہوں
إِلَيْكَ	مُتَعَرِّفًا مُعْتَرِفًا	غَيْرَ
طرف تیری	اقرار کرنیوالا اعتراف کرنیوالا	نہ

مُسْتَنْكِفٍ	وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلَى
شرمانے والا	اور نہ گھمنڈ کرنے والا

عِبَادَتِكَ	بَائِسًا فَقِيرًا مُسْتَجِيرًا
تیری عبادت پر	محتاج ہوں فقیر ہوں پناہ لینے والا ہوں

وَاَسْئَلُكَ	بِاَنَّكَ	اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي
اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے	کہ تو ہی ہے	تو اللہ کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، مہربان احسان کرنے والا

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	ذُو
پیدا کرنیوالا آسمانوں	اور زمینوں کا	

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَ
جلال والا اور شان والا	جاننے والا پوشیدہ کا اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	اِلٰهِي
ظاہر کا رحمٰن رحیم ہے	اے اللہ میرے

Marfat.com

أَنْتَ الرَّبُّ	وَأَنَا الْعَبْدُ	وَأَنْتَ
تُو پروردگار ہے	اور میں بندہ ہوں	اور تُو
الْمَلِكُ	وَأَنَا الْمَمْلُوكُ	وَأَنْتَ الْحَيُّ
بادشاہ ہے	اور میں ، غلام ہوں	اور تُو زندہ ہے
وَأَنَا الْمَيِّتُ	وَأَنْتَ الْعَزِيزُ	وَأَنَا
اور میں مُردہ ہوں	اور تُو غالب ہے	اور میں
الذَّلِيلُ	وَأَنْتَ الْغَنِيُّ	وَأَنَا الْفَقِيرُ
ذلیل ہوں	اور تُو غنی ہے	اور میں محتاج ہوں
وَأَنْتَ الْبَاقِي	وَأَنَا الْفَانِي	وَأَنْتَ
اور تُو باقی رہنے والا ہے	اور میں فناہ ہونیوالا ہوں	اور تُو
الْمُحْسِنُ	وَأَنَا الْمُسِيءُ	وَأَنْتَ الْغَفُورُ
نیکی کرنیوالا ہے	اور میں بُرا ہوں	اور تُو معاف کرنیوالا

وَاَنَا الْمُذْنِبُ	وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ	وَ
اور میں گنہگار ہوں	اور تو کریم ہے	اور
وَاَنَا الْجَانِىْ	وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ	وَاَنَا
میں ظالم ہوں	اور تو رحیم ہے	اور میں
لْخَاطِىُٔ	وَاَنْتَ الْقَادِرُ	وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ
اکار ہوں	اور تو قدرت والا ہے	اور میں مغلوب ہوں
وَاَنْتَ الْبَاعِثُ	وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ	وَ
ر تو اٹھانے والا ہے	اور میں اٹھایا جاؤں گا	اور
نْتَ الْحَيُّ	لَا يَمُوْتُ	وَاَنَا عَبْدُكَ
ندہ ہے	نہیں مرے گا	اور میں تیرا بندہ ہوں
وْفَ اَمُوْتُ	وَاَنْتَ الْخَلَّاقُ	وَ
مرجاؤں گا	اور تو پیدا کرنے والا ہے	اور

Marfat.com

اَنَا الْمَخْلُوْقُ	وَاَنْتَ الْقَوِیُّ	وَاَنَـ
مَیں مخلوق ہوں	اور تُو طاقتور ہے	اور مَیں
الضَّعِیْفُ	وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ	وَاَنَا
کمزور ہوں	اور تُو دینے والا ہے	اور مَیں
السَّآئِلُ	وَاَنْتَ الرَّازِقُ	وَاَنَا
مانگنے والا ہوں	اور تُو رزق دینے والا ہے	اور مَیں
الْمَرْزُوْقُ	وَاَنْتَ الْاٰمِنُ	وَاَنَا
رزق لینے والا ہوں	اور تُو امن دینے والا ہے	اور مَیں
الْخَآئِفُ	وَاَنْتَ الْحَقُّ	فَمَنْ شَکُوْ
خوف کھانیوالا ہوں	اور تُو حق ہے	کون ہے کہ مَیں شکایت کروں
اِلَیْہِ	وَاَسْتَغِیْثُ	وَاَسْتَعَنْتُ بِہٖ
طرف اُسکی	اور مدد مانگوں	اور تعاون مانگوں اس سے

سَأَلْتُهُ	وَدَعَوْتُهُ	وَرَجَوْتُهُ	إِلَّا
سوال کروں اس سے	اور بلاؤں اس کو	اور امید رکھوں اس سے	سوائے

	كَمْ مِّنْ مُّذْنِبٍ	قَدْ غَفَرْتَ
ے	کتنے ہی گنہگار ہیں جن کو	تو نے معاف کیا

	وَكَمْ مِّنْ مُّسِيْءٍ	قَدْ تَجَاوَزْتَ
	اللہ کتنے ہی برائی کرنے والے ہیں	تحقیق چشم پوشی کی تو نے

ـهُ	فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ	وَتَجَاوَزْ
ے	میرے گناہوں کو معاف فرما	اور درگزر فرما

	بِرَحْمَتِكَ	يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ے	ساتھ اپنی رحمت کے	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Marfat.com

اختتام دعائے سیفی

اَللهُ اَكبَرُ	اَللهُ اَكبَرُ	اَللهُ اَكـ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	وَاللهُ اَكبَرُ	اَللهُ اَكـ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ	اور اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت
وَلِلّٰهِ الحَمدُ	بِسمِ اللهِ	الرَّحمٰ
اور اللہ ہی کیلئے خوبیاں ہیں	شروع اللہ کے نام سے	جو بڑا مہربان
الرَّحِيمِ	سُبحَانَ القَادِرُ القَاهِـ	
رحم والا ہے	پاک ہے قدرت رکھنیوالا غالب	
القَوِيُّ	الجَبَّارُ الحَيُّ القَيُّومُ	بِلَا مـ
طاقتور	جبر کرنے والا زندہ رہنے والا قائم رہنیوالا	بغیر کسو

Marfat.com

...اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

...ہے معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں۔

...حَقًّا حَقًّا اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ

... حق حق اے اللہ فضل کر مجھ پر

...اَحْسِنْ اِلَيَّ وَكُنْ لِّيْ اَمِيْنًا وَلَا تَكُنْ

...احسان کر میری طرف اور ہو جا میرے لئے امانت دار اور نہ ہو جا

...عَلَيَّ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

...پر بدخواہ بدخواہ اے اللہ بیشک تو نے ہی کہا ہے

...دْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَاِنَّكَ لَا

...مجھ کو قبول کروں گا میں تمہارے لئے پس بیشک تو نہیں

...لِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ سے لے کر آخر تک تین بار

...کرتا وعدہ کا۔ پڑھیں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	فَرِّجْ هَمِّیْ	وَاكْشِفْ غَمِّیْ
اے اللہ	دُور کر میرے رنج کو	اور حل کر میرے غم کو
وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ	یَا وَدُوْدُ	اَللّٰهُمَّ
اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اے دوست	اے اللہ
یَا لَطِیْفُ	اَغِثْنَا وَاَدْرِكْنَا	بِحَقِّ
اے مہربان	فریاد سن ہماری اور خبر لے ہماری	ساتھ
لُطْفِكَ الْخَفِیِّ	اِلٰهِیْ	كَفٰی عِلْمُكَ
اپنی خفیہ مہربانی کے	اے میرے اللہ	تیرا علم کافی
عَنِ الْمَقَالِ	وَكَفٰی كَرَمُكَ	عَ
گفتگو سے	اور کافی ہے تیرا کرم	
السُّوَالِ	یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ	وَ
سے	اے ساری دُنیا کے معبود	اور

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
سب سے بہتر مدد کرنے والے	تیری رحمت کے ساتھ میری فریاد رسی کر،

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اَللّٰهُمَّ	بِحَقِّ
اے سب سے زیادہ رحم والے	اے اللہ	بہ طفیل

هٰذِهِ الْاَسْرَارِ	وَبِحَقِّ	كَرَمِكَ الْخَفِيِّ
ان اسرار کے	اور بہ طفیل	اپنے مخفیہ کرم کے

وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ	اَنْ تَقْضِيَ
اور بہ طفیل اسم اعظم کے	کہ یہ پوری کر

حَاجَتِيْ	وَتُهْلِكَ عَدُوِّيْ	وَتُصِلَنِيْ
تو حاجت میری	اور ہلاک کر میرے دشمن کو	اور پہنچا تو مجھ کو

اِلٰى مُرَادِيْ	فَتَدْفَعُ عَنِّيْ	شَرَّ جَمِيْعِ
میری مراد تک	پس دور کر تو مجھ سے	برائی اپنے تمام

Marfat.com

عِبَادِكَ	يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
بندوں کی	اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ؛

اس کے بعد ہر دن کے لئے یہ اضمار سات بار پڑھے. یا ایک بار شنبہ (ہفتہ) کو پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تُو بیشک میں تھوں

الظّٰلِمِيْنَ	یکشنبہ اتوار	
ظالمین میں سے۔		

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ	دوشنبہ پیر
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہ ہے ظاہر حق کا۔	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَلِيْلُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے غالب بزرگ ؛

يَا عَزِيْزُ	سہ شنبہ منگل	
اے عزیز		

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے اور حضرت محمدؐ کی آل کے

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا	بدھ چہار شنبہ
اور سلام بہت بہت سلام	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا	جمعرات پنجشنبہ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک رہا کرنے والا	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالا ہر چیز کا اور وہ اوپر

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ	جمعہ
ہر چیز کے کارساز ہے	

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا			
پاک ہے اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود سوائے			
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ			
اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں قوت نیکی کرنے کی اور نہیں قوت گناہ سے بچنے کی			
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط			
مگر ساتھ اللہ کے جو بلند باعظمت ہے۔			

اور واضح ہو کہ بعض تراکیب میں اعتصام سے پہلے اِن دعاؤں کا پڑھنا بھی آیا ہے۔ ایک ایک بار پڑھے۔ خواہ سات سات بار پڑھے۔

يَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْمُعِيْدُ	فِىْ لَيْلٍ
اے وہ ذات کہ جب آتا ہے آنے والا	بیچ اندھیری
مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حَيْرَتِهٖ بِهِمْ	وَلَمْ يَجِدْ
رات کے اپنی حیرت سے اُن کے ساتھ	اور نہیں پایا کہ

Marfat.com

صَرِیْخًا یَّصْرُخُہٗ	مِنْ وَّلِیٍّ حَمِیْمٍ
فریاد رس جو اس کی مدد کو پہنچے	کوئی مددگار . دوست

وَوَجَدَ	یَارَبِّ	مِنْ مَّعُوْنَتِکَ
اور پاتا ہی تیری عنایت سے	اے پروردگار	تیری مدد سے

صَرِیْخًا مُّغِیْثًا وَلِیًّا یَّطْلُبُہٗ	حَثِیْثًا
مدد کو پہنچنے والا اور دوست جو جلدی کیساتھ مانگتا ہے	کر نجات دے

تُنْجِیْہِ	مِنْ ضِیْقِ اَمْرِہٖ	وَیُخْرِجُہٗ
اس کو	اس امر کی تنگی سے	اور نکالتا ہے اس کو

یَامَلِکَ الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَۃِ	بِرَحْمَتِکَ
اے مالک دنیا کے	اور آخرت کے	تیری رحمت کیساتھ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اے بہت زیادہ رحم کرنیوالے

دیگر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ	مَا اخْتَلَفَ
اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر	جب تک آتے جاتے رہیں

اَلْمَلَوَانُ	وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ	وَ
دِن رات	اور زمانے ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہیں	اور

تَکَرَّرَ الْجَدِیْدَانُ	وَاسْتَصْحَبَ
بار بار آئیں دِن رات	اور ایک ساتھ رہیں

اَلْفَرْقَدَانُ	بَلِّغْ رُوْحَ نَبِیِّنَا	مُحَمَّدٍ
فرقدین	یہ کہ پہنچا ہمارے نبیؐ	محمدؐ

مِنَّا	اَلتَّحِیَّةَ	وَالرِّضْوَانَ	اَللّٰھُمَّ
کی روح کو ہماری طرف سے	سلام	اور رضامندی	اے اللہ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ
درود بھیج اوپر حضرت محمدؐ کے	اپنی بہترین رحمت

بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ	وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
ساتھ گنتی کے جو تجھے معلوم ہیں	اور اوپر آلِ محمد کے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ	وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اوپر اس کے اور اوپر سب کے سلام ہو	اور اللہ کی رحمتیں

وَبَرَكَاتُهٗ	اَشْفًا	اَرْضًا	صَالُوْصًا
اور برکتیں ہوں	بلند	راضی	خوشنودی ہی

صَلَاصًا	كَمَنْ بَيْنَكُمْ	وَالْمَحْزُوْنَ
خوشنودی	جیسے کہ تمہارے درمیان ہے	اور غم زدہ

اَلْاَظْهَرُ	ثُمَّ النَّاظِرُ	هٰذَا هُوْشٌ
جو ظاہر ہے	پھر دیکھنے والا	ہوش

Marfat.com

وَاشُ	طُوطِیُ	طَاشُ	اَلَا اِلَی اللّٰہِ
داشں	طوطی	طاشں	خبردار طرف اللہ کی
تُصِیْرُ الاُمُوْرُ		اَللّٰھُمَّ	اِنِّیْ لَا اُحْسِنُ
لوٹتے ہیں تمام کے کام		اے اللہ	بیشک میں نہیں اچھا ہوں
شَیْئًا مِنَ التَّدْبِیْرِ		اَللّٰھُمَّ	دَبِّرْلِیْ
کسی بھی تدبیر میں		اے اللہ	تدبیر کر میرے لئے
بِاَحْسَنِ التَّدْبِیْرِ		یَادَلِیْلَ الْحَآئِرِیْنَ	
بہترین تدبیر سے		اے گم کردہ راہوں کی دلیل	
دَلِّ حَیْرَتِیْ	یَااَللّٰہُ	یَااَللّٰہُ	یَااَللّٰہُ
دلیل بن میری گمراہی کی	اے اللہ	اے اللہ	اے اللہ
یَاحَلِیْمُ	یَاعَظِیْمُ	یَاحَیُّ	یَاقَیُّوْمُ
اے بُردبار	اے بزرگ	اے زندہ رہنے والے	اے قائم رہنے والے

Marfat.com

یا ذا الجلالِ والاکرامِ	یا مالِکَ	
اے بزرگی اور شان والے	اے مالک	
یومِ الدِّین	یا مالِکَ المُلکِ	دَبِّرنی
قیامت کے دِن کے	اے مُلک کے بادشاہ	تدبیر کر میری
یا حسنَ التَّدبیرِ	وَخَیِّرنی	مِن
بہترین تدبیر کے ساتھ	اور بھلائی کر میرے ساتھ	تمام
جمیعِ الامورِ	بِرَحمَتِکَ	یا اَرحَمَ
کاموں سے	اپنی رحمت کے ساتھ	اے بہت
	الرّاحِمِینَ	
	زیادہ رحم کرنے والے	

دیگر

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ	يَا كَاشِفَ الْغَمِّ	وَيَا مُجِيْبَ
اے اللہ	اے دُور کرنے والے غم کے	اور اے قبول کرنے والے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ	وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
پریشان کی دعاؤں کے	اور اے راہ بتانے والے گمراہوں کے

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	فَرِّجْ هَمَّنَا
اور اے فریادرسی کرنے والے فریادیوں کے	دُور کر ہماری تکلیف کو

وَاكْشِفْ غَمَّنَا	وَاَهْلِكْ اَعْدَآئِنَا
اور دُور کر ہمارے غم کو	اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

خاندان سید محبوب علی شاہ قادریہ غوثیہ سہروردیہ چشتیہ کے بزرگوں کے مستند اقوال اور طریقہ ہائے دعوت و اجابات وغیرہ برائے دعائے سیفی!

مترجم کہتا ہے کہ دعائے سیفی واقعتاً عجیب چیز ہے۔ اور بہت سے خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقات اور اشارات۔ اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں۔ کہ دعائے سیفی افضل آلادعیہ۔ مجرب آلاجابت۔ کثیرالبرکت۔ آیۃ من آیات اللہ ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جنات اس دعا کے خادم ہیں۔

جس وقت قاری اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پڑھتا ہے۔ تو ملائکہ اور جنات تعظیماً لِلّٰہِ وَحُرْمَتِہٖ وَنَبِیِّہٖ وَعِزَّتِہٖ سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں۔ رَبَّنَا اقْضِ حَاجَتَہٗ وَاسْتَجِبْ دُعَآءَہٗ۔

اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ یہ دعا سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ سے موسوم ہے۔ اور ایک روایت میں ... اللہ اور قسم اللہ۔ نور اللہ۔ وجہ الحق۔ قریب الحق۔ میثاق الحق۔ حصن الاکبر

Marfat.com

محل الانوار۔ شرح قصیدۃ الآثار میں آیا ہے۔ اور ایک جماعت اہل اللہ نے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔

حضرت شیخ الاولیاء پیر دستگیر قدس اللہ سرہٗ و اوصل الینا فیوضہٗ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں۔ کہ بندگی حضرت شیخ قدس اللہ سرہ العزیز کوہستانِ قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوتِ اسمائے عظام اور ادعیہ وغیرہ میں مشغول رہے۔ لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی۔ اور فرماتے تھے کہ اگر مجھ کو اول ریاضت میں اس کی (دعائے سیفی) تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصداً پابند نہ ہوتا۔ اور اسی کو پڑھتا۔ اور اس کے ذکر میں مشغول رہتا انتہائے کلام تک۔

چونکہ یہ دعاء سریع الاجابت ہے۔ اس واسطے بزرگانِ دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے مؤدب اور پابندِ شریعت اور طریقت پاتے ہیں۔ اور اس کے اہل بھی دیکھتے ہیں۔ تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے۔ اس واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشدِ کامل وصولِ لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ جو کوئی اس دعاء کی دعوت میں مشغول ہو۔ تو شرائط دعوت اور شرائط کامل کا پابند ہو اگر ترکِ جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے۔ بہترین اوقات اس دعاء کے لئے تہجد کا وقت ہے اشراق تک۔ اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قرأت

بات چیت کی آواز نہ سنائی دے۔ اگر اتفاقاً آواز آ جاتے تو اُس طرف مطلق دھیان نہ کرے۔ اور ایک مصلی کاغذ کا اتنا بڑا بنائے کہ اس پر دوگانہ ادا ہو جائے اور حروف مقطعات سورۃ حق چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے۔ اور لکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اوّل لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے۔ اس مصلی پر بیٹھ کر قرأت شروع کرے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر شرائط تسخیر اور قتل اعداء کے لئے مصلی کے بغیر قرأت کرے گا تو خطا پائے گا۔ اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مصلی بھی جائز ہے۔ اس میں زیاں نہیں۔ اُس مصلی کی صورت یہ ہے:

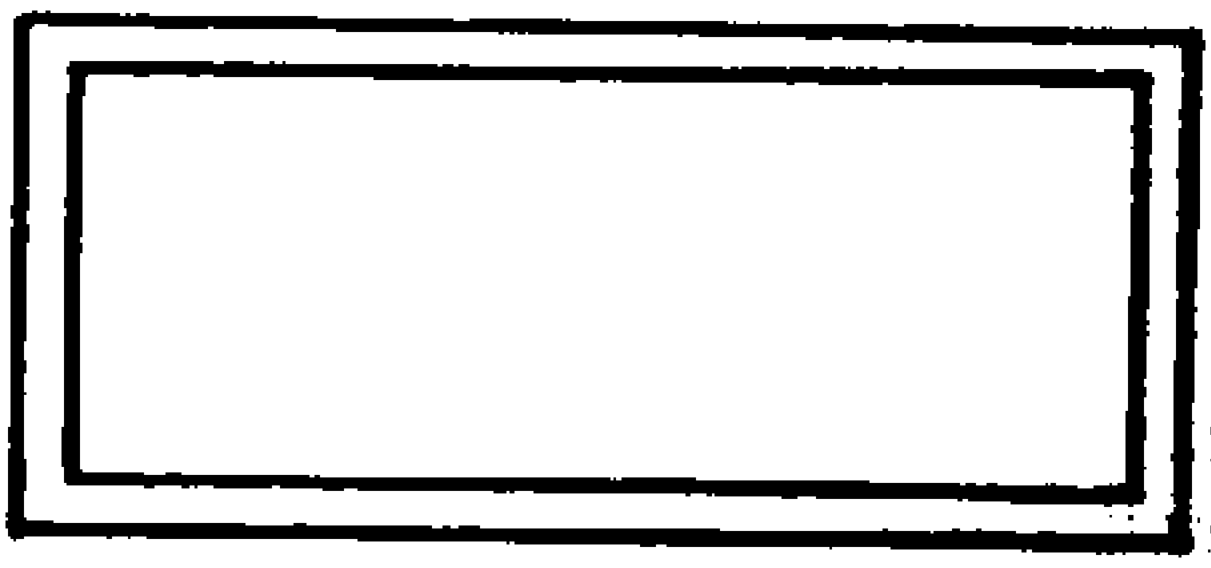

مصلی دعوت دعائے سیفی

لیکن اثنائے دعوت میں ابتداء روزے کی اس طور پہ کرے۔ کہ چوتھا روز موافق اُس کی نیت کے ہو۔

۱۔ چنانچہ بہ نیت تنبیہہ و مقہوری اعداء بروز زحل۔
۲۔ بہ نیت عزت و حشمت بروز شمس۔
۳۔ بہ نیت اصلاح معاملہ و مصالحہ از زحمت و ملاقات با امراء روز قمر۔
۴۔ بہ نیت قتل و ہلاکت اعداء روز مریخ۔
۵۔ بہ نیت کاروبار دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد۔
۶۔ بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتری۔

Marfat.com

۷۔ برنیت محبت و کارِ خیر و تجارت روز زہرہ۔

عروجِ ماہ و نزولِ ماہ کا بھی خیال رکھے اور حالتِ شرائط میں عروج و نزولِ ماہ کی چنداں حاجت نہیں ہے۔ جب روزِ چہارم ہو تو بعد از ادائے نمازِ فجر فراغ اورادِ قدیم طلوعِ آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پھر ایک دوگانہ برائے روحِ مطہر حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک دوگانہ بارواحِ انبیاء تمام اور ایک دوگانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دوگانہ بروح حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ، ایک دوگانہ بارواح جمیع مشائخ۔ اور ایک دوگانہ بروح حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ اور ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتولؒ۔ ایک دوگانہ حضرت غوث العالم شیخ محمد غوثؒ۔ ایک دوگانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارفؒ۔ ایک دوگانہ بروح سیع الاولیاء ابوالبرکت۔ عین العرفاء حضرت شیخ عیسٰی پیر دستگیر۔ ایک دوگانہ اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ روح کو ثواب پہنچائے۔ اور اس دوگانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اور جس بندگ کی شیخ طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے۔ اس سے استمدادِ ہمت کرنا چاہیئے۔

اِن سب دوگانوں کے بعد سورۂ یٰسین تا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تک اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد آخر سورۃ تک پڑھے۔ اگر یٰسین یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور یہ تمام دوگانے پہلے روز ادا کرے۔ باقی سب دنوں میں دو دوگانہ۔ اخیر یعنی دوگانہ بہ نیت

Marfat.com

حاجت پڑھا کرے۔ خواہ حالتِ شرائط ہو خواہ حالتِ دعوت۔ بعد دوگانہ انیر حصار حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کہ اس کو مخمس حضرت امیر کہتے ہیں سات مرتبہ یا تین مرتبہ پڑھے۔ اور اپنے دونوں کفِ دست پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے۔

حصار مذکور یہ ھے!

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ اِلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

واضح ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت میں حاجاتِ دینی کے لئے خاتمِ مذکور اور آئینہ اور مطلبِ دنیوی کے لئے خاتمِ مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے روبرو رکھے۔ اور ان تینوں حالتوں میں بخورِ عنبر اور اگر اور لوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہ ہو تو بحکمِ ضرورت ان دونوں چیزوں پر اکتفا کرے۔ اور سر برہنہ کر کے بطرف رجال الغیب منہ کر کے کہے:

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ وَيَا اَهْلَ الْاَمْرِ الْمَكْتُوْمِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ يَا نُقَبَاءُ وَيَا نُجَبَاءُ وَيَا اَبْدَالُ وَيَا اَوْتَادُ وَيَا اَقْطَابُ وَيَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِيْ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

پھر رو بقبلہ ہو کر شرائط یاد موت شروع کرے ۔ بہ نیت شرائط صغیرہ اکتالیس بار ۔ بہ نیت شرائط اصغر چار سو چوالیس بار ۔ بہ نیت شرائط کبیرہ ایک ہزار ایک بار انتیس روز میں ختم کرے ۔ اور ہر روز پچیس بار اور چالیسویں روز چھتیس بار پڑھے ۔ اور ان طریق ثلاثہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بجہت محافظت چار بار اول میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اول اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں بھی پڑھے ۔ باقی تنہا دعا بسم اللہ پڑھے ۔

اور بعض مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ روز اول ایک بار ، روز دوم دو بار ۔ روز سوم تین بار ۔ اسی طرح ایک ایک مرتبہ اضافہ کرکے چالیسویں روز چالیس بار پڑھے ۔ پس اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کرکے اسی دن میں ختم کرے ۔ اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوسفند سرخ سلیم الاعضا وجہ حلال سے خریدے ۔ اور ذبح کرکے اس کا گوشت فقرا کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اس میں سے کچھ کھالیوے تو جائز ہے ۔ اور اس کی کھال کسی درویش صالح کو دے ۔ اور تمام استخوان اور آلائش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے ۔ اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ

Marfat.com

ور یاد رہے کہ گوسفند کا ذبح کرنا اور تعین ایام قراۃ معین اِن ہی دو شرائطِ کبیرہ کے خواص سے ہے۔ بعد تمام ہونے شرائطِ صغریٰ دخیرنی حسب مقدور تین فقیروں کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک اِن شرطوں سے کوئی ایک شرط ادا کرے تو دعوت کی نیت سے پڑھے۔ مُدعا حاصل ہو۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ گناہِ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ کرے گا تو شرائطِ کبیرہ بحال رہتی ہیں۔ اور وہ دونوں شرائطیں بالکل زائل و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سرِ نو شرائط ادا نہ کرے۔ دعوت نہیں دی جاسکتی۔ اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے۔ مگر جو حسبتہً للہ پڑھے تو جائز ہے۔

اور بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلا ناغہ ہر روز ایک بار طریق وِرد پڑھے تو کافی ہے۔ حاجت دوسری شرائط کی نہیں۔ اس مدت میں احتیاج۔ خلوت اور شرائطِ عامل کی بھی ضرورت نہیں۔ چنانچہ صاحبِ کشف الاسرار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں مگر تعین وقت کی ضرورت ہے۔ اب طریقِ عملِ دعوت معلوم کرنا چاہیے۔

طریقِ عملِ دعوت یہ ہے

ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کیلئے ہے، پڑھے۔ اور اکتالیس روز تک معمول کرے۔ جس قدر قراۃ زیادہ تعداد پڑھے، خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ صدقہ دے۔ جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی۔ اور اگر تین بار قراۃ کی ہے تو ایک من۔ اور اگر سات بار قراۃ کی ہے تو ڈیڑھ من۔ اگر اکتالیس بار پڑھے تو

Marfat.com

تین من۔ اگر اتنی وسعت نہیں ہے۔ تو خیر ڈیڑھ سو من گیہوں کے آٹے کی روٹی پکا
گھی اور شکر ملا کر مالیدہ تیار کر کے فقرا کو تقسیم کرے۔ فقط۔

واضح ہو کہ اس دعا (سیفی) کی قرأة میں چند جگہ وقف ہے۔ اور حضرت
مسیح الاولیاء قدس اللہ سرہ العزیز (اوصل الینا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے
ہیں سو وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مَصَائِبَنَا اور نَاصِرًا اور نَاظِرًا اور لِلْغُیُوْبِ
سَاتِرًا اور مَثْوٰی اور لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے۔ وقف کرے۔

اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ مُتَّصِلَةً اور
مُجَانِسًا اور جَبَرُوْتَكَ اور وَالصّٰفّٰتِ اور وَالنَّهَارِ اور شُكْرُكَ اور
مُتَعَالِیْ اور كَاشِحٌ اور اَحْمَدُكَ اور اَمْرُكَ اور مَا تُرِیْدُ اور اٰلَآءِ اِذْنِ اللہ
پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے۔ اور بعض حَمَلُ النُّفُوْسِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پر بھی
وقف کرتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محلِ اجابتِ دعا ہے

اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا
اشارہ فرع۔ کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں میں
شامل ہے۔

اشارۂ اصل

کہ جمہورِ اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسبِ مراد اس جگہ دعا

Marfat.com

پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

اوّل

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ہے۔ اس جگہ پر یَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ اور یَا قَہَّارُ تَقَہَّرْتَ بِالْقَہْرِ وَالْقَہْرُ فِیْ قَہْرِکَ یَا قَہَّارُ پڑھے۔

دوم

اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ہے۔ اس جگہ پر یَا بَاسِطُ تَبَسَّطْتَ بِالْبَسْطِ وَالْبَسْطُ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ اور یَا قَابِضُ تَقَبَّضْتَ بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ پڑھے۔

سوم

یَا کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ہے۔ اِس جگہ پر یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِیْ لُطْفِ لُطْفِکَ یَا لَطِیْفُ اور یَا خَافِضُ تَخَفَّضْتَ بِالْخَفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضِ خَفْضِکَ یَا خَافِضُ پڑھے۔

چہارم

یَا الْعِزِّ وَالْعُلَآءِ ہے۔ اس جگہ پر یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّۃِ وَالْعِزَّۃُ

فِی عِزَّۃِ عِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ اور یَا مُذِلُّ تَذَلَّلَتْ بِالذِّلَّۃِ کُلُّ الذِّلَّۃِ فِی ذِلَّتِکَ یَا مُذِلُّ پڑھے۔

پنجم

مِنْ خَلْقِکَ ہے۔ اس جگہ پر یَا وَہَّابُ وَہَبْتَ بِالْوَہْبَۃِ وَالْوَہْبَۃِ فِی وَہْبَتِکَ وَہْبَتِکَ یَا وَہَّابُ اور یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ فِی جَبَرُوْتِ جَبَرُوْتِکَ یَا جَبَّارُ پڑھے۔

دُعا کرنے والا

پس داعی کو لازم ہے کہ جب اِن اشاراتِ اصل پر پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے۔ اور دیگر پانچ اشارۂ اصل کہ معمولِ بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری کے ہیں۔ ایک ان میں سے موافق جمہور یا اولیاء کے ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ اس جگہ پر مطلب کے لئے یَا اَقِیَانِیُّ پڑھتے تھے۔ یا دُعائے فتح یا قفل بحسب حاجت قرأۃ کرتے تھے۔ اور حضرت شیخ الاولیاء پیر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محل اشاراتِ اصل پر باعتبارِ جمہور خواہ باعتبار حضرت شیخ محمد غوثؒ دو اسم جبروتی جمالی و جلالی دُعائے فتح کے ساتھ پڑھنے چاہئیں۔ اور دعائے فتح حضرت پیر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے۔

دعائے فتح یہ ہے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ فَخْرِ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِيِّ وَبِحَقِّ
اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ كُلَّهَا اِلٰهِيْ كَفٰى
عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّوَالِ بِحَقِّ يَا مَنْ اَمْرُهٗ
اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ كُنْ فَيَكُوْنُ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

اور دعائے قتل یہ ہے

اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَ عَدُوِّيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ
وَقَلِّبْ تَدْبِيْرَهٗ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهٗ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهٗ وَاقْطَعْ
اٰثَارَهٗ وَقَرِّبْ اَجَلَهٗ وَشْغَلْهُ بِبَدَنِهٖ وَخُذْهُ اَخْذَ
عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ۔

حالتِ قرأت میں خیال افراد اعداء یا تثنیہ یا جمع اور مذکر و مؤنث کا دل
ں رکھے۔ مشائخ رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ ایک اشارہ ہے۔ اور اس
م مثل اشارہ اصل ہے۔ اور بعض فرماتے ہیں کہ نہیں۔ حکم ان کا مثل اشارہ
ع خفیہ کے ہے۔ اور حضرت شیخ زین الدین علی کلاہ فرماتے ہیں کہ ہر اَللّٰھُمَّ
ک اشارہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور صاحبِ تفسیر حسینی ہر
مَّ کے میم میں مستتر اسمائے الٰہی سے تعبیر کرتے ہیں۔

اب اشاراتِ مذکور بہ ترتیبِ متن دعائے حرزِ مرتضوی کرم اللہ وجہہ
ے جاتے ہیں:۔

ا جب اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ کہے سات

بار کلمۂ توحید پڑھ کر سجدے میں جاتے۔ تو ستر ہزار ملائکہ اُس کے ساتھ سجدے میں جائیں۔ اور اُس کے حق میں دعا کریں۔ سجدے میں سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ تین بار یا نو بار پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اور آنکھ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور اسم جبروتی جمالی یا جلالی تین بار پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قتل بحسب حاجت پڑھے۔ اور حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنا مطلب چاہے۔ اور بقول بعض اعزہ جب لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے تو سو بار اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ پڑھ کر سجدے میں جاتے۔ اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے۔ اور جیسا کہ لکھا گیا ہے اپنا معمول کرے۔ تا جملہ عالم علوی و سفلی اُس کے مطیع و منقاد ہوں۔ واضح ہو کہ جس جگہ ضمن اشلات میں کوئی اسم اسمائے عظام سے آئے۔ اُس کو برعایت تکرار پڑھنا چاہئے۔

اشارۂ فرع

ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے۔ اگر اُس میں خلاف کرے گا۔ مثلاً بجائے محبت دعائے قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پڑھے گا تو بے سود ہوگا۔ چونکہ اکثر اوراد میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے۔ یا بسبب سہو کاتبان تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ تو اس وجہ سے پڑھنے والے ناکام رہتے ہیں۔ اور اس ضعیف کو بعد سعی و کاوش جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے۔ بضبط مواضع تحریر کرتا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے کہ بعض اُن میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعت رکھتے چار جگہ پر درمیان تمن دعا صمصام و دعینوں کے درمیان...

Marfat.com

پہلا اشارہ

درمیان وَالِدٰ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

دُوسرا اشارہ

درمیان کُمْ کُنْتُمْ عَنِّیْ۔

تیسرا اشارہ

وَادْفَعْ عَنِّیْ۔

چوتھا اشارہ

اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ۔

پس جس وقت درمیان دو علموں کے پہنچے۔ تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِکْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ۔

اپنی مراد دِل میں رکھے۔ زبان سے نہ کہے۔ اور نہ ہونٹ ہلائے۔ اور ...رت کے لئے سات مقام دو میموں کے درمیان واقع ہوتے ہیں۔

پہلا مقام

...اٰمِنْھُمْ مِنَ الدَّھْرِ۔

Marfat.com

دوسرا مقام

كُلُّهُمْ مِنَ الْحَيَوَانَاتِ۔

تیسرا مقام

مَا اَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِيْ۔

چوتھا مقام

وَاَقْرَبُهُمْ مَنْزِلَةً۔

پانچواں مقام

مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَاءُ۔

چھٹا مقام

وَارْزُقْهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ۔

ساتواں مقام

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ۔

جب دو میموں کے درمیان پہنچے۔ تو دعا۔ رَضِيْتُ مِنْ [illegible]

پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے۔ اور ہونٹ نہ ہلائے۔

ایضاً

جب بمقام وَفِي الْأُمُوْرِ نَاصِرًا پر پہنچے۔ تو تین مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ
تا آخر حتما حتما حتما حِينَ پڑھے۔ اور ایک بار درود شریف۔ تاکہ امور بستہ کی کشادگی
ہو۔

ایضاً

بعد لفظ اَلْاَ لِلتَّفْضِيْلِ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر تین مرتبہ وَكُنْ
كُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا پڑھے کرتے تھے۔

ایضاً

جب بمقام وَاكْرِمْنَا اِحْضَارِی پر پہنچے۔ محل اشارہ دوم اصل
ہے۔ حضرت شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے بموجب اس جگہ پر
کنام تفتحت تا آخر یا خافض تخفضت تا آخر پڑھ کر دعا سے فتح یا
... بحسب مدعا قرأت کر کے اپنا مطلب حق سبحانہٗ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً

جب بمقام وَشَفِّنِيْ اَمْرَاضِيْ پر پہنچے۔ تین بار واسطے دفع امراض

Marfat.com

جسمانی و روحانی یہ دعا پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ایضًا

جب بمقام وَلَوْ تَشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ پر پہنچے۔ تو دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہہ کر انگشتِ شہادت دستِ راست مانند تیغ کھڑی کر کے بتصور تمام اعداء کی گردن پر مارے۔ کہ یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضًا

جب بمقام رَمَیْتَ مَنْ رَمَانِیْ پر پہنچے۔ بارہ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے۔ اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار تَبَّتْ یَدَا پڑھے۔ اور سجدے میں جا کر سات بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی اور پندرہ بار اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ اور گیارہ بار فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر خیال مخذولی اعداء کا تصور کرے۔ اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہٗ تعالیٰ سے مانگے

کو بعض کے نزدیک یہ مقام اشاراتِ اصول سے دوسرا اشارہ ہے۔

ایضًا

جب بمقام لَمْ تَعْنَ فِیْ قَدَرْ تک پر پہنچے ۔ مِنْ قَوْلِہٖ لَمْ تَعْنَ اِلٰی قولہ الْمُتَکَلِّفَاتِ اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے ۔ یہ اشارۂ خفیہ ہے ۔

ایضًا

جب مقام وَتَکَلّٰتِ الْاَلْسِنُ پر پہنچے ۔ زبان بندی اور دفع اعداء کیلئے اسم یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا ۴ چار مرتبہ اور اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ چالیس بار پڑھے ۔

ایضًا

جب بمقام کَیْفَ یُوْصَفُ کُنْہُ صِفَتِکَ پر پہنچے تو اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے ۔

ایضًا

جب بمقام وَاَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ پر پہنچے ۔ تو دفع اعداء کے لئے تا غیرک گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے ۔ اور نو بار یا شموطیثا کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلَنَا جَمِیْعَ اَعْدَآئِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّھُمْ ۔ [illegible]ِیْنَ ۔

Marfat.com

ایضاً

جب بمقام لَیْسَ فِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ پر پہنچے۔ تو چار مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعُ پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے۔ اور کہتے ہیں کہ مرتبہ یَا رَبِّ اِلٰی مَغْوَاكَ اشارہ کل مغلوب ہے۔

ایضاً

جب بمقام وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے۔ تو تفریق اعداء کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہہ کر تین بار دست راست زمین پر مارے۔ اور شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہہ کر تین بار دست چپ زمین پر مارے۔

ایضاً

جب مقام فَمَنْ ثَقُلَتْ پر پہنچے تو سات بار مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ سے وَهُوَ حَسِیْرٌ تک پڑھے جو کچھ چاہے پائے

ایضاً

جب مقام مُتَحَیِّرٌ پر پہنچے۔ تو آیت مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ اور اسم یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے۔ اور ہر ایک کو چھ اطراف یعنی مشرق۔ مغرب۔ شمال۔ جنوب۔ اوپر نیچے کی طرف پھینکے۔ اور ایک کو اپنے سر میں رکھے۔ جس جگہ جائے گا۔ کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا۔

ایضًا

جب لفظ مُتَحَیِّرًا پر پہنچے۔ اپنی مراد مانگے (بعض کے نزدیک یہ دوسرا
...ارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے) اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے۔ کہ
...س جگہ صلوٰۃ الحاجت ادا کرے۔ اور اس کے بعد رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ستر مرتبہ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام مَخْرُوْسًا لَکَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ پر پہنچے۔ تو پائے راست
...ور دست چپ زمین پر مارے۔ اور جب مقام فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ
...لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے۔ تو پائے چپ اور دستِ راست زمین پر مارے۔
...اور یہ تصور کرے۔ کہ گویا دشمن کے سر پہ مارتا ہوں۔

ایضًا

جب مقام قَوِیٌّ طَاقَتِیْ پر پہنچے۔ واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت
...مہمات کے تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ الخ اور دو بار اسم یَا رَحِیْمُ کُلِّ
...صَرِیْخٍ الخ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام لَکَ تَغِیْبُ پر پہنچے۔ (یہ محل اشاراتِ اصول سے نیسرا اشارہ ہے)۔

Marfat.com

بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ قدس سرہ العزیز اس جگہ پر یَابَاسِطُ تَبَسَّطْتُ تا آخر اور یَاقَابِضُ تَقَبَّضْتُ تا آخر بحسب حاجت لطف یا قہر پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔

ایضًا

جب مقام وَلَا یَغِیْبُ عَنْکَ غَائِبَۃٌ پر پہنچے۔ پندرہ مرتبہ اسم یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ تا آخر پڑھے۔ اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضًا

جب مقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے۔ تو عمل اشارات دوم کہ جمہور اولیاء کے نزدیک ہے۔ اس طریق سے بجالائے۔ سات بار کلمہ توحید کہہ کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ قرأت کرے۔ اور سلام کے بعد سات بار یَا عَظِیْمُ ذَوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی و جلالی پڑھ کر ایک دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت و جلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور اپنا مطلب دینی و دنیاوی جو کچھ ہو۔ جناب الٰہی سے چاہے۔ اس کے بعد اکتالیس بار یَا کَبِیْرُ باسط پڑھے۔ اور دس بار یَا سَتَّارُ تا ختم وسعت رزق کے لئے قرأت کرے

واسطے اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب مقام وَاَعْطِنِیْ مِنْ فَضْلِكَ پر پہنچے۔ تو اسم یَا رَزَّاقُ تَوَكَّلْتُ بِالرِّزْقِ وَالرَّزَّاقُ فِیْ رِزْقِیْ فَضْلِكَ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔ وسعتِ رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قرأت کرے۔

ایضاً

جب مقام كَاذْ ضِیْفُهُمْ حُجَّةُ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے تو فتح امورِ باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے۔

ایضاً

جب مقام اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَسَعُهُ پر پہنچے۔ کشائش امورِ بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم یَا بَاکِی الطَّاهِرُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَهَبْ لِیْ فِیْ یَوْمِیْ پر پہنچے۔ حضرت مسیح الاولیاء پیر دستگیر فرماتے تھے۔ اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بجائے فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا کے فِیْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ پڑھے۔

ایضا

جب مقام شُکْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ پر پہنچے۔ (یہ چوتھا اشارہ) اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ العزیز کے نزدیک ہے اس جگہ پر اسم یَا عَزِیْزُ کَعَزَّزْتَ تا آخر اسم یَا مُذِلُّ تَذَلَّلْتَ تا آخر حاجت پڑھے۔ اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضًا

جب مقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ پر پہنچے تو فَاِنَّكَ سے كَبِيْرُ الْمُتَعَالِ تک اکتالیس بار یا اس سے کم چھ بار پڑھے۔ اور سجدہ میں حاجت اپنی حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات قتل اکسیر ہیں۔

ایضًا

محل كَبِيْرُ الْمُتَعَالِ پر کہ تیسرا اشارہ اشاراتِ اصول سے جمہور کے نزدیک ہے۔ جیساکہ سابق میں مذکور ہوا ہے، بجالائے۔

ایضًا

جب مقام فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

Marfat.com

پہنچے۔ تو سیدھا ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً

جب مقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے۔ کشائش کار کے لئے نو بار
اسم یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ تا آخر اور فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
مِّنْ عِنْدِهٖ سات بار پڑھے۔

ایضاً

جب مقام بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَاءِ پر پہنچے۔ یہ محل اشارہ پنجم بندگی
حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور
اسم یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔ اور
یہی مراد چاہے۔

ایضاً

جب مقام لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَالِبُ پر پہنچے۔ اپنی حاجت طلب کرے
ان کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے)۔

ایضاً

جب مقام وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ پر پہنچے۔ تو گم شدہ چیز

Marfat.com

کے مل جانے، دولت گئی ہوئی واپس پھر آنے اور رزق کی زیادتی کے لئے سات بار اسم یَا مُبْدِئَ الْبَدَایَا الخ پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً

جب مقام اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور سر برہنہ کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھائے۔ اور تین بار بیٹھے۔ جو مراد کہ رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی ہو۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام بِالْعِزِّ وَالْعُلٰی پہ پہنچے۔ (اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے) بطریقِ معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام جَعَلْتَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزوئے رؤیت سرورِ عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرے۔ اور تین بار اسم یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام وَحُسْنُ صَنِیْعِكَ پر پہنچے، غنا طلب کرے۔

ایضاً

جب مقام وَفَضْلَ مِنَّا مُحْکَ پر پہنچے۔ زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ تا آخر پڑھے۔

ایضاً

جب مقام فَکُوْکُمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ پر پہنچے۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کے لئے دعاء مانگے۔ پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھاڑ دے۔

ایضاً

جب مقام حِیْنَ نَعَتْ صَوْتِیْ پر پہنچے۔ اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے۔ اور ستر یَا اللّٰہُ اور سات بار یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اللّٰہُ اور نو بار یَا مُعِزُّ دَسْن پڑھے۔ اور رازقِ مطلق سے رزق چاہے۔ خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔ جب محل مِنْ خَلْقِكَ پر پہنچے معلوم کرے۔ (کہ یہ پانچواں اشارہ ہے۔ اشاراتِ اصول سے جمہورِ اولیاء کے نزدیک) حسبِ معمول عمل کرے۔

ایضاً

جب مقام فَتَیَمَّمْ اِحْسَانَكَ پر پہنچے۔ قضائے دین اور خلاصی

Marfat.com

مجوس اور حصولِ علم کیمیا کے لیے یَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ تا آخر دس بار پڑھے

ایضًا

جب مقام وَاَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ رِفْدَکَ پر پہنچے۔ تمام حاجات کے لیے ستائیس بار اسم یَا رَحِیْمَ کُلِّ مَرِیْضٍ تا آخر پڑھے۔ اور ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ یَا جَوَادُ پڑھے۔

ایضًا

جب مقام فَیَنْقُصُ مِنْ جُوْدِکَ فَیْضُ فَضْلِکَ پر پہنچے حصولِ طلب کے لیے یہ دعا پڑھے۔ یَا رَبَّ جِبْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَا رَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَا رَبَّ عِزْرَائِیْلَ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ۔

ایضًا

واضح ہو کہ بعض نسخوں میں لفظ یَا کَیْنَۃَ نہیں ہے مگر حضرت امام ابو الحسن شاذلیؒ سے نقل ہے کہ انھوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالمِ رؤیا میں دریافت کیا۔ حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

☙

ایضاً

جب مقام اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے۔ تین بار نادِ علی پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمدادِ ہمت کرے۔ اگر قتل کی نیت سے قرات کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لَا فَتیٰ اِلَّا عَلِی لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار۔ اور تین بار یہ کہے۔ تَمَّتْ عَلیٰ مَنْ بَغیٰ عَلَیَّ تا آخر۔

ایضاً

جب مقام فَتَمِّمْهُ لِی بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ پر پہنچے۔ تو کہے یَا اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِیْهِ حاجت من برآر اور جب مقام بِالْاِجَابَةِ حَدِیْثٌ پر پہنچے۔ سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے۔ اور کہے، یَا لَطِیْفُ اَغِثْنِیْ۔

ایضاً

جب مقام کُنْ فَیَکُوْنُ پر پہنچے۔ دفع اعدار کے لئے دعا رھود پڑھ کر اسم یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الخ سات بار قرات کرے۔

فائدہ

حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے

Marfat.com

روزانہ وظیفہ دعائے سیفی کا ترک ہو جائے تو اُس کے تدارک اور کفارت کے لیے سات بار یہ بیت پڑھے:

بیت

أَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَقِّيْ أُرِيْدُ
فَعْطُوْبِيْ لَهُ مِنْ مُرَادِ مُرِيْدِ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہے۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے۔ ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے۔ یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے۔ یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے۔ تو اکیاون مرتبہ اس دعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور اُن کی رویت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید

بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے۔ کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی۔ یا کوئی مہم درپیش ہوتی۔ تو جمعہ کے دن صبح کو دُعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اُسی وقت مستجاب فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہرا یہ ماجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان العارفین کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی اُن حضرت کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گذرتا تھا۔ اُسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی ہیں۔ جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے۔ اس واسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو۔ تو اسی طور سے پڑھے۔

ؤ

طریقۂ دعوت و وِردِ خاندان سلسلۂ قادریہ سیّد محبوب علیہ السلام

ہر خاصیت کے لئے علیحدہ علیحدہ قرأۃ مقرر ہے۔ اور جس جگہ تعداد قرأۃ معین نہیں ہے۔ وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انھوں نے تمیم ثقفی سے انھوں نے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے۔ ہرگز کوئی دشمن یا سحر۔ جادو۔ دیو۔ پری۔ اور چشم زخم اور مار و کژدم و شیر و گرگ اور بجز ان کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے۔ اور سب سے اس میں یہ ہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ اور سب اس کے تابعدار ہوں۔

ایضاً

واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور نیند کی بندش کے لئے سات بار پڑھے۔

ایضاً

جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک بار ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ اور جو کوئی دو بار پڑھے دو سال کی عبادت کا ثواب پائے۔ علیٰ ہذا القیاس

Marfat.com

اور جس سال یہ دعا پڑھے۔ اس کے گناہ نہ لکھے جائیں۔

ایضًا

جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اس کو چاہیئے کہ ایک مٹھی خاک پرانی قبر سے لائے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھ کر اس مٹی پر دم کرے اور ان دونوں میں سے ایک کے آستانہ میں گڑھا کھود کر اس مٹی کو ڈال دے۔ خدا چاہے جدائی ہو گی۔

ایضًا

اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیے کہ اکتالیس دانے گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے پانی میں رکھے اور اس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے۔ اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑے۔ اس کے بعد کچے دھاگے میں اُن سب دانوں کو پروئے۔ اور ایک ایک دانے پر حرز پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے پھل درخت کی شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو۔ لٹکا دے۔ اور جس قدر ہو سکے۔ صدقہ دیوے۔ دشمن ہلاک ہو گا۔

ایضًا

اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور اُمراء کارگار اور ہر چھوٹا بڑا امیر

مطیع ہوں۔ تو اس کو لازم ہے کہ مشک و زعفران کو آب باراں یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہو یا منصوری کاغذ پر لکھے۔ اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اگر حفظ یاد کرے۔ کوئی تیر نیزہ۔ شمشیر اس پر کارگر نہ ہو۔ اگر اس کو لکھ کر بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔ اور کسی درخت کے نیچے گاڑ دے تو بھاگا ہوا آجاوے۔ اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب آجاتے۔

ایضاً

اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر پڑھ کر دم کر دے۔ اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے۔ روز بروز دولت زیادہ ہو۔ اور کبھی ان کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضاً

اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیریں نہ بن پڑتی ہوں تو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اٹھے۔ اور دو رکعت نماز ادا کرے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے۔ اور نو بار درود شریف حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے۔ اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو فرحت بخشے۔ اور کارسازی فرمائے۔

Marfat.com

ایضاً

اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔

ایضاً

اگر کوئی شخص صرف ایک دفعہ ہی پڑھ کر سانپ۔ بچھو یا کسی بھی زہریلے جانور۔ یا سگِ دیوانہ کے مریض پر پڑھ کر ہاتھ پھیرے۔ دم کرے اور دم شدہ پانی پلاوے۔ تو حق تعالیٰ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتے۔

ایضاً

اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیے کہ غسل کرے۔ اور پاک کپڑے پہنے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ جب سلطان کے روبرو جائے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھے۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا ہے تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس

Marfat.com

ایک بار اور دوسری رکعت میں وَالضُّحٰی اور اَلَمْ نَشْرَحْ ایک ایک بار اس کے بعد یہ حرز پڑھے۔ اور باوضو سو جائے۔ حال اور جواب کو خواب میں دیکھے اور کرلے۔

ایضًا

اگر کسی کو یہ مہم پیش آئے تو چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے۔ فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے۔ اور ایک بار اس حرز کو پڑھے۔ اور باطہارت سو جائے۔ خدا اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ چور۔ آب۔ آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے۔ تیغ کی حاجت نہ ہو اور دشمنوں کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

Marfat.com

ایضًا

جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو۔ اور حصولِ علم کے دروازے اُس پر کشادہ ہوں۔

ایضًا

جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے اور اپنی بیوی سے باوضو ہمبستر ہو تو حق تعالیٰ اُس کو فرزند نیک اور صالح عطا فرمائے۔

ایضًا

اگر کوئی شخص بھاگا ہوا ہو۔ تو اُس کے لئے یہ حرز لکھ کر ایک ڈبیہ میں رکھ کر دفن کرے۔ اور منہ اُس کا موم سے بند کرے۔ اور کسی جگہ میں پتھر کے نیچے دبا دے خدا چاہے بھاگا ہوا آجاوے۔

ایضًا

ہر قسم کے مُرخبادہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پر دم کر کے کھلائے۔ خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

ایضًا

اگر کسی کو مہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے۔ اور کپڑے

Marfat.com

بدلے مادر خلوۃ میں عود وغیرہ کا بخور کرے ۔ اور ہاتھ اپنا اس حرز پر رکھے شفیع لائے ۔ یعنی زبان اور دل سے کہے ۔ کہ بارِ خدایا اس کے طفیل اور برکت سے میری حاجت برلا ۔ حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے ۔

ایضاً

اگر کسی کا دشمن قوی ہو ۔ اور اس کے سبب سے خوفزدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے ۔ اگر فرصت نہ ہو تو سات بار پڑھے ۔ کیسا ہی قوی دشمن ہو ، زیر ہو جائے گا ۔

ایضاً

اگر کوئی شخص قرضدار ہو گا ۔ اور اس دعائے سیفی کو پڑھے گا ۔ قرض سے سبکدوش ہو گا ۔

ایضاً

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے ۔ اور اسبابِ معیشت سے تنگ ہے ۔ تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کرکے پلائے ۔ خدا چاہے ۔ فراغت حاصل ہو گی ۔

ایضاً

اگر کوئی شخص مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے

اور بادشاہ کے رُو برُو جاتے۔ نہایت اعزاز پاتے۔ اور کسی سے اگر بحث ہو۔ یا کسی نے دعویٰ کیا ہو تو اُس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو۔ خُدا چاہے۔ فتح پاتے۔

ایضًا

اگر عنین یعنی نامرد پر چالیس روز تک برابر پڑھے۔ اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔ خدا چاہے مرد ہو جاتے۔

ایضًا

اگر اس حرز کو سورۂ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے۔ اور دشمن کے مقابلہ میں جاتے۔ دشمن کو ہزیمت ہو۔ اور اس کو فتح وظفر حاصل ہو۔

ایضًا

جب کسی بیمار کو اطبا نے جواب دے دیا ہو۔ اور اُس کے علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو۔ تو اس کو یہ حرز مشک اور زعفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں لکھ کر پلاتے۔ خدا چاہے شفا ہو۔

ایضًا

جو کوئی اس حرز کو مشک و زعفران سے باطہارت لکھے۔ اور معروع (مرگیزدہ)

Marfat.com

کی گردن میں ڈالے۔ خدا چاہے، شفا ہو۔

ایضاً

اگر اس دعائے سیفی کو لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھے۔ اور گھوڑوں کے طویلہ میں چھوڑے تو کوئی اُن میں نہ بھاگے گا اور نہ غائب ہو گا۔

ایضاً

اگر بانجھ عورت تین حیض تک اس کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے۔ اور پاک ہو کر اپنے خاوند کے پاس جائے۔ صاحبِ حمل ہو، اور نیک بچہ جنے۔

ایضاً

جو کوئی اس کو اپنے پاس رکھے، دشمن اُس کا مغلوب ہو

ایضاً

جو کوئی توسیع رزق کے لئے اِس کی (دعائے سیفی کی) مداومت اختیار کرے خُدا چاہے صاحبِ فراغت ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور جو سے یوم

دائرہ اپنے گرد کھینچ دے۔ اور اس میں بیٹھ جائے اور پھر بے انتہا اس کو پڑھتا رہے۔ اور کہتا جائے کہ (بحق ایں حرز ہمہ ماراں حاضر آیند) خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ پرندوں کو جمع کرے۔ تو اس حرز کو پوست گرگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈورے میں باندھ دے۔ اور کہے (کہ بحق حرز یمانی ہمہ طیور جمع شوند) تو خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضاً

برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بنائے کہ منہ اس کا کھلا ہوا ہو اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارات پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا کر گرہ دے۔ اور اس میں پھونک دے۔ خدا چاہے زبان بستہ ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے۔ مہتر خضر علیہ السلام اس کے پاس ئیں۔

Marfat.com

ایضاً

اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو اُس کو چاہیے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے اور جب اشارات کی جگہ پر پہنچے۔ اسماء اشارات کو اپنی ہتھیلی پر لکھے اور دشمن کو دکھلائے۔ خوشا صُلح کرے۔ اور دوست ہو جائے۔

ایضاً

روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ اور کہا کہ مہتر زادہ یعنی سردار کا بیٹا ہوں۔ اور صاحب ِ مال و منال ہوں اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت رکھتا ہوں کہ میری ہلاکت کا قصد کرتے ہیں اور میں اُن کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہو رہا ہوں۔ ایک دن میں اسی تشویش میں سو گیا۔ تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیرالمومنینؓ کے پاس جا۔ اور اس حرز کو جو پیغمبرِ خدا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے سیکھ۔ اس واسطے خدمتِ عالی میں حاضر ہُوا ہوں۔ کہ آپؓ مجھ کو وہ حرز سکھلا دیجئے تاکہ میں اس غم سے نجات پاؤں۔ مجھ کو محروم نہ پھیرئیے۔ حضرت امیرالمومنینؓ نے اس کو سکھا دیا۔ جب وہ اپنے گھر آیا۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اُس کو خبر پہنچی کہ تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اُس کو اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری دِل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآری ہو۔

٭

ایضًا

جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو مسلسل اِس حرز کو پڑھے۔ ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضًا

اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تین روزے رکھے۔ اور افطار کے وقت مُنہ اس کے گھر کی طرف کرے اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔ اِلٰہِیْ لِیْنْ قَلْبَھُمْ وَادْرُ قَتِیْ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَنَجِّنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ خدا چاہے۔ وہ عورت اس کی طرف رجوع ہو۔

ایضًا

سفر سے سلامت واپس آنے کے لئے اس (دُعائے سیفی) کو جاتے وقت پڑھے۔

ایضًا

برائے ہلاکتِ اعدار کے لئے سات جمعہ کی راتوں میں سات سات بار پڑھے۔

Marfat.com

ایضاً

چوہوں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے۔ اور اپنی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف پھرا دے۔

ایضاً

زہر خوردہ کے لئے مشک و زعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے۔ خدا چاہے۔ شفا پائے۔

ایضاً

جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک و زعفران سے لکھ کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر باوضو اپنی بیوی سے صحبت کرے خدا چاہے، فرزند سعادت مند پیدا ہو۔

ایضاً

جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ ہمیشہ با آبرو رہے گا۔

ایضاً

اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جائے۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے۔ اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے۔ اور اپنے سیدھے ہاتھ پر دم کرے۔ پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے۔ پھر تیسری دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھیرے۔ اور میدانِ جنگ میں جائے۔ خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے۔ اور دشمن کے دل میں اس کی طرف سے ہیبت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔

ایضاً

اگر کوئی ایسے ویرانہ اور خرابہ میں جا پھنسے کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے۔ اس کے بعد اس حرز کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ خزانۂ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضاً

اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اُٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار۔ سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

Marfat.com

ایضًا

دیو - پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈوبتے وقت شہر سے باہر جائے۔ اور غسل کرے۔ اور کپڑے پاک پہنے۔ اور عطر خوب لگائے۔ اور آیۃ الکرسی اور چاروں قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دو رکعت پڑھے۔ اور فاتحہ کے بعد جو سورۃ یا آیاتِ قرآنی یاد ہوں پڑھے۔ اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر بآوازِ بلند پڑھے۔ اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور ورد میں مشغول رہے۔ اوّل ایسا کرے کہ اپنے گرداگرد فولادی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ جو صورت ہولناک دکھلائی دے اُس سے ہرگز نہ ڈرے۔ اور نہ اُن کی کسی بات کا جواب دے۔ جب اُن کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اُس سے عہد لے۔

ایضًا

جس کسی کا کاروبار بند ہوگیا ہو اُس کو چاہیے کہ عشار کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے۔ پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِذَا جَآءَ ستر بار پڑھے۔ بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرو بیان یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَتِیْ الخ بلا کر سات بار پڑھے

Marfat.com

بیٹھ جائے۔ اور سر نگا کر کے اس جزو کو بلا لحاظہ قلب پڑھنا شروع کرے۔ مستجاب ہو۔ چالیس شب متواتر اسی طرح پڑھے۔ اگر خدانخواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو۔ تو تین چلّے پورے کرے۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو اور جلد کھل جائے۔

نوٹ:۔ مقام اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر نادِ علی پڑھنے کا ذکر پیچھے کیا جا چکا ہے۔ لہٰذا نادِ علی ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

نادِ علی یہ ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ أَدْرِكْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ۔

خاتم

عامل دعائے سیفی کو چاہئے کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعائے سیفی اس خاتم کے اعداد پر نظر ڈالا کرے۔ تا کہ کلی نتیجہ حاصل ہو۔ ۷۸۶

۳۰۱	۵۷	۱۴	۲۵۲	۲۱	۱۸	۱۲۳	۸۳	۱۱	۱				
۳۰۱	۱۱	۷	۹	۳۵	۳۷	۵۱	۳۱	۱۱	۵۴	۱۳	۱۱	۵	
۳۱	۲۵	۳۵	۴۸	۱۱۶	۱۶	۷۷	۱۱	۱۱	۱۱۲	۲۰۵	۱۱	۷	۱۱
۱۱۶	۱۱۳	رم	۲۱	//	۱۲	رعد	۵۳	۵۱	۱۴	۲۷	۴		
۸۱	۱۹	۱۴	۱۳ر	۱۱	۸	۱۱۱	۴						
۱۱	۲	۱۱	۶	۱۲	//	۱۱۴	۲ر	۳ر	۵۱	۱۱۲	۱۴	۴	
۱۲۱	۱۱	۱۲۱	//	۴	۱۱	۴	۱۱						

یادداشت

دعائے سیفی کے کئی مقام اشارات میں چہل اسمائے عظام سے ایک یا دو اسم پڑھنے کی تاکید وارد ہوتی ہے۔ لہٰذا چہل اسمائے عظام مفصل و مکمل درج ذیل ہیں۔

چہل اسمائے معظم!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

۱۔ سُبْحٰنَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ سُبْحٰنَکَ۔

۲۔ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ۔

۳۔ یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ۔

۴۔ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ۔

۵۔ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہٗ یَا

۶- يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ يَا وَاحِدُ -
۷- يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالَ لِمُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا دَائِمُ -
۸- يَا صَمَدُ مِنْ غَيْرِ شِبْهٍ وَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ يَا صَمَدُ -
۹- يَا بَارُّ فَلَا شَيْءَ كُفْوُهُ يُدَانِيهِ وَلَا إِمْكَانَ لِوَصْفِهِ يَا بَارُّ -
۱۰- يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ -
۱۱- يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا بَارِئُ -
۱۲- يَا زَاكِيُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ يَا زَاكِيُ -
۱۳- يَا كَافِيُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا كَافِيُ -
۱۴- يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهُ يَا نَقِيًّا -
۱۵- يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُكَ وَعِلْمُكَ
يَا حَنَّانُ -
۱۶- يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهُ يَا مَنَّانُ -
۱۷- يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَرَغْبَتِهِ يَا دَيَّانُ -
۱۸- يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَكُلٌّ إِلَيْهِ مَعَادُهُ
يَا خَالِقُ -
۱۹- يَا رَحِيمُ كُلِّ صَرِيخٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثَهُ وَمَعَاذَهُ يَا رَحِيمُ -
۲۰- يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْأَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهِ وَمُلْكِهِ وَعِزِّهِ يَا تَامُّ -
۲۱- يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ يَبْغِ فِي إِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِعُ -
۲۲- يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَحِفْظِهِ يَا عَلَّامُ

Marfat.com

الغیوب۔

۲۳۔ یَا حَلِیْمُ ذُوالْاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُہٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ یَا حَلِیْمُ

۲۴۔ یَا مُعِیْدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَّخَافَتِہٖ یَا مُعِیْدُ۔

۲۵۔ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ ذُوالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا حَمِیْدُ الْفَعَّالُ۔

۲۶۔ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَا عَزِیْزُ۔

۲۷۔ یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ۔

۲۸۔ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِہٖ یَا قَرِیْبُ۔

۲۹۔ یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَہْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ۔

۳۰۔ یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ہُدَایَہٗ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ۔

۳۱۔ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِعُلُوِّ ارْتِفَاعِہٖ یَا عَالِیَ الشَّامِخُ۔

۳۲۔ یَا قُدُّوْسُ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا قُدُّوْسُ۔

Marfat.com

۳۳- یَا مُبْدِیَ الْبَرَایَا یَا مُعِیْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا مُبْدِئُ۔

۳۴- یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ۔

۳۵- یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْہَامُ کُلَّ ثَنَائِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا مَحْمُوْدُ۔

۳۶- یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَا کَرِیْمُ۔

۳۷- یَا عَظِیْمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ۔

۳۸- یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ۔

۳۹- یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا یَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَثَنَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ یَا عَجِیْبُ۔

۴۰- یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

۴۱- یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَةِ الرَّفِیْعَ جَلَالُہٗ یَا اِلٰہُ۔

اختتام چہل اسمائے عظام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیْفَةِ الْکَرِیْمَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا وَّاَمَانًا مِّنْ

Marfat.com

عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الطَّالِبَاتِ الْمُرِیْدِیْنَ بِیَ السُّوْءَ وَاَنْ تَصْرِفَ مِنِّیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ قُلُوْبَھُمْ عَنْ شَرِّمَا یُضْمِرُوْنَہٗ اِلٰی خَیْرِ مَالَا یَمْلِکُہٗ غَیْرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الدُّعَآءُ مِنِّیْ وَمِنْکَ الْاِجَابَۃُ وَھٰذَا الْجُھْدُ مِنِّیْ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ وَکَاشِفِ الْغُمَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

اگر دعائے سیفی کے علاوہ دیگر حاجات کے لئے چہل اسمائے عظام پڑھنے ہوں۔ تو اس ترکیب سے پڑھیں۔

ترکیب

اگر مہم یا کار سخت سہ شنبہ کو پیش آئے تو سُبْحٰنَکَ سے تا یَادَآئِمُ پانچ سو بار پڑھے۔ اگر یکشنبہ یا جمعہ ہو تو یَا قَیُّوْمُ سے یَا بَارِیُ تک پڑھے۔ اگر دو شنبہ ہو تو یَا کَبِیْرُ سے یَا بَاقِیُ تک۔ اگر سہ شنبہ ہو تو یا حَلِیْمُ سے یَا رَحِیْمُ تک۔ اگر چہار شنبہ ہو تو یَا قَائِمُ سے یَا مُعِیْدُ تک۔ اگر پنجشنبہ ہو تو یَا حَمِیْدُ سے یَا مُذِلُّ تک۔ اگر جمعہ ہو تو یَا نُوْرُ سے یَا جَلِیْلُ تک۔ اگر رات ہو تو یَا مَحْمُوْدُ سے یَا غِیَاثِیُ تک پانچ سو بار پڑھے انشاء اللہ ہر مشکل یا مہم آسان ہو۔ اور جو کوئی کل چہل اسمائے عظام کو ہمیشہ ورد میں رکھے۔ بقدر ممکن تو کوئی حاجت نہ رہے۔

Marfat.com

چہل اسمائے عظام کے آٹھ دہ معروف اعمال کے فوائد

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ اور حضرت پیرانِ پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے اور دیگر بزرگانِ سلف سے منقول ہے۔ کہ چہل اسمائے عظام اسمائے باری تعالیٰ سے ہیں۔ بنی نوع انسان کے جدِ امجد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر خاتم النبیین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک جمیع انبیاء فرداً فرداً چہل اسمائے عظام کی دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی بشر ایسا نہیں ہے جو ان اسماء کا محتاج نہ ہو۔ بوجہ ان کے کثیر خواص و تاثیراتِ عجیب کے اور جملہ ارواحِ ملائکہ۔ جن و بشر و وحوش و طیور و کل مخلوقات اسمائے باری تعالیٰ کے مسخر اور تابعدار ہیں۔

حضراتِ شیوخؒ اور بزرگانِ سلف چہل اسمائے عظام کا وِرد کرتے اور دعوت دیتے چلے آئے ہیں۔ اور اپنے سے کبھی ان اسماء کو جُدا نہیں کرتے تھے۔ بلکہ جو کچھ کرامات و خرقِ عادات بزرگانِ سلف سے مشہور ہیں۔ انہی اسماء کی بدولت ہیں۔ پس ہر شخص کو چاہیے کہ ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء مکمل چہل اسماء کا ورد رکھے۔ اگر ممکن ہو تو اکتالیس اکتالیس و نمرات دن میں پڑھ لیا کرے۔ اگر مرشد کامل مل جائے تو چہل اسماء کے ایک ایک اسم کی زکوٰۃ الگ الگ یا مکمل چہل اسماء کی دعوت جیسا کہ کتاب میں مفصل علیحدہ علیحدہ اور مجموعی دعوت بھی درج ہے۔ زکوٰۃ ادا کر کے دعوت دیں۔ تاکہ جس مقصد کے واسطے پڑھے گا، بعد اثر ہو کر کامیابی ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

چند شرائطِ دعوت مجموعہ چہل اسمائے عظّام

جب عامل درج ذیل اعمال میں سے کوئی عمل شروع کرے تو اوّل اُس کو چاہیے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال نقرار کو صدقہ کرے۔ یا بہ نیت صدقہ ہفت اندام سات پرندہ ہر قسم کے رہا کرے۔ ایک جانور اپنے سر سے دوسرا سینے سے۔ تیسرا دستِ راست سے۔ چوتھا دستِ چپ سے پانچواں پشت سے۔ چھٹا سیدھے پاؤں سے۔ ساتواں بائیں پاؤں سے مس کر کے رہا کرے کہ اس صدقہ یا تصدق میں بہتر عظیم ہے۔ ان چودہ اعمال کی سند ہر ایک امام اولیاء سے ہے۔ اور ہر ایک قرأت اور عزائم مخصوصہ علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

ا۔ پہلا عمل

بقول شیخ الشیوخ حضرت حماد دباسؒ اور حضرت غوث صمدانی میراں محی الدین سید عبدالقادر جیلانیؒ و حضرت شیخ شہاب الدین سہروردیؒ

فرماتے ہیں کہ بعد لزوم شرائط عامل خصوصاً قلتِ طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کرکے جامہ پاک و صاف پہنے۔ اور عطر حیوانی مل کر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب و بعد نمازِ فجر و وقتِ زوال و بعد نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء دس دس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اگر اس پر مداومت کرے گا ...

بی اور مکاشفاتِ لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے۔ اور ارواحِ انبیاء، اور اولیاء اور صلحاء اور اصفیاء اس کی مصاحب ہوں۔ خلائق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایتِ الٰہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک حال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ کے خطاب سے مخاطب ہوں۔ اور بقا باللہ میسر ہو۔ لیکن کبھی مغرور نہ ہوں۔ اور عجب اور خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب سے کمتر تصوّر کرے۔ ورنہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین سیّد عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا۔ پایا، جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اُس کے ادراک سے قاصر ہے مجھے امّیدِ واثق ہے کہ جو کوئی اس طریقہ سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا۔ اصل یہ ہے کہ جس کو سعادتِ ازلی نصیب ہوگی۔ وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

۲۔ دُوسرا عمل

بقول شیخ الشیوخ جمال الملت والدین ابُو محمد بن عبداللہ بصری

اگر کوئی چاہے کہ اس کے دِل کا قفل کشادہ ہو۔ اور مشاہدۂ حق کے انوار سے منوّر ہو۔ تو اس عمل کو جو "مفتاح القلوب" کے نام سے موسوم ہے۔ اس طریقہ سے بجا لائے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعۂ اسمائے عظام کو صبح کے وقت

Marfat.com

نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار اور بعد نمازِ عشاء چالیس بار وشرائط پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ قلتِ طعام میں زیادہ سعی کرے سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اختلاط مردم اور تکلم دنیوی اور لایعنی سے کمال پرہیز رکھے۔ تاکہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو۔ اس طرح کی مواظبت سے صاحبِ عمل پر عجیب وغریب آثار ظاہر ہوں گے۔ چاہیے کہ متوجہ ہو۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرارِ مغیبات ظہور میں آئیں ان کو اصلاً کسی سے بیان نہ کرے۔

۳۔ تیسرا عمل

بقول حضرت خواجہ معروف کرخیؒ

آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے۔ اس کو اس عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔ عامل کو چاہیے کہ مع رعایت شرائطِ عامل وقلتِ طعام بغرض حصولِ جذبۂ حقیقی وتصرفِ حقیقی وترقی درجاتِ سبحانی وتخلق باخلاقِ ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نمازِ فجر ووقتِ زوال وبعد نمازِ ظہر درمیانِ ظہر وعصر درمیان عصر ومغرب وبعد از نمازِ مغرب درمیانِ مغرب وعشاء اور بعد نمازِ عشاء سات سات بار پڑھے تمام مقاصدِ مذکورہ حق تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاصل ہوں۔

ؤ

۴۔ چوتھا عمل

بقول حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ

حضرت خواجہ حبیب عجمیؒ بروایت حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور بروایت حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہٗ اور وہ بروایت حضرت رسالتِ پناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِس طرح فرماتے ہیں کہ بعد لزومِ شرائطِ عمل بغرض حصولِ مرتبہ ولایت واطلاع بہ اسرارِ مغیبات اس طرح پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور پھر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد زوال وادائے ظہر ومیانِ ظہر وعصر ونمازِ عصر ود میانِ عصر ومغرب ونمازِ مغرب وبین العشائین وعشاء۔ دس دس بار پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہوسکے تو پانچ پانچ بار لازمی پڑھ لے۔ تاکہ ولایت کے مرتبے کو پہنچے۔ اور بعد رُتبۃ الانبیاء سے بہرہ ور ہو۔

۵۔ پانچواں عمل!

بقول شیخ عبداللہ قرشیؒ

برائے تسخیر جن وانس مع شرائط وخلوت چالیس روز تک متواتر اسمائے عظام وقتِ صبح اور بعد نمازِ ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشاء کے بعد چالیس بار سورۃ جن پڑھ کر شروع کرے۔ اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے تو تین چلہ تک اس طرح عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ اور انواعِ عجائب وغرائب سے مطلع ہوگا۔ لیکن کسی سے بیان نہ کرے۔ اور جو

امر کہ موجب تکبر اور خودی ہو۔ مردانِ غیب کو حکم نہ فرمائے۔ ہمیشہ مؤدب رہے۔ اگر اس طریق پر مداومت کرے گا تو ابوابِ تصرفات و فیوضات اس پر مفتوح ہوں گے۔ اور نعمتہائے مزید بر مزید عطا ہوں گی۔

۶۔ چھٹا عمل

اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اکتالیس[۴۱] روز تک برابر اکتالیس[۴۱] مرتبہ پڑھے گا کشفِ قلوب اور تصرفاتِ ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

۷۔ ساتواں عمل

بقول حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری ؒ اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز بعد ادائے ہر نماز کے ایک ایک بار پڑھے۔ اور جمعہ کی نماز یا ظہر کے بعد اکتیس بار پڑھے اور روز مرّہ کی قرأت الگ پڑھے۔ اور اس پر مداومت کرے تو تزکیۂ نفس اور تصفیۂ دل اور تجلی ممدوح حاصل ہو۔ اور انوار و اسرارِ نہانی اس پر ظاہر و ہویدا ہوں۔

۸۔ آٹھواں عمل

اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز طلوعِ آفتاب اور استواء اور غروب کے وقت پندرہ[۱۵] پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس[۴۵] مرتبہ پڑھے۔ اور اس پر مواظبت کرے۔ تو تمام وحوش اور طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات

Marfat.com

اُس کے مطیع و مسخر ہوں۔ اور جو کچھ اس کے دِل میں گزرے۔ فوراً اس کا ظہور ہو۔

۹۔ نواں عمل

بقول حضرت بایزید بسطامیؒ

اگر مجموعۂ اسمائے عظام کو اوقاتِ مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبہ اور جمعہ کو پچھتر مرتبہ اسی وقت پر قرأت کرے۔ اپنے وقت کا خضر ہو۔

۱۰۔ دسواں عمل

بقول بزرگانِ سلف

قتل اعدا کے لئے (کہ جس کا قتل عند الشرع جائز ہو)۔ صنوبر کا درخت خالی گھر میں لگائے۔ اور مجموعۂ اسمائے عظام کو اُس پر لکھے۔ اگر جماعت ہو تو اڑتالیس بار اور اگر تین ہوں۔ تو اٹھائیس بار مجموعۂ اسمائے عظام مع موکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے۔ اور پڑھتے دم تک عود جلائے اور ننگا سر رکھے۔ اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے۔ اور دشمن کا تصور کر کے اس صنوبر پر مارے۔ اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہٗ کے قہر سے ہلاک کیا۔ تین یا سات روز تک اسی طرح سے عمل کرے۔

نوٹ:۔ گیارھواں۔ بارھواں۔ تیرھواں اور چودھواں عمل قتلِ اعدا کیلئے ہے اس واسطے ایک پر ہی اکتفا کیا گیا ہے۔

Marfat.com

نقشہ رجال الغیب

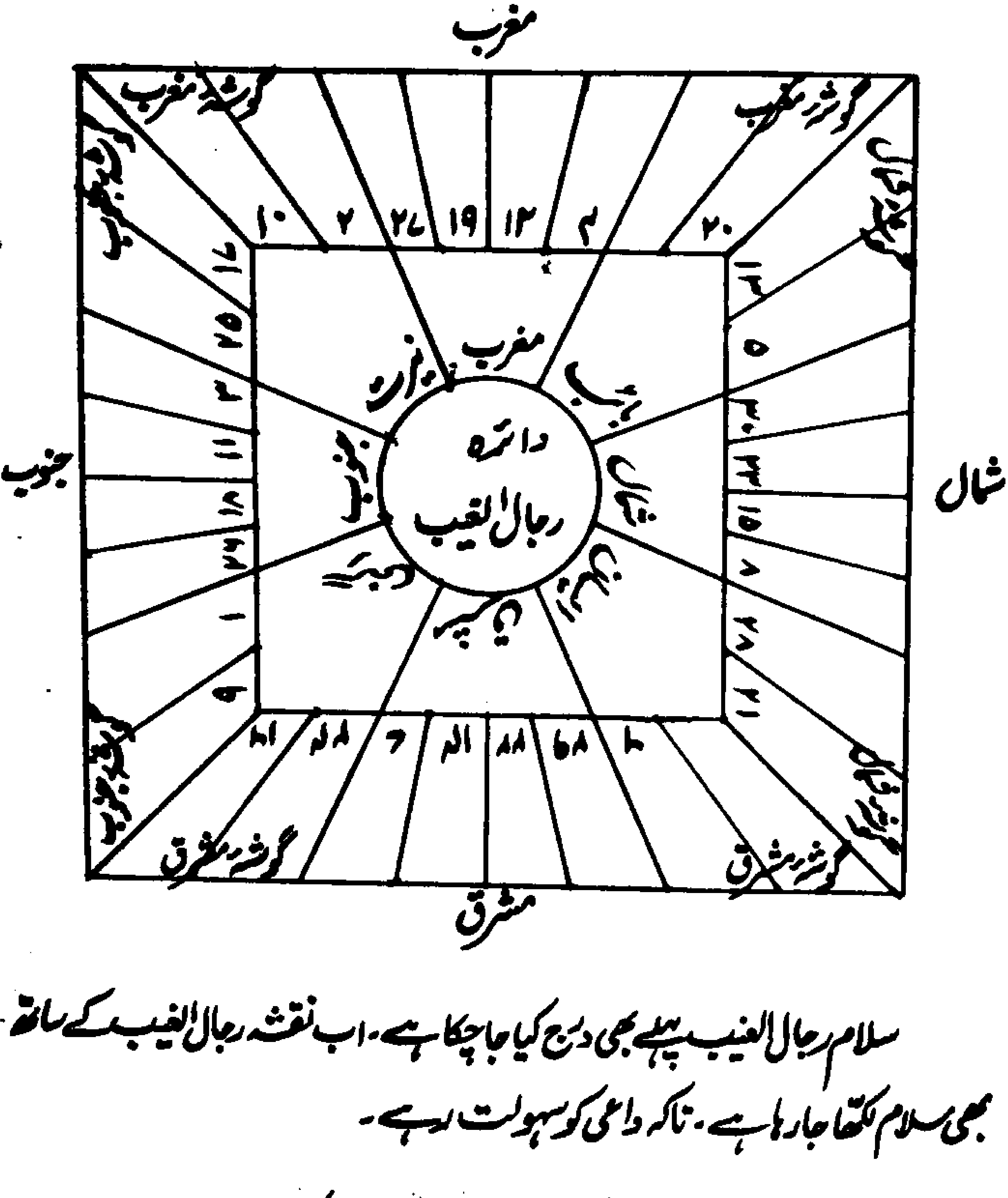

سلام رجال الغیب پہلے بھی درج کیا جا چکا ہے۔ اب نقشہ رجال الغیب کے ساتھ بھی سلام لکھا جا رہا ہے۔ تاکہ داعی کو سہولت رہے۔

سلام رجال الغیب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ وَیَا اَرْوَاحِ الْمُقَدَّسَۃ

اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثَۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ یَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ وَیَا اَبْدَالُ وَیَا اَوْتَادُ وَیَا اَقْطَابُ وَیَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَمِدُّوْنِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

رجال الغیب کی طرف منہ کرکے سات دفعہ سلام پڑھے۔ اس کے بعد رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب آویں۔ پھر جس عمل کی دعوت دینی ہو شروع کریں۔

اس کے خلاف اگر عامل کے سامنے یا دائیں طرف رجال الغیب ہوں گے تو عمل کی تاثیر کو رجال الغیب سلب کر لیتے ہیں جس سے عامل کو رجعت ہو جاتی ہے۔ اور عمل کی کوئی تاثیر نہیں رہتی۔ اور جس مقصد کے لئے عمل کیا جائے وہ بھی پورا نہیں ہوتا۔ اس لئے ہر کام خواہ کسی اسم الٰہی یا کوئی دُعا، مثلاً حزب البحر دُعا سیفی یا دُعائے گنج وغیرہ اور عملیات، تعویذات وغیرہ لکھنے کے لئے یہی حکم اور قانون ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رجال الغیب کی طرف منہ کرکے سلام سات دفعہ پڑھنے کے بعد اپنا عمل یا کام شروع کریں۔ وہ کام پورا ہوگا۔ اور عامل کی دعا بر آئے گی۔

ماہ سعید، منقلب و نحس

جو لوگ ماہ سعید منقلب اور نحس کا خیال نہیں کرتے۔ جب چاہیں عمل شروع کر دیتے ہیں اور ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔ اس لئے انتہائی ضروری

ہے کہ ماہِ سعید میں عمل وغیرہ کی دعوت دی جائے۔ اگر منقلب کے مہینوں میں عمل شروع کریں۔ تو عمل کی تاثیر اُلٹ ہو کر عامل پر رجعت طاری ہو کر دیوانہ یا پاگل کر دیتی ہے۔ جیسا کہ اکثر آپ کے مشاہدے میں کئی جگہوں پر مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں۔ یہ سب لوگ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر اپنے حواس کھو بیٹھے ہیں۔

اگر نحس مہینوں میں کسی اسم یا دعا۔ کی دعوت شروع کی جائے۔ تو اس کا کوئی اثر ظاہر ناکامی اور کامیابی کا نہیں ہوتا۔ یہ دعوت یا عمل بالکل ضائع جاتا ہے اس لئے عامل کو دعوت دیتے وقت ماہ سعید کا خاص خیال کرتے ہوئے دعوت دینی چاہیے۔ تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو۔ اور عملِ دعوت کے ضیاع کا اندیشہ نہ رہے۔

نقشہ ماہ قمری سعد۔ منقلب و نحس

ثابت و سعید	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجدین منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس و منقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحجہ

عامل کے لئے یہ بھی بہت ضروری ہے۔ جس مطلب کیلئے عمل یا دعوت یا نقش وغیرہ کرنا ہو تو ہر ماہ کے ہفتوں کا ضرور

نقشہ ہفتہ وار اعمال

پہلا ہفتہ	حُبّ اور ترقی ہر قسم کے لئے
دوسرا ہفتہ	زبان بندی کے لئے
تیسرا ہفتہ	بندش کاروبار۔ خواب بندی کیلئے
چوتھا ہفتہ	عداوت و بیمار کرنے کے لئے

Marfat.com

خیال کرے۔ ورنہ اگر حُبّ کا عمل چوتھے ہفتے میں کرے گا تو بجائے محبت کے جُدائی ہو۔ اس لئے سامنے والے نقشہ کے مطابق اپنے اعمال کی نسبت سے ہفتوں کا خیال رکھے۔

برائے ردِّ رجعت و دعوت و سحر (جادو)

اگر داعی نے دُعائے سیفی کی دعوت کے لئے کسی مردِ کامل سے اجازت لی ہو۔ تو رجعت ہوتی ہی نہیں۔ اگر بغیر صاحبِ مجاز (مردِ کامل) سے اجازت لئے دُعائے سیفی کو پڑھے تو رجعت کا اکثر خطرہ لاحق رہتا ہے۔ کیونکہ دعائے سیفی تاثیر کے لحاظ سے انتہائی سریع الاثر ہے۔ اور مانند تلوار کے تیز ہے۔ اس لئے رجعت کے لئے اسمائے ذیل لکھے جاتے ہیں۔ جو شخص یعنی داعی روزانہ دعوت حزب البحر۔ دعوتِ دُعائے سیفی۔ دعوتِ چہل اسمائے عظام یا دیگر کسی اسمِ باری تعالیٰ کی دعوت دے۔ تو اس کو چاہئیے کہ دورانِ دعوت اور بعد ازاں دعوت دینے کے بھی اکیس ۲۱ مرتبہ روزانہ اسمائے ذیل پڑھا کرے۔ کیونکہ یہ اسماء حصارِ عظیم کا مرتبہ رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کسی قسم کی کوئی رجعت نہیں ہوتی۔

اسمائے ردِّ رجعت یہ ہیں!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَلِيْقًا مَلِيْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِرْتَضٰى مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

Marfat.com

بِحَقِّ اٰسًا تَا مَا لَا سًا وَ لُوسًا سَادٍ كُلِّ دَعْوَةٍ وَ سَادِ كُلِّ سَجْعَةٍ وَ سَادِّ كُلِّ بَلِيَّاتٍ وَ سَادِ رِجَالِ الْغَيْبِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

یہ سیج بالا اسمار ہر قسم رجعت و دعوت اور سحر کے لئے حصارِ عظیم ہیں۔ ہر قسم کے اسمار اور ہر قسم کی دعار کی دعوت کی رجعت کو دور کرنے میں کبریتِ احمر کی تاثیر رکھتے ہیں ان کو ضرور پڑھا کریں۔ اور اکثر فقرار ردِ رجعت کے لئے نیچے کی یہ دعار بھی پڑھا کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

روزانہ اس دعار کو تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کریں۔ تو ہر قسم کی رجعت سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ رہے گا۔

تدارکِ وظیفہ

اگر کبھی وظیفہ کا ناغہ ہو جائے۔ یا اتفاقاً کبھی سفر یا کسی وجہ سے وظیفہ نہ پڑھ سکے۔ تو دعوتِ حزب البحر دعوت دعائے سیفی یا دیگر اسمات کے وظیفے کی رجعت سے محفوظ رہنے کے لئے نیچے کے اشعار دس بار پڑھے۔

اشعار یہ ہیں!

اَرَادُوْا وَمَا كَانَ حَتّٰى اَرَدْنَا
فَطُوْبٰى لَهُمْ مِنْ مُرَادٍ مُرِيْدٍ

Marfat.com

اور ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دُعائے سیفی بارہ ہزار خاصیتیں رکھتی ہیں۔ چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دُنیاوی۔ جو کوئی چاشت کے وقت اس کی مواظبت کرے۔ تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک برابر ہر روز تین بار پڑھے تو ولایت کا مرتبہ پاتے۔

ایضاً

جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام میں سے کسی اور نبی علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ اس دُعائے سیفی کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی رویت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً

حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم درپیش ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دُعائے سیفی پڑھتا۔ حق تعالیٰ اسی وقت قبول فرماتا۔ واضح ہو کہ ظاہراً یہ ماجرا حالتِ ابتدائی حضرت سلطان العارفینؒ کا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حالتِ انتہائی اُن حضرت (بایزید بسطامیؒ) کی یہ تھی۔ اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں گذرتا تھا (یعنی دل میں جو خیال آتا تھا) اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص وفضائل اُس کے وہی ہیں جو شیخ رح

Marfat.com

نے تحریر فرمائے ہیں۔ ہاں اس کی قرأت کی سند چونکہ شیخ علیہ الرحمتہ کے طریق سے مختلف ہے۔ اس واسطے اگر کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق ذیل سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

یہ جو طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے۔ یہ طریقہ حضرت پیرانِ پیر دستگیر شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ سے چلا آرہا ہے۔ اور آپ کے سلسلہ قادریہ غوثیہ اور سہروردیہ کا طریقہ یہی ہے۔ جو پہلے دعائے سیفی کی دعوت دینے کے سلسلے میں مذکور ہو چکا ہے۔

لہٰذا اب دُوسرا طریقہ دعوتِ دعائے سیفی بیان کیا جاتا ہے۔ جو حضرت محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ اور اُن کے سلسلے کے علاوہ اکثر بزرگانِ چشتیہ بھی اس طریق سے دعوت دیتے ہیں۔

دُوسرا طریقہ دعوت و اسناد قرأت دعائے سیفی

سب سے پہلے نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اُس نیت میں بُرائی کا شائبہ بھی نہ ہو۔ روزہ کی نیت کرے اور تین روزے رکھے۔ اپنی مراد دل کی موافق خیال کر کے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے۔ اور سنت اور دوگانہ سنت ادائے فرض سکوت کرے۔ جیسا کہ دوگانہ ادا کرنے کا طریقہ پہلے درج ہو چکا ہے، اسی طرح ادا کرے۔ اثنائے قرأت میں اپنی مراد کو اپنے دل میں مستحکم خیال کرے۔ بعد ازاں چار رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پچیس بار پڑھے۔ اور سلام

Marfat.com

پھر نے کے بعد ننانوے بار یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ پھر یہ پڑھے ... عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ پڑھے۔ اور سجدہ میں جاکر آہ وزاری کرتے ہوئے اپنی حاجت طلب کرے۔

اس کے بعد حصار حضرت امیرالمومنین کہ جس کو مخمس حضرت امیرؓ بھی کہتے ہیں ایک چھری بالکل نئی پر (جو کہ پہلے استعمال نہ ہوئی ہو) سات دفعہ پڑھ کر دعوت کی جگہ پر شمال کی طرف سے دائرہ کھینچتے ہوئے مغرب کی طرف سے ہوتے ہوئے چھری کا منہ (دھار) باہر رکھتے ہوئے نقطہ آغاز پر چھری گاڑ دے۔ حصار حضرت امیرالمومنین یہ ہے:-

حصار حضرت امیرالمومنینؓ (مخمس حضرت امیرؓ)

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ نَفَرْتُ اِلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

آخری دوگانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے اپنے تمام اعضا پر پھیرے۔ پھر عمل کے معنی پڑھے۔ دعائے معنی کا طریقہ مذکورہ یہ ہے:

Marfat.com

طریقہ زکوٰۃ دعائے مغنی

بہ نیت ادائے شرائط کے ایک ہزار ایک ۱۰۰۱ مرتبہ ایسی جگہ پڑھے کہ پڑھنے والے کے سر اور آسمان کے درمیان کوئی شے حائل نہ ہو۔ ننگے سر ہو کر جب تک ہو سکے پڑھے۔

شروع کرنے سے قبل غسل اور وضو کامل کر کے خوشبو لگائے۔ اور بخور سلگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اور دونوں رکعت میں سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ستر بار پڑھے۔ اور بعد از سلام یہ دعا سات بار یا ستر بار پڑھے۔

دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ، فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّیَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

یہ دعائے بالا سات بار یا ستر بار پڑھنے کے بعد سر برہنہ کر کے دعائے مغنی شروع کرے۔ اور بعد ادائے شرائط ایام قرأۃ کے ہر روز جو

بعد از نمازِ فجر پڑھے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ہر روز دعائے مغنی (دعوت دعائے سیفی کیلئے) ایک مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اور صرف دعوت دعائے مغنی کے بعد ہر روز گیارہ مرتبہ دعائے مغنی پڑھے۔ اور دوسری صورت یہ ہے کہ بعد نماز فجر دو بار۔ بعد نماز ظہر دو بار۔ بعد نماز عصر دو بار۔ بعد نماز مغرب دو بار اور بعد نمازِ عشا تین بار۔ دعوت دعائے مغنی کے پڑھے۔ اس کے پڑھنے میں بہت فائدے ہیں۔ غرض دونوں طرح بہتر ہے۔ ہر امر کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پرہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا ضرور ہے۔ بعد ادائے تعداد کے کچھ پرہیز نہیں۔

خواجہ اویس قرنی فرماتے ہیں کہ اس دعا کا ہمیشہ ورد رکھنے والا مرتبہ کمال ایمانِ کامل کو پہنچتا ہے اور کل بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ اور شفاعتِ نبی کریم سے مشرف ہوگا۔ اور دیدارِ خدا نصیب ہوگا۔ اور جو بلاناغہ ہر فریضہ کے بعد ورد رکھے۔ جلد غنی ہو۔ اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے، غنائے دارین اس کو عطا ہو۔

نوٹ:۔ دعوت دعائے سیفی کے لئے حِصار حضرت امیر المومنین کے بعد دعائے مغنی شروع کرے اور ایک بار پڑھے۔ دعائے مغنی پڑھنے سے قبل درج بالا دعا پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف دعائے مغنی پڑھے۔ لہٰذا دوسرے طریق کے مطابق "دعوت دعائے سیفی" کے لئے ترتیب اس طرح سے ہے:۔

اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

ترتیب دعوت دعائے سیفی طریقہ دوم!

(حضرت غوث محمد گوالیاریؒ)

دعوتی شرائط کے بعد حصار امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھ کر پھر دعائے مغنی۔ جوشن سیفی۔ دعائے حماد۔ دعائے اعتصام۔ چہار قل شریف معوذتین۔ دعائے طاہر۔ نادِ علی۔ دعائے کاشف۔ اسم اعتصام۔ حرز صغیر ایک ایک بار پڑھے جیسا کہ طریقہ پہلے بتایا جا چکا ہے۔ ان تمام کے بعد دعائے سیفی شروع کرے۔ دعائے سیفی کے بعد مناجات۔ دعائے اختتام۔ اشعار روزینہ پڑھے۔ اور آخر میں خاتم دعائے سیفی پر نظر پھرائے۔

یہ تمام ادعیہ اس کتاب میں درج کر دی ہیں۔ تاکہ عامل کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

Marfat.com

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اَللّٰهُمَّ
شروع اللہ کے نام سے	جو رحمٰن	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے اللہ

صَلِّ عَلٰی	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
درود بھیج اوپر	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے	اور اوپر آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ	وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ
اور برکات وسلام بھیج	اور ساتھ تیرے مدد چاہتا ہوں

فَاَغِثْنِیْ	وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِیْ
پس مدد کر میری	اور تجھ پر میں نے توکل کیا پس کافی ہو مجھ کو

يَا كَافِیْ اَكْفِنِیْ الْمُهِمَّاتِ	مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا
اے کفایت کرنے والا کفایت کر میری مشکلات میں	دنیا کے کاموں سے

Marfat.com

وَالْاٰخِرَةِ ‏| یَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا | وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت کے | اے مہربان دنیا | اور آخرت کے

وَیَارَحِیْمَهُمَا | اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

اور اے رحم کرنیوالے دونوں پر | میں تیرا بندہ تیرے دروازے پر ہوں

فَقِیْرُكَ بِبَابِكَ | سَائِلُكَ بِبَابِكَ

تیرا محتاج تیرے دروازے پر ہوں | سائل ہوں تیرے دروازے کا

ذَلِیْلُكَ بِبَابِكَ | اَسِیْرُكَ بِبَابِكَ

تیرے دروازے پر انکساری کرنیوالا ہوں | قیدی ہوں تیرے دروازے کا

ضَعِیْفُكَ بِبَابِكَ | مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ

کمزور بن کر تیرے دروازے پر آیا ہوں | تیرے دروازے کا مسکین ہوں

ضَیْفُكَ بِبَابِكَ | یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ

مہمان ہوں تیرے دروازے کا | اے رب العالمین!

Marfat.com

الطَّالِعُ بِبَابِكَ ‏| یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

تیرے دروازے پر قسمت آزمانے آیا ہوں | اے فریادرسوں کے فریاد رس !

مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ | یَا کَاشِفَ کَرْبِ

مشکلات میں گھر کر آیا ہوں تیرے دروازے پر | اے کھولنے والے مصیبت زدہ کی

الْمَکْرُوْبِیْنَ | عَاصِیْكَ بِبَابِكَ

مصیبت کے ۔ | گنہگار تیرے دروازے پر آیا ہوں

یَا طَالِبَ الْبَارِّیْنَ الْمُقِرُّ | بِبَابِكَ

اے طلب کرنیوالے نیکیوں کے اقرار کرتا ہوں میں | تیرے دروازے پر

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الْخَاطِیْ بِبَابِكَ

اے رحم کرنیوالے مہربان خطاکار ہوں تیرے دروازے پر آیا ہوں

یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے تیرے دروازے پر اعتراف کرتا ہوں۔

Marfat.com

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ	الطَّالِبُ بِبَابِكَ
اے عالمین کے رب!	تیرے در کا طلبگار ہوں۔

یَا مَائِلَ الطَّالِبِیْنَ الْمُسِیْءُ	بِبَابِكَ
اے جھکنے والے طلب کرنیوالوں کے گنہگار ہوں	تیرے در پہ

الْبَائِسُ بِبَابِكَ	الْخَاشِعُ بِبَابِكَ
سیر ہونیوالا ہوں تیرے در پہ	خشوع کرنے والا ہوں تیرے در پر

وَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ	اَنْتَ
اور رحم کر مجھ پر ، اے میرے مولا اے میرے مولا	تو

الْغَافِرُ	وَاَنَا الْمُسِیْءُ	وَهَلْ یَرْحَمُ
بخشنے والا ہے	اور میں گنہگار ہوں	اور کون رحم کر سکتا ہے

الْمُسِیْءَ	اِلَّا الْغَافِرُ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ
گنہگار پر	سوائے بخشنے والے کے	اے میرے مولا اے میرے مولا

Marfat.com

أَنْتَ الرَّبُّ	وَاَنَا الْعَبْدُ	وَهَلْ يَرْحَمُ
تو پالنے والا ہے	اور میں تیرا بندہ ہوں	اور کون رحم کرے گا
الْعَبْدَ	اِلَّا الرَّبُّ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ
بندے پر	سوائے رب کے	اے میرے مولا اے میرے مولا!
أَنْتَ الْمَلِكُ	وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ	وَهَلْ
تو بادشاہ ہے	اور میں رعایا ہوں	اور کون
يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ	اِلَّا الْمَالِكُ	
رحم کرے گا رعایا پر	سوائے بادشاہ کے	
مَوْلَایَ مَوْلَایَ	أَنْتَ الْعَزِيْزُ	وَاَنَا
اے میرے مولا اے میرے مولا	تو غالب ہے	اور میں
الذَّلِيْلُ	وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ	اِلَّا
کمتر ہوں	اور کون رحم کرے گا کمتر پر	سوائے

Marfat.com

اَلْعَزِیْزُ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ	اَنْتَ الْقَوِیُّ
غالب کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو صاحب قوت ہے
وَاَنَا الضَّعِیْفُ	وَھَلْ یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ	
اور میں ناتواں ہوں	اور کون رحم کرے گا ناتواں پر	
اِلَّا الْقَوِیُّ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ	اَنْتَ الْکَرِیْمُ
سوائے طاقتور کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو سخی ہے
وَاَنَا اللَّئِیْمُ	وَھَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ	اِلَّا
اور میں بخیل ہوں	اور کون رحم کرے گا بخیل پر	سوائے
اَلْکَرِیْمُ	مَوْلَایَ مَوْلَایَ	اَنْتَ الرَّزَّاقُ
سخی کے	اے میرے مولا اے میرے مولا	تو بہت رزق دینے والا ہے
وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ	وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ	
اور میں رزق لینے والا ہوں	اور کون رحم کرے گا رزق لینے والے پر	

Marfat.com

اِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَللّٰھُمَّ

سوائے رزق دینے والے کے — اے میرے مولا اے میرے مولا — اے میرے اللہ

اَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ

تُو غالب ہے — اور میں کمتر ہوں — اور تُو

الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ

بخشنے والا ہے — اور میں گنہگار ہوں — اور تُو صاحبِ قوت ہے

وَاَنَا الضَّعِیْفُ اَسْئَلُکَ اِلٰھِیْ الْاَمَانَ

اور میں ناتواں ہوں — اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حفاظت

اَلْاَمَانَ فِیْ ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِیْقِھَا

حفاظت کا — قبر کے اندھیرے — اور تنگی میں

اِلٰھِیْ الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ سُؤَالِ مُنْکَرٍ

اے میرے اللہ حفاظت حفاظت — وقتِ سوال منکر

Marfat.com

وَّنَكِيْرٍ	وَهَيْبَتِهِمَا	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
اور نکیر کے	اور اُن دونوں کے خوف سے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ	وَشِدَّتِهَا	اِلٰهِيْ
قبر میں تنہائی کے وقت	اور اُس کی سختی کے وقت	اے میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ
حفاظت حفاظت	اُس دن میں	جس کی مقدار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ	اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ
پچاس ہزار سال ہوگی	اے میرے اللہ! حفاظت

اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ
حفاظت	جس دن پھونکا جائے گا صور میں	پس بیہوش ہوگا

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
جو کوئی آسمانوں میں	اور جو کوئی زمین میں ہے	مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ	اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	
جسے اللہ چاہے گا	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	
یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا	اِلٰهِیْ
جس دن ہلائی جائے گی زمین	ہلایا جانا اُس کا	اے میرے اللہ
اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ	
حفاظت حفاظت	جس دِن پھٹ جائے گا آسمان	
بِالْغَمَامِ	اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	یَوْمَ
ساتھ بادلوں کے	اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دِن
نَطْوِی السَّمَآءَ	كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ	
لپیٹ لیں گے ہم آسمانوں کو	جیسے پٹواری لپیٹتا ہے دفاتر کو	
اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ	یَوْمَ تُبَدَّلُ	
اے میرے اللہ حفاظت حفاظت	اُس دِن بدل دی جائیگی	

Marfat.com

اَلْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ
زمین یعنی	موجودہ زمین نہ ہوگی	اور آسمانوں کو بھی بدلا جائیگا
وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	اِلٰهِیْ
اور ظاہر ہونگی تمام اشیاء	اللہ واحد اور قہار کیلئے	اے میرے اللہ
اَلْاَمَانَ	اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
حفاظت	حفاظت	اس دن دیکھے گا انسان
مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ	وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ	
جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا کافر	

يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ تُرَابًا	اِلٰهِیْ	اَلْاَمَانَ
ہائے افسوس	میں مٹی ہوتا	اے میرے اللہ	حفاظت

اَلْاَمَانَ	يَوْمَ يُنَادِيْ	مِنْ بُطْنَانِ
حفاظت	اس دن ندا ہوگی	عرش کے

Marfat.com

الْعَرْشِ	اَيْنَ الْعَاصُوْنَ	وَاَيْنَ
سے	کہاں ہیں گنہگار	اور کہاں ہیں
الْمُذْنِبُوْنَ	وَاَيْنَ الْخٰسِرُوْنَ	هَلُمُّوْا
غلطی کرنے والے	اور کہاں ہیں خسارہ پانے والے	سب آؤ
اِلَى الْحِسَابِ	اِلٰهِىْ اَنْتَ تَعْلَمُ	سِرِّىْ
طرف حساب کی	اے میرے اللہ تو جانتا ہے	میرے پوشیدہ
وَعَلَانِيَتِىْ	فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِىْ	وَتَعْلَمُ
اور میرے ظاہر کو	پس قبول کر میری معذرت کو	اور تو جانتا ہے
حَاجَتِىْ	فَاَعْطِنِىْ سُؤَالِىْ	يَاآهْ
میری ضروریات کو	پس عطا کر مجھ کو میرا سوال	اے افسوس

مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ	وَالْعِصْيَانِ
گناہوں کی کثرت سے	اور نافرمانیوں سے

Marfat.com

آہِ مِنْ نَفْسِ الْمَطْرُوْدِ | آہِ مِنْ نَفْسِ
ہائے افسوس راندے ہوئے دھتکارے ہوئے نفس سے | ہائے افسوس خواہش

الْمَطْبُوْعِ الْھَوٰی | آہِ مِنَ الْھَوٰی
کے پیچھے لگنے والے نفس سے | ہائے افسوس خواہشات سے

آہِ مِنَ الْھَوٰی | اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ | عِنْدَ
ہائے افسوس خواہشات سے | اے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ | وقت

تَغَیُّرِ حَالِیْ | اِلٰھِیْ | اِنِّیْ عَبْدُکَ الْمُذْنِبُ
بری حالت بدلنے کا | اے میرے اللہ | بے شک میں بندہ تیرا گنہگار

الْمُجْرِمُ | الْمُخْطِیْ | اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
مجرم | خطا کرنے والا ہوں | بچا ہم کو آگ سے

یَا مُجِیْرُ | یَا مُجِیْرُ | یَا مُجِیْرُ | اَللّٰھُمَّ
اے بچانے والے | اے بچانے والے | اے بچانے والے | اے

Marfat.com

اِنْ تَرْحَمْنِیْ	فَاَنْتَ اَهْلٌ	وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ
اگر رحم کرے تو مجھ پر	پس تو ہی رحم کرنے کے لائق ہے	اور اگر تو مجھ کو عذاب دے
فَاَنَا اَهْلٌ	فَارْحَمْنِیْ	یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
پس میں اُسکا لائق ہوں	پس تو رحم کر مجھ پر	اے تقوے والے
وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ	یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ	
اور اے بخشش والے	اے رحم کرنے والے مہربان !	
وَیَا خَیْرَ الْغٰفِرِیْنَ	وَحَسْبِیَ اللّٰهُ	وَنِعْمَ
اور اے بہترین بخشش کرنے والے	اور کافی ہے اللہ مجھ کو	اور بہترین
الْوَکِیْلُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ النَّصِیْرُ
کارساز ہے	بہترین مولا ہے	اور بہترین مددگار ہے
وَصَلَّی اللّٰهُ	عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ	مُحَمَّدٍ
اور رحمت بھیجے اللہ	اپنی بہترین مخلوق	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ	بِرَحْمَتِكَ
اور آل اور اصحاب تمام پر	اپنی رحمت کے ساتھ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے رحم کرنے والے مہربان	اے پالنے والے تمام جہان کے

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ
اے پالنے والے تمام جہان کے	اے پالنے والے تمام جہان کے

جوشن سیفی

اِعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّةِ	وَالْعَظَمَةِ
پکڑا ہے میں نے عزت والے	اور عظمت والے

وَالْهَيْبَةِ	وَالْقُدْرَةِ	وَالْاُلُوْهِيَّةِ	وَ
اور ہیبت والے	اور قدرت والے	اور الوہیت والے	اور

وَالْكِبْرِيَاءِ	وَالْجَمَالِ	وَالْجَلَالِ
بڑائی والے	اور خوبصورتی والے	اور جلالت والے

وَالْجَبَرُوْتِ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ
اور جبر والے کو	توکل (بھروسا) کیا میں نے	اوپر ایسے زندہ کے

لَا يَنَامُ	وَلَا يَمُوْتُ	حَسْبِىَ اللّٰهُ	لَآ
جو سوتا نہیں	اور نہ مرے گا	کافی ہے مجھ کو اللہ	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ
کوئی معبود	سوائے اس کے	اسی پر	بھروسہ کیا میں نے	اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
رب ہے عرش عظیم کا

عامل کو چاہئے کہ اس کو بھی تین تین مرتبہ یا سات سات مرتبہ پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضا پر پھیر

پھر دعائے عماد پڑھے۔

دعائے عماد یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مُعِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

دعائے عماد کے بعد دعائے اعتصام پڑھے۔

دعائے اعتصام کے بعد چاروں قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھیرے۔ اس کے بعد دعائے طاہر پڑھے

دعائے طاہر یہ ہے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرْكِ وَ الرِّيَآءِ وَ زَيِّنْ لِسَانِيْ بِالذِّكْرِ وَ الْحَمْدِ وَ الثَّنَآءِ۔

اس کے بعد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانُ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانُ وَ تَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانُ وَ اسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانُ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَ الرِّضْوَانَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ

Marfat.com

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُه۔

اس دعا کے ظاہر کے بعد دعائے کاشف پڑھے۔

دعائے کاشف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَوَسِّعْ رِزْقِیْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ اِقْضِ دَیْنِیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے کاشف کے بعد امر اعتصام پڑھے۔

امر اعتصام یہ ہے:۔

حَصَّنْتُ نَفْسِیْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَرَفَعْتُ عَنِّی السُّوْءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

امر اعتصام کے بعد وصل صغیر پڑھے۔

وصلِ صغیر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْقُوْلَاتِ وَالْمَحْسُوْسَاتِ یَا وَاهِبَ النُّفُوْسِ وَالْعُقُوْلِ وَمُخْتَرِعَ مَاهِیَّاتِ الْاَرْکَانِ وَالْاُصُوْلِ یَا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ یَا فَائِضَ الْجُوْدِ وَیَا فَاعِلَ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَیَا جَاعِلَ الصُّوَرِ وَالْاَشْبَاحِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

Marfat.com

وَمَدَدٍ وَكُلِّ دَقَّارٍ اَنْتَ الْاَوَّلُ الَّذِیْ لَا اَوَّلَ قَبْلَكَ وَ
اَنْتَ الْاٰخِرُ الَّذِیْ لَا اٰخِرَ بَعْدَكَ الْمَلَآئِكَةُ عَاجِزُوْنَ
عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْاِنْسَانُ الْكَامِلُوْنَ قَاصِرُوْنَ
عَنْ مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَائِقِ
الدَّنِیَّةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَنَجِّنَا عَنِ الْعَوَائِقِ الرَّدِیَّةِ الظُّلْمَانِیَّةِ
اَرْسِلْ اِلٰی اَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ اَنْوَارِكَ وَاَفِضْ عَلٰی
نُفُوْسِنَا بَوَارِقَ اٰثَارِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِّنْ قَطَرَاتِ
بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِّنْ شُعَلَاتِ نَارِ جَبَرُوْتِ
ذَاتِكَ ذَاتٌ فَیَّاضَةٌ تَفِیْضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوْحَانِیَّةٌ
لَا مُتَمَكِّنَاتٌ وَّلَا مُتَحَیِّرَةٌ وَّلَا مُنْفَصِلَةٌ وَّلَا مُتَّصِلَةٌ
مُعَرَّاةٌ عَنِ الْاَحْیَانِ وَالْاَیْنِ وَمُبَرَّاةٌ عَنِ الْوَصْلِ وَالْبَیْنِ
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَلَا تُمَثِّلُهُ الْاَفْكَارُ
لَكَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَاءُ وَبِكَ
الْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ
وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

اِس وصلِ صغیر کے بعد دُعائے سیفی پڑھے۔ دُعا سیفی کے بعد مناجات
پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں :۔

یَا مَنْ اِذَا وَلَجَ الْعَبْدُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِّنْ حِنْدِسٍ

Marfat.com

مَنْهُمْ وَلَمْ يَجِدْ صَرِيْخًا يَصْرِخُهُ مِنْ وَلِيٍّ حَمِيْمٍ
وَجَدَ يَارَبِّ مِنْ مَعُوْنَتِكَ صَرِيْخًا مُغِيْثًا وَّوَلِيًّا
يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا يُنْجِيْهِ مِنْ ضِيْقِ اَمْرِهٖ وَيُخْرِجُهُ
يَامَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ایضاً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَا الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ
بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ۔

ایضاً

اَشْغَا اَرَضَا صَالُوْا صَلَا اَسْئَلُكَ كَمَنْ اَبَيْنَكُمْ دَ
الْمَخْزُوْنَ الْاَطْهَرُ ثُمَّ لَا نَاظِرًا هٰذَا هوش دش
طوطی طاس اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ۔

ایضاً

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَآ اَخْشٰى شَيْئًا مِّنَ التَّدْبِيْرِ وَيُرَبِّيْ بِاَحْسَنِ

Marfat.com

التَّدْبِيْرِ يَا دَلِيْلَ الْعَابِرِيْنَ دُلَّ حَبِيْبِيْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ وَيَسِّرْ لِيْ بِاَحْسَنِ
التَّدْبِيْرِ وَحَرِّزْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۔

ایضاً ۔ نادِ علی

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ فِيْ
هٰذِهِ السَّاعَةِ ۔

ایضاً

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِيْ
حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ۔

ایضاً

اَللّٰهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

Marfat.com

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَاكْشِفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ
اَعْدَآئِنَا۔

مُناجات کے بعد دعائے اختتام پڑھے۔ دعائے اختتام کے بعد
حزو اضمارِ روزینہ پڑھے۔

اضمارِ روزینہ

ہر دن ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ پڑھے۔

یَوْمَ السَّبْت (ہفتہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

یَوْمَ الْاَحَد (اتوار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝

یَوْمَ الْاِثْنَیْن (پیر)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ۔

یَوْمَ الثُّلٰثَاء (منگل)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

Marfat.com

يَوْمُ الْاَرْبَعُ (بدھ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا۔

يَوْمُ الْخَمِيْس (جمعرات)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ

يَوْمُ الْجُمُعَة (جمعۃ المبارک)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

——— ۞ ———

Marfat.com

شجرہ شریف لطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ محبوبیہ غوثیہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ۔

یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ — رحم فرما اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
فضل کر یارب میرے حالِ زبوں پر رحم کر — ڈال مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر
تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — مجھ سراپا معصیت پر کر دا افضال باز
تجھ کو دیتا ہوں تیرے جود و سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کوئی کمی نہیں — اور تیرے جود و کرم کی انتہا کوئی نہیں
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کیلئے
صدقہ محبوب علی عرف نور اللہ کامل ولی — مقتدا پیشوا رہنما کے واسطے
مرشد فضل محمد اللہ شاہ ولی علی کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولی الیقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
اولی حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ حنیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ و عبد الجبار رہنما کے واسطے
منبع جود و سخا نور الحق معین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے
ابو سعید و ابو الحسن یعنی علی اور ابو الفرح — عبد واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے

حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفان بحر
معروف کرخی و داؤد طائی شاہدی کے واسطے

پیرِ کامل حبیبِ عجمی شناسائے سرِ حق
خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

والدِ حسن و حسین زوجِ بتول حضرت علیؓ
مشکل کشائے مرتضیٰ شیرِ خدا کے واسطے

واسطہ سید الثقلین محشر شفیع المذنبین
یٰسین مزمل محمد مصطفیٰ کے واسطے

بعد حمد و نعت کے صلوٰۃ بھیجوں دم بدم
آل اور اصحاب احمد مجتبیٰ کے واسطے

وقتِ نزع باایمان دنیا سے اٹھا لے خدا
اور کلمہ طیب ہو زباں پر آخری شفاعت کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
مرشدانِ دینِ پاک مصطفیٰ کے واسطے

کر دعا ملوئے عصیاں کی یہ مستجاب!
خواجگانِ قادری غوث الوریٰ کے واسطے

Marfat.com

التجا بدرگاہِ خدا

کر قبول برکت سے ان نالوں کی یارب میری جاں بہ دُعا
یارب اپنی رحمتِ بے انتہا کے واسطے

میرا دل رکھ دائما ذاکر بہ ذکرِ اسمِ ذات
اے خدا جملہ مقدس اصفیا کے واسطے

نیکیوں سے دور با دریائے عصیاں غرق ہوں
دے رہائی اے خدا مجھ مبتلا کے واسطے

اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کلفت سے بچا
اپنے اکمل جود اور فضل و سخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو مجھ پہ اے خدا رحم بنا!
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے

یاالٰہی کارِ شیطانی سے مجھ کو دور رکھ!
ہر عمل مجھ سے کرا اپنی رضا کے واسطے

قبر میں آرام مجھ کو ابتدا سے ہو عطا
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

آمین۔ آمین۔ آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؛

دُعائے عاشورہ

جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ پڑھے گا، حق تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

ایضًا

جو کوئی عاشورہ کے دِن یہ دُعا سات بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اُس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا۔ اور جس سال اُس کی موت ہوگی اُس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَکَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

مترجم کہتا ہے

کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو اِن باتوں کا لحاظ رکھے:

۱۔ اُس دِن (عاشورہ) کو بزرگ جاننا۔ ۲۔ روزہ رکھنا۔

۳۔ فحش سے زبان کو روکنا۔ ۴۔ اپنے اہل و عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا

Marfat.com

یعنی کھانا پکوانا۔ ۵۔ صلہ رحمی کرنا۔

۶۔ صدقہ دینا۔ ۷۔ مسلمانوں کی زیارت کرنا۔

۸۔ سلام کرنا۔ ۹۔ دشمن سے صلح کرنا۔

۱۰۔ جس سے قطع تعلق ہو اُس سے میل ملاپ کرنا۔

۱۱۔ بال مُنڈوانا۔ ۱۲۔ مہمان کے ساتھ روزہ افطار کرنا۔

۱۳۔ بھُوکے کو کھانا کھِلانا۔ ۱۴۔ پیاسے کو پانی دینا۔

۱۵۔ جنازہ کے ساتھ جانا ۱۶۔ مریض کی عیادت کو جانا۔

۱۷۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ستّر بار پڑھنا۔

۱۸۔ یتیم کو کچھ دینا۔ ۱۹۔ غُسل کرنا۔

۲۰۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے سَر پر پانی ڈالنا۔

۲۱۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ ۲۲۔ نیک بزرگوں کی زیارت کرنا۔

۲۳۔ خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ زاری کرنا ۲۴۔ آنسو بہانا۔

۲۵۔ مُسلمانوں سے اخلاص کرنا۔ ۲۶۔ جنابِ الٰہی میں دُعا کرنا۔

نقش دُعائے سیفی

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِکَ یَا اللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ۔

۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۴	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۱۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶

Marfat.com

نوٹ

سراج السالکین، شمس العارفین، سرتاج الحاذقین، اُستاذ الحکما پیر سید محبوب علی شاہ عُرف نور اللہ شاہ۔ قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی، سرکار کی نادر و نایاب تصنیفات "دعوتِ حق" وصلِ حق، ضیاء القلوب، دُعائے حزب البحر مترجم، تجلیاتِ شمعِ محبوب (عملیات) اور معدنِ شفا سادات (طبّی مجموعہ) منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ (و) زیرِ نظر کتاب "دعائے سیفی مترجم" معزز قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔

منگوانے کا پتہ:۔

محبوب سنز، پیپلی پہاڑ روڈ۔ بستی عبداللہ،

دیپالپور، ضلع اوکاڑہ

Marfat.com